57

سرینگر ٹائمز

بانی صوفی غلام محمد

گل کو جلد صحت یابی کی امید

ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے کپتان شبھمن گل اپنی گردن کی چوٹ سے صحت یاب ہو رہے ہیں اور پیر سے بنگلور میں بی سی سی آئی سینٹر آف ایکسیلنس میں ری ہیب کا آغاز کر دیا ہے۔ ان کی توقع ہے کہ وہ جلد جنوبی افریقہ کے خلاف ہونے والی ٹی-۲۰ سیریز کے لیے دستیاب ہو جائیں گے۔ پانچ میچوں کی اس سیریز کا پہلا میچ ۹ دسمبر کو کٹک میں کھیلا جائے گا۔ (تفصیلات اندر)

بڑودہ سے کھیلیں گے پانڈیا

پانڈیا ایک بار پھر مسابقتی کرکٹ میں واپسی کرنے جا رہے ہیں۔ وہ گھریلو ٹی-۲۰ ٹورنامنٹ سید مشتاق علی ٹرافی (ایس ایم اے ٹی) میں بڑودہ کی نمائندگی کریں گے۔ ستمبر کے بعد یہ پہلا موقع ہو گا جب ہاردک میدان پر نظر آئیں گے۔ دو اور چار دسمبر کو پنجاب اور گجرات کے خلاف ہونے والے میچوں کے دوران قومی سلیکٹر پرگیان اوجھا بھی موجود رہ سکتے ہیں۔ (تفصیلات اندر)

www.srinagartimes.net | قیمت 5 روپے | DAILY SRINAGAR TIMES | R.N.I: 17647/69 • Vol: 57 • No. 332 | صفحات: 08 | ۲ دسمبر ۲۰۲۵ بروز منگلوار بمطابق ۱۰ جمادی الثانی ۱۴۴۷ | Tuesday 02nd December 2025 | جلد نمبر 57

ٹریفک دباؤ سے پیدا شدہ رُکاوٹیں ختم کرنے کے اقدامات/ DC

صنعت نگر فلے اوور اور نور جہاں پل سے راحت ملنے کی اُمید

سرینگر/ یو این آئی/ ضلع مجسٹریٹ سری نگر اکشے لبرو کا کہنا ہے کہ انتظامیہ شہر میں ٹریفک کی بھیڑ کو کم کرنے کے مقصد سے مربوط اقدامات کو نافذ کرنے کے لیے تمام لائن محکموں کے ساتھ مل کر کام کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سڑک کے بنیادی ڈھانچے میں حالیہ اضافے، بشمول صنعت نگر فلائی اوور اور نور جہاں پل، اور ٹریفک پولیس کے سخت نفاذ کے نتیجے میں بڑے راستوں پر راحت ملی ہے۔ ضلع مجسٹریٹ نے ان باتوں کا اظہار پیر کو یہاں نامہ نگاروں کے ساتھ بات کرنے کے دوران کیا۔ ان کا کہنا ہے کہ سونار کول لنک روڈ، جو اس وقت زیر تعمیر ہے، نواب بازار کو صفا کدل سے جوڑے گی اور توقع ہے کہ یہ ایمبولینسوں، ٹراما کیسز اور/1

15 منٹ کے بعد لوک سبھا کی کارروائی دوپہر 2 بجے تک ملتوی

اپوزیشن کا انتخابی فہرستوں کی جاری خصوصی گہری نظرثانی (SIR) پر بحث کا مطالبہ

سرینگر/ جے کے این ایس/ پارلیمان کا سرمائی اجلاس پیر کی صبح، لوک سبھا میں اپوزیشن کی جانب سے ایس آئی آر سمیت مختلف معاملات پر نعرے بازی، ہنگامہ آرائی اور شور شرابے کیساتھ شروع ہوا۔ اسپیکر اوم برلا نے پیر کو صرف 15 منٹ کی قانون سازی کی کارروائی کے بعد دوپہر 2 بجے تک ملتوی کر دیا۔ سرمائی اجلاس یکم دسمبر سے 19 دسمبر 2025 تک چلے گا اور اس میں صرف 15 نشستیں ہوں گی، اپوزیشن دہلی کار بم دھماکہ، راجدھانی میں آلودگی کا مسئلہ اور نئے لیبر قوانین جیسے مسائل کو بھی اجاگر کرے گی جبکہ حکومت نے کارپوریٹ لاء، جوہری توانائی، اور تعلیم سمیت 13 بلوں کو منظور کرنے کا ایجنڈا طے کیا ہے۔ جے کے این ایس مانٹرینگ ڈیسک کے مطابق لوک سبھا کے سرمائی اجلاس کے پہلے دن، اپوزیشن جماعتوں کی طرف سے انتخابی دھاندلی کا الزام لگاتے ہوئے بار بار نعرے بازی کے درمیان پیر کو صرف کی صبح 15 منٹ کی/2

دہلی دھماکہ کی تحقیق کے تحت وادی میں چھاپوں پر چھاپے

اب تک کی سب سے بڑی کارروائی میں تقریباً 10 مقامات پر بیک وقت تلاشیاں

سرینگر/ یو این آئی/ دہلی کے تاریخی لال قلعہ کے نزدیک 10 نومبر کو ہوئے دھماکے کی تحقیقات کے سلسلے قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) نے پیر کی صبح کشمیر میں تقریباً دس مقامات پر بیک وقت چھاپے مارے۔ یہ چھاپے اس حساس کیس میں اب تک کی سب سے بڑی کارروائی قرار دی جا رہی ہے، جس کا مقصد دھماکے کے پس منظر میں سرگرم مبینہ 'وائٹ کالر' ماڈیول اور دیگر سہولت کاروں کے سائنسی و تکنیکی ثبوت جمع کرنا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ این آئی اے کی مختلف ٹیموں نے آج صبح سویرے شوپیاں اور پلوامہ کے متعدد دیہات میں مخصوص رہائشی مقامات پر اچانک کارروائیاں شروع کیں۔ جن اہم افراد کے گھروں پر چھاپے مارے گئے، ان میں مولوی عرفان احمد وگے، ڈاکٹر عدیل، ڈاکٹر مزمل اور عامر رشید شامل ہیں۔ ذرائع کے مطابق جن علاقوں میں چھاپے جاری ہیں، ان میں شوپیاں کا نادیگام جبکہ پلوامہ کے کوئل، چاندگام، ملنگپورہ اور سانبورہ شامل ہیں۔ ان مقامات کو پہلے سے سیل کر کے مقامی پولیس و نیم فوجی دستوں کی اضافی نفری نے گھیرے میں لیا ہے تا کہ کارروائی کے دوران کوئی رکاوٹ یا مشتبہ نقل و حرکت کی کوشش نہ ہو۔ این آئی اے کی ٹیمیں چھاپوں کے دوران ڈیجیٹل آلات، دستاویزات، مواصلاتی ریکارڈ، مالی لین دین کی تفصیلات اور ایسی اشیاء کی تلاش میں مصروف ہیں جن کا تعلق دہلی دھماکہ کیس اور اس میں ملوث ممکنہ کشمیری روابط سے جوڑا جا سکتا ہو۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ ایجنسی اس بات کا سراغ لگانے کی کوشش کر رہی ہے کہ آیا دھماکے میں شامل گروہ کو مقامی سطح پر کسی اعلیٰ تعلیم یافتہ یا بااثر گروہ سے معاونت حاصل تھی یا نہیں۔ این آئی اے کو شبہ ہے کہ اس معاملے میں ایسے افراد بھی شامل ہو سکتے ہیں جو براہِ راست کارروائی میں شامل نہ تھے، لیکن لاجسٹک، فنانشل یا تکنیکی سہولت فراہم کرتے رہے۔ قابلِ ذکر ہے کہ 10 نومبر کو لال قلعہ کے نزدیک ایک کار میں ہونے والے شدید دھماکے میں کم از کم 15 افراد جان سے ہاتھ دھو بیٹھے جبکہ متعدد زخمی ہوئے تھے۔ دھماکے کی نوعیت اتنی شدید تھی کہ آس پاس کھڑی کئی گاڑیاں تباہ اور دوکانوں کی شیشے ٹوٹ گئے تھے۔ واقعہ کے بعد مرکز نے اسے 'ہائی پروفائل اور حساس معاملہ' قرار دیتے ہوئے تحقیقات این آئی اے کے سپرد کی تھیں۔ ایجنسی اب تک چھ افراد کو گرفتار کر چکی ہے، جن سے پوچھ گچھ میں اہم سراغ ملنے کا دعویٰ کیا جا رہا ہے۔

ایوان پارلیمنٹ میں کوئی ڈرامہ نہیں چلے گا/ وزیر اعظم مودی

پارلیمانی اجلاس کے شروع ہونے سے پہلے پریس کانفرنس سے خطاب

سرینگر/ جے کے این ایس/ وزیر اعظم نریندر مودی نے پارلیمنٹ کے سرمائی اجلاس سے قبل اپوزیشن کو پیغام دیتے ہوئے کہا کہ ایوان میں کوئی ڈرامہ نہیں چلے گا۔ انہوں نے کہا کہ کچھ پارٹیاں بہار الیکشن کی شکست کو ہضم نہیں کر سکتیں۔ جے کے این ایس مانٹرینگ ڈیسک کے مطابق وزیر اعظم نریندر مودی نے پارلیمنٹ کے سرمائی اجلاس سے قبل پیر کو ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے اپوزیشن جماعتوں پر زور دیا کہ وہ عوام کیلئے نتیجہ خیز اجلاس چلانے پر توجہ دیں۔ وزیر اعظم نے اپوزیشن پر طنز کرتے ہوئے کہا کہ وہ بہار کے انتخابات میں اپنی حالیہ شکست کی وجہ سے پریشان لگ رہے ہیں۔ انہوں نے ان پر زور دیا کہ وہ اپنے اختلافات کو حل کریں اور اس بات کو یقینی بنانے کیلئے کام کریں کہ پارلیمنٹ میں اچھی پالیسی اور قوانین پاس ہوں تا کہ مانسون اجلاس کی طرح یہ اجلاس بھی ضائع نہ ہو۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ میں سب سے درخواست کروں گا کہ ہر کوئی موجودہ مسائل کے بارے میں سوچے۔ انہوں نے اپوزیشن پر نشانہ سادھتے ہوئے کہا کہ ڈرامہ کرنے کیلئے بہت سی جگہیں ہیں، جو کوئی بھی ڈرامہ کرنا چاہتا ہے، کر سکتا ہے، یہاں ڈرامہ نہیں، ڈیلیوری ہونی چاہیے۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ جو کوئی بھی نعرے لگانا چاہتا ہے، اس کے لیے پورا ملک پڑا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن کو بھی پارلیمنٹ میں مضبوط اور ضروری ایشوز اٹھانے چاہیں۔ انہیں انتخابی شکست سے ہوئی پریشانی سے باہر نکلنا چاہیے اور حصہ لینا چاہیے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ میں نے سوچا تھا کہ چونکہ بہار انتخابات کو کافی وقت ہو گیا ہے، اس لئے انہوں نے خود کو سنبھال لیا ہو گا، لیکن کل ایسا لگا کہ شکست نے ان پر صاف طور پر اثر ڈالا ہے۔ انہوں نے تمام جماعتوں پر زور دیا کہ سرمائی اجلاس ہار سے پیدا ہونے والی مایوسی کا میدان نہیں بننا چاہیے اور نہ ہی فتح سے پیدا ہونے والے گھمنڈ کا اکھاڑا بننا چاہیے۔ مودی نے کہا، اس سیشن میں اس بات پر توجہ مرکوز کرنی چاہیے کہ پارلیمنٹ ملک کے لیے کیا سوچ رہی ہے، پارلیمنٹ ملک کے لیے کیا کرنا چاہتی ہے، اور کیا کرنے جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن کو بھی اپنی ذمہ داری پوری کرنی چاہیے اور بحث میں مضبوط مسائل اٹھانے چاہیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ یہ سرمائی اجلاس صرف ایک رسم نہیں/3

ٹکراؤ اور فرار کا معاملہ

دو گھنٹوں میں ڈرائیور گرفتار/ پولیس

سرینگر/ یو این آئی/ کلگام پولیس نے ہٹ اینڈ رن کیس کو دو گھنٹوں کے اندر ہی حل کر کے ملزم ڈرائیور کو گرفتار کر لیا۔ واضح رہے کہ جنوبی کشمیر کے کلگام ضلع کے قاضی گنڈ کے نیپورہ علاقے میں پیر کو ایک 65 سالہ شخص کی گاڑی کی ٹکر سے موت واقع ہو گئی۔ متوفی کی شناخت عبدالاحد کھانڈے ولد عبدالخالق پانڈے ساکن نیپورہ قاضی گنڈ کے طور پر ہوئی ہے۔ ایک پولیس ترجمان نے بتایا کہ کولگام پولیس نے 2 گھنٹوں کے اندر/8

پرتاپ پارک میں اپنے آپ کو آگ لگانے والی لڑکی دم توڑ گئی

دو دنوں تک زخموں کو برداشت کرنے کی کوشش ناکام ہو گئیں

سرینگر/ سرینگر کے مصروف تجارتی مرکز لال چوک میں ہفتے کے روز خودسوزی کی کوشش کرنے والی نوجوان لڑکی پیر کی صبح ایس ایم ایچ ایس ہسپتال میں زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسی۔ اس افسوسناک واقعے نے دارالحکومت میں شدید افسردگی اور تشویش کی لہر پیدا کر دی ہے۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ لڑکی نے پرتاپ پارک کے نزدیک خود پر مبینہ طور پر آتش گیر مادہ چھڑک کر آگ لگا لی تھی۔ واقعہ دن کے وقت ہونے کے باعث اچانک بھگدڑ مچ گئی اور اطراف میں موجود لوگوں نے فوری طور پر صورتحال کو قابو میں لانے کی کوشش کی۔ موقع پر موجود شہریوں نے انتہائی جذبے اور ہمت کا مظاہرہ کرتے ہوئے دستیاب پانی اور دیگر وسائل کے ذریعے آگ بجھانے کی کوشش کی، جس کے بعد پولیس اور ریسکیو ٹیمیں موقع پر پہنچیں اور لڑکی کو تشویشناک حالت میں اسپتال منتقل کر دیا گیا۔ میڈیکل ذرائع کا کہنا ہے کہ لڑکی کے جسم کا/6

طیارہ ایندھن 5.5 فیصد مہنگا

کمرشل ایل پی جی سلنڈر سستا

نئی دہلی/ یو این آئی/ تیل مارکیٹنگ کمپنیوں نے پیر سے طیارے کے ایندھن کی قیمتیں تقریباً 5.5 فیصد بڑھا دی ہیں، جبکہ 19 کلوگرام والے کمرشل ایل پی جی سلنڈر کی قیمت میں کمی کی گئی ہے۔ ملک کی سب سے بڑی تیل مارکیٹنگ کمپنی انڈین آئل کارپوریشن کے مطابق دہلی میں آج سے طیارہ ایندھن کی قیمت 5,133.75 روپے (5.43 فیصد) بڑھ کر 99,676.77 روپے فی کلولیٹر ہو گئی ہے۔

محمد رمضان چودھری نے کشمیری اور شمی اوبرائے نے پنجابی میں حلف اُٹھایا

سجاد کچلو نے اُردو کا استعمال کیا، پارلیمنٹ کی پہلی نشست میں شامل

سرینگر/ یو این آئی/ جموں و کشمیر کے سیاسی منظرنامے میں آج ایک اہم پیش رفت اس وقت درج ہوئی جب راجیہ سبھا کے لئے حال ہی میں منتخب ہونے والے تین اراکین نے نئی دہلی میں حلف وفاداری اٹھایا۔ نائب صدر جمہوریہ و چیئرمین راجیہ سبھا سی پی رادھا کرشنن نے تینوں اراکین کو ایوانِ بالا کا رکن بننے کا باضابطہ اختیار دیا۔ اس تقریب کے ساتھ ہی تقریباً چار برس بعد جموں و کشمیر کی نمائندگی راجیہ سبھا میں بحال ہو گئی، جو مرکز کے زیر انتظام خطے کے لئے پارلیمانی سطح پر ایک اہم پیش رفت سمجھی جا رہی ہے۔ تقریب میں سب سے پہلے نیشنل کانفرنس کے سینئر رہنما سجاد احمد کچلو نے حلف لیا، جنہوں نے اپنی مادری زبان اردو میں/4

لیفٹیننٹ گورنر کی سردار@150 یونٹی مارچ کے قومی پدیاترا میں شرکت

کہا، سردار پٹیل کا اتحاد سماجی انصاف کے اقدار آج بھی ہماری قوم کی ترقی کی رہنمائی کر رہی ہیں

جموں/ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے آج وڈودرا گجرات میں 'سردار @150 یونٹی مارچ (پد یاترا)' میں شرکت کی۔ قومی پدیاترا جو سردار پٹیل کے خاندانی گھر کرمساد سے شروع ہوئی، 11 دنوں میں تقریباً 190 کلومیٹر کا فاصلہ طے کرے گی اور 6 دسمبر کو سٹیچو آف یونٹی پر اختتام پذیر ہو گی۔ لیفٹیننٹ گورنر 'کشمیر، حیدر آباد اور سردار' کے موضوع پر منعقدہ تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ اُنہوں نے کہا، "اگر 1947 میں سردار پٹیل کو جموں و کشمیر کے انضمام کی مکمل ذِمہ داری دی گئی ہوتی تو تاریخ مختلف ہوتی۔" لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ براہِ راست جموں و کشمیر کے معاملات سنبھالنے کے باوجود سردار پٹیل نے یہ یقینی بنایا کہ یہ ہندوستان کا اٹوٹ حصہ رہے۔ سردار پٹیل نے شروع ہی سے کہا تھا کہ ہم جموں کشمیر کا ایک اِنچ بھی پاکستان کو نہیں دیں گے۔ منوج سِنہا نے کہا، "سردار پٹیل اُس وقت کے وزیرِ اعظم جواہر لال نہرو کی جموں و کشمیر کے حوالے سے پالیسی کے مخالف تھے۔ وہ اِس مسئلے کو اقوامِ متحدہ لے جانے کے/7

لیفٹیننٹ گورنر کی ہندوستان کی

پہلی دفاعی لائن BSF کو مبارک باد

سرینگر/ یو این آئی/ جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے پیر کے روز بارڈر سیکورٹی فورس (بی ایس ایف) کو ان کے یوم تاسیس پر مبارکباد پیش کی۔ انہوں نے کہا: 'بی ایس ایف، جو ہندوستان کی پہلی دفاعی لائن ہے، نے ہماری سرحدوں کی حفاظت کے لیے غیر معمولی ہمت، لگن اور غیر متزلزل عزم کا مظاہرہ کیا ہے'۔ واضح رہے کہ بی ایس ایف کو یکم دسمبر 1965 کو معرض وجود میں لایا گیا تھا۔ منوج سنہا نے 'ایکس' پر اپنے ایک پوسٹ میں کہا: 'بی ایس ایف کے یوم تاسیس پر میں تمام افسروں، جوانوں، سابق فوجیوں اور ان کے اہل خانہ کو مبارکبا پیش کرتا ہوں'۔ انہوں نے کہا: 'بی ایس ایف، جو ہندوستان کی پہلی دفاعی لائن ہے، نے ہماری سرحدوں/9

''ایڈز'' کی تشخیص اور علاج کیلئے خدمات مضبوط بنائیں گے/ عمر عبداللہ

2030ء تک اس مرض کو ختم کرنے کی تمام کوششیں کامیاب ہوں گی

سرینگر/ یو این آئی/ جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ایڈز کے عالمی دن کے موقع پر اس عزم کو دوہرایا کہ جموں و کشمیر حکومت ایڈز سے متعلق بیداری، بچاؤ، تشخیص اور علاج کی خدمات کو مزید مضبوط بنائے گی۔ انہوں نے اس سال کے موضوع "رکاوٹوں پر قابو پانا، ایڈز کے ردعمل کو تبدیل کرنا" کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ ایچ آئی وی/ ایڈز سے متاثر ہر فرد کے لئے وقار، نگہداشت اور بھرپور تعاون کو یقینی بنانا حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ وزیر اعلیٰ کے دفتر کے 'ایکس' ہینڈل پر مزید کہا گیا: 'وزیر اعلیٰ نے اس عزم کا بھی اظہار کیا کہ سال 2030 تک ایڈز کو ایک عوامی صحت کے خطرے کے طور پر ختم کرنے کے لئے موثر اور مشترکہ کوششیں جاری رکھی جائیں گی۔ واضح رہے کہ عالمی ایڈز دن 1988 سے ہر سال یکم دسمبر کو منایا جاتا ہے تاکہ ایڈز کے پھیلاؤ کے متعلق جانکاری کو عام کیا جا سکے۔

پارلیمنٹ سوالوں کیلئے ہی بنی ہے

رکن پارلیمنٹ پرینکا گاندھی کا سوال

نئی دہلی/ یو این آئی/ کانگریس کی رکن پارلیمنٹ پرینکا گاندھی واڈرا نے پیر کے روز حکومت سے سوال کرتے ہوئے کہا کہ اگر پارلیمنٹ سوالوں کے لیے نہیں بنی تو پھر آخر کس مقصد کے لیے قائم کی گئی ہے۔ محترمہ واڈرا نے آج صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ "چاہے انتخابی ماحول ہو یا معمول کے دن، ووٹر لسٹ کی خصوصی نظرِ ثانی اور آلودگی جیسے سنگین مسائل آج بھی ہمارے سامنے موجود ہیں۔ ان پر مفصل بحث ضروری ہے۔ آخر پارلیمنٹ کا مقصد کیا ہے؟" انہوں نے/10

فورس سرحد پار سے کسی بھی مہم جوئی کا جواب دینے کیلئے تیار/ اشوک یادو

جموں و کشمیر پولیس کی مدد کیلئے BSF کی 13 کمپنیاں اندرونی علاقوں میں تعینات

سرینگر/ جے کے این ایس کے مطابق انسپکٹر جنرل (آئی جی) کشمیر فرنٹیئر اشوک یادو نے بی ایس ایف کے 61 ویں یوم تاسیس کے موقع پر ہمہامہ ہیڈ کوارٹر میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ، ان دراندازیوں میں 13 درانداز ملوث تھے، جن میں سے 8 کو فوج و بی ایس ایف نے ہلاک کر دیا اور 5 درانداز واپس بھاگ گئے۔ انہوں نے کہا کہ فوج کیساتھ مل کر بی ایس ایف نے کنٹرول لائن پر موثر تسلط نے کوششوں کی تعداد کو کم کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔ اشوک یادو نے کہا کہ فوج اور بی ایس ایف کی مشترکہ کارروائیوں میں ان کے دور میں دراندازی کی 4 کوششوں کو ناکام بنایا گیا۔ یہ پوچھے جانے پر کہ کتنے آپریشن مکمل طور پر بی ایس ایف کے انٹیلی جنس ان پٹ پر مبنی تھے، انہوں نے کہا کہ یہ انٹیلی جنس/11

روبائیہ سعید کے کیس میں

سرینگر میں تازہ گرفتاری

سرینگر/ مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) نے پیر کو روبائیہ سعید اغوا کیس کے سلسلے میں ایک شخص کو گرفتار کیا ہے۔ ذرائع نے نیوز ایجنسی کشمیر ڈاٹ کام (KDC) کو بتایا کہ گرفتار شخص کی شناخت شفاعت احمد شنگلو ولد سیف الدین، ساکن حول کے طور پر کی گئی ہے اور وہ اس وقت اشبر نشاط میں مقیم ہے، انہوں نے مزید کہا کہ شنگلو کو سی بی آئی نے پولیس اسٹیشن نشاط سے حراست میں لیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ گرفتاری ایجنسی کی 1989 کے اغوا کیس میں جاری کارروائی کے/12

وادی کے اطراف و اکناف میں آئے روز منشیات فروشوں کی گرفتاریاں

تازہ واقعہ میں پلوامہ میں دو سمگلر ''براون شوگر'' سمیت پکڑے گئے

سرینگر/ یو این آئی/ منشیات کے خلاف ایک بڑی کارروائی میں پلوامہ پولیس نے دو منشیات فروشوں کو گرفتار کر کے بڑی مقدار میں براؤن شوگر جیسا ممنوعہ مواد برآمد کیا۔ ایک پولیس ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ نارکو-ٹیرر سپلائی چین کے خلاف ایک بڑی کارروائی میں پلوامہ پولیس نے دو منشیات اسملگروں کو گرفتار کر کے 1 کلو 130 گرام براؤن شوگر جیسا ممنوعہ مواد برآمد کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ کارروائی ایک معمول کی چیکنگ کے دوران عمل میں لائی گئی۔ ان کا کہنا ہے کہ پولیس پوسٹ رہمو کی ایک پارٹی نے رہمو پل پر ناکہ چیکنگ کے دوران ایک مشکوک ٹاٹا موبائل گاڑی زیر رجسٹریشن نمبر JK09D - 7662 کو روکا۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ ناکہ پارٹی کی مستعدی اور پیشہ ورانہ کارروائی کے نتیجے میں گاڑی میں سوار دونوں افراد کو حراست میں لیا گیا جن کی شناخت منیر احمد شیخ ولد عبدالحمید شیخ ساکن حاجی ترا کرنا اور توفیق احمد شیخ ولد محمد رفیق شیخ ساکن حاجی ترا کرنا کے طور پر ہوئی/5

چیف سیکرٹری نے کی ٹریفک مینجمنٹ سسٹمز پر ملٹی ڈسپلنری کمیٹی کی میٹنگ کی صدارت

مجموعی طور پر شہروں میں آواجاہی کو بہتر بنانے کیلئے تجویز کردہ اقدامات کا جائزہ لیا

جموں/یکم دسمبر// چیف سیکرٹری اَتل ڈولو نے آج جموں اور سری نگر کے لئے ٹریفک مینجمنٹ سسٹمز پر ملٹی ڈسپلنری کمیٹی (ایم ڈی سی) کی میٹنگ کی صدارت کی جس میں پہلے سے اُٹھائے گئے اقدامات اور بھیڑ کو کم کرنے، سڑک کی حفاظت کو مضبوط بنانے اور مجموعی طور پر شہروں میں آواجاہی کو بہتر بنانے کے لئے تجویز کردہ اقدامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں سینئر اِنتظامی و پولیس اَفسران نے شرکت کی جن میں اے سی ایس پی ڈبلیو ڈی، پرنسپل سیکرٹری داخلہ، کمشنر سیکرٹری مکانات وشہری ترقی محکمہ، صوبائی کمشنر جموں، صوبائی کمشنر کشمیر، آئی جی پی ٹریفک، سیکرٹری ٹرانسپورٹ، ڈی آئی جی ٹریفک کشمیر اور جموں، ایس ایس پیز ٹریفک سری نگر اور جموں، کمشنر میونسپل کارپوریشن جموں، سری نگر، وی سی ایل سی ایم اے، وائس چیئرمین جے ڈی اے اور ایس ڈی اے اور دیگر متعلقہ محکموں کے افسران شامل تھے۔ دورانِ میٹنگ چیف سیکرٹری نے اس بات پر زور دیا کہ جموں اور سری نگر چوں کہ مرکزی حیثیت رکھتے ہیں اور مسلسل سیاحوں اور وزیٹروں کی آمد ہوتی رہتی ہے، اس لئے سفری سہولیات کو بہتر بنانے کے لئے فوری اور مرکوز توجہ کی ضرورت ہے۔ اُنہوں نے ٹریفک مینجمنٹ منصوبوں پر بروقت عمل درآمد کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے انٹیلی جنٹ ٹریفک مینجمنٹ سسٹم (آئی ٹی ایم ایس) اور انٹگریٹیڈ ٹریفک لائٹ سسٹم (آئی ٹی ایل ایس) کے جلد از جلد فعال کرنے کی ہدایت دی۔ اُنہوں نے صوبائی کمشنروں کو۔۔۔۔/101

وزیر جاوید رانا نے سری نگر میں عوامی شکایات سُنیں

فوری ازالے کیلئے موقعہ پر ہی ہدایات جاری کیں

سری نگر/یکم دسمبر// وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور جاوید احمد رانا نے آج سری نگر میں مختلف وفود کے ساتھ سلسلہ وار ملاقاتیں کیں۔ وفود نے پانی کی فراہمی سے متعلق سکیموں، جنگلات و ماحولیات سے جڑے مسائل اور رہبر جنگلات ملازمین کے سروس سے متعلق معاملات اُٹھائے۔ وفود نے وزیر موصوف کو اَپنی متعلقہ علاقوں میں بہتر سروس ڈیلیوری میں حائل مختلف رُکاوٹوں سے آگاہ کیا۔ وزیر جاوید رانا نے تمام مطالبات بغور سنا اور متعلقہ محکموں کو ان کے بروقت، شفاف اور فوری حل کے لئے موقعے پر ہی ہدایات جاری کیں۔ اُنہوں نے عمر عبداللہ حکومت کی جوابدہ اور عوام دوست طرز حکمرانی کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت عوامی۔۔۔۔/102

عرس سید بابا محمد عثمان قادریؒ نہایت عقیدت واحترام کے ساتھ منایا گیا

سرینگر: ۔وادی کے بلند پایہ ولی کامل اور عظیم المرتبہ اولیاء عارف باللہ حضرت سید بابا محمد عثمان قادریؒ کا 339واں عرس مبارک نہایت عقیدت و احترام کیساتھ منایا گیا۔ اس سلسلے میں اُن کے آستان عالیہ پر واقعہ نالبند پورہ صفا کدل میں قرآن خوانی، ختمات المعظمات اور نعت و منقبت کی مجلس آراستہ ہوئی۔ بیشمار عقیدت مندوں نے اس درگاہ پر حاضری دی ۔تقریب کی پیشوائی بقعہ عالیہ کے امام وخطیب نے کی ۔اس موقعے پر علمائے کرام نے کہا کہ اولیائے کرام کی تعلیم قرآن اور حدیث پر مبنی ہے اور ان کی بدولت ملک کشمیر اسلام کے نور سے سرسبز وشاداں ہوا۔ انہوں نے کہا کہ حضرت سید بابا محمد عثمان قادریؒ کے علمی اور روحانی کمالات ہمارے لئے مشعل راہ ہیں اور سلسلہ قادریہ کے ایک بلند پایہ برگزیدہ اولیاء تھے اور زندگی بھر تبلیغ اور اشاعت دین میں صرف کی ۔مجلس میں سلسلہ قادریہ۔۔۔/103

جوڈیشنل اکیڈیمی نے لداخ کے لیگل اسسٹنٹوں کیلئے

دو ہفتوں پر مشتمل تربیتی کورس شروع کیا

جموں/یکم دسمبر// چیف جسٹس جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ وسرپرست جے اینڈ کے جوڈیشل اکیڈیمی جسٹس اَرون پلی کی سرپرستی میں اور جموں وکشمیر جوڈیشل اکیڈیمی کی گورننگ کمیٹی کی چیئرپرسن اور ممبران کی رہنمائی میں جے اینڈ کے جوڈیشل اکیڈیمی نے آج لداخ یوٹی کے لیگل اسسٹنٹوں کے لئے دو ہفتوں پر مشتمل تربیتی کورس شروع کیا۔ اس پروگرام کا مقصد لداخ یوٹی اِنتظامیہ کے مختلف محکموں میں کام کرنے والے آفسران کی قانونی سمجھ، انتظامی صلاحیت اور پیشہ ورانہ قابلیت کو مضبوط بنانا ہے۔ یہ تربیتی پروگرام یکم دسمبر سے 12 دسمبر 2025 تک اکیڈیمی جموں میں منعقد کیا جا رہا ہے۔ ٹریننگ کے اِفتتاحی دن میں نامور ماہرینِ تعلیم اور قانونی ماہرین کی قیادت میں ایک بامقصد، باہمی۔۔۔۔/106

دویانی رانا کی یونین ریلوے منسٹر کو ڈی ایم یو ٹرین سروس کی بحالی پر تہنیت

نگروٹہ حلقے کی عوامی مانگ پوری، طلبہ، مسافروں اور تاجروں کو بڑا ریلیف

نگروٹہ، یکم دسمبر// نگروٹہ کی ایم ایل اے محترمہ دویانی رانا نے آج عزت مآب مرکزی وزیر ریلوے جناب اشونی ویشنو کا ڈی ایم یو 74907 اور 74906 ٹرین سروس کی بحالی پر تہہ دل سے شکریہ ادا کیا، جو طویل عرصے سے معطل تھیں اور اب دوبارہ عوامی سہولت کے لیے شروع کر دی گئی ہیں۔ رانا نے کہا کہ ان اہم ڈی ایم یو سروسز کی بحالی ناگروٹہ اسمبلی حلقے کے ہزاروں روزانہ سفر کرنے والے مسافروں، طلبہ، ملازمین اور تاجروں کے لیے بڑی راحت ہے۔ انہوں نے کہا کہ "یہ بحالی صرف ایک ٹرین کی واپسی نہیں بلکہ ایک اہم ذریعہ آمد ورفت کی بحالی ہے جو براہِ راست لوگوں کی روزمرہ زندگی اور روزگار پر اثر ڈالتی ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ یہ بحالی مرکزی بی جے پی قیادت اور وزارت ریلوے کی بروقت توجہ اور تعاون سے ممکن ہوئی، جنہوں نے ناگروٹہ کے عوام کی جائز تشویشات کو تسلیم کرتے ہوئے فوری کارروائی کی۔ رانا نے زور دے کر کہا کہ ڈی ایم یو 74907 اور 74906 کی دوبارہ شروعات سے سفری سہولیات میں بہتری آئے گی،۔۔۔۔/105

نیشنل کانفرنس سینئر لیڈر اعجاز جان کی والدہ محترمہ فوت

این سی صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ اور عمر عبداللہ کا اظہارِ تعزیت

سرینگر// نیشنل کانفرنس کے سینئر لیڈر اور ایم ایل اے پونچھ اعجاز جان کی والدہ محترمہ عتیقہ جان (ڈی ڈی سی مینڈر) زوجہ غلام محمد جان (سابق ایم ایل اے) اتوار کی شب مختصر علالت کے بعد انتقال کر گئیں۔ مرحومہ کے اپنے آبائی مقبرہ میں سوموار کی دوپہر سپردخاک کیا، جبکہ اس سے قبل مرحومہ کی نماز جنازہ میں سماج کے مختلف طبقوں سے تعلق رکھنے والے سینکڑوں افراد نے شرکت کی۔ پارٹی صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ اور نائب صدر و وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے اس سانحہ ارتحال پر مرحومہ کے جملہ سوگواران خصوصاً اعجاز جان کیساتھ دلی تعزیت کا اظہار کیا اور مرحومہ کی جنت نشینی اور بلند درجات کیلئے دعا کی۔ انہوں نے مرحومہ کے حق میں دعائے مغفرت اور کلمات ادا کئے اور مرحومہ کو زبردست الفاظ میں خراج عقیدت پیش کیا۔ پارٹی جنرل سکریٹری حاجی علی محمد ساگر، معاون جنرل سکریٹری ڈاکٹر شیخ مصطفیٰ کمال، اجے کمار سدھوترا، نائب وزیر اعلیٰ سریندر سنگھ چودھری، قمر علی آخون، ٹریجرر وراجیہ سبھا ممبر شمی اوبرائے، وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، ترجمانِ اعلیٰ تنویر صادق، صوبائی صدور ایڈوکیٹ رتن لعل گپتا، راجیہ سبھا ممبر چودھری محمد رمضان، سجاد احمد کچلو، رکن پارلیمان میاں الطاف احمد، کابینہ وزراء سکینہ ایتو، جاوید احمد رانا، جاوید احمد ڈار، خواتین ونگ صدر ایڈوکیٹ شمیمہ فردوس، عمر عبداللہ کے سیاسی صلاح کار مدثر شاہ میری، ترجمان عمران نبی ڈار، ممبران اسمبلی اور پارٹی کے دیگر لیڈران نے بھی اعجاز جان کیساتھ تعزیت کا اظہار کیا ہے۔ ادھر پارٹی ہیڈکوارٹر نوائے صبح کمپلیکس میں ایک تعزیتی اجلاس صوبائی۔۔۔۔/104

جاوید رانا کا عتیقہ جان کے اِنتقال پر اِظہارِ تعزیت

مینڈھر/یکم دسمبر// وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور جاوید احمد رانا نے ڈی ڈی سی ممبر اور سابق قانون ساز اسمبلی مرحوم غلام محمد جان کی اہلیہ اور ممبر اسمبلی حلقہ حویلی اعجاز احمد جان کی والدہ عتیقہ جان کے اِنتقال پر گہرے دُکھ کا اظہار کیا ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ عتیقہ جان دیانتداری، ہمدردی اور عوامی فلاح و بہبود سے وابستگی کی ایسی صفات کی حامل تھیں جنہوں نے اُنہیں خطے بھر میں وسیع پیمانے پر داد و تحسین دلائی۔ اُن کی ملنسار طبیعت، باوقار شخصیت اور کمیونٹی سروس کے لئے خلوصِ دل سے کی جانے والی کوششوں نے اُنہیں ہردلعزیز اور معزز مقام عطا کیا۔ وزیر موصوف نے اعجاز احمد جان اور سوگوار کنبے سے دلی تعزیت کا اظہار کیا۔ اُنہوں نے مرحومہ کی روح کے ابدی سکون اور سوگوار کنبے کے لئے یہ ناقابل نقصان برداشت کرنے کی ہمت کے لئے دُعا کی۔

جموں وکشمیر لیجسلیٹو اسمبلی پٹیشنز کمیٹی کا اجلاس

زمین کے حصول اور لمبردار تقرری کے معاملات پر تفصیلی غور وخوض

جموں، یکم دسمبر//// جموں وکشمیر لیجسلیٹو اسمبلی کی پٹیشنز کمیٹی کا اجلاس آج پیرزادہ فاروق احمد شاہ کی صدارت میں اسمبلی کمپلیکس جموں میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں کمیٹی کے ممبران سلمان ساگر، مشتاق گرو، وجے کمار کے علاوہ سیکرٹری لیجسلیٹو اسمبلی منوج کمار پنڈت بھی شریک تھے۔ کمیٹی نے دو اہم پٹیشنز کا تفصیلی جائزہ لیا، جن میں پورواڑا کے لمبردار کی تقرری و تصدیق اور زلوسہ، چرار شریف، بڈگام میں غیر قانونی زمین کے حصول کے معاملات شامل تھے۔ CEO ERA ثریا سنگھال نے کمیٹی کو زیرِ بحث کیسز کی موجودہ صورتحال، حقائق اور معاوضے سے متعلق پیش رفت سے آگاہ کیا۔ انہوں نے چیئرمین کو یقین دلایا کہ معاملے کی دوبارہ تصدیق کی جائے گی اور زمینی حقائق کے مطابق اپڈیٹ فراہم کیا جائے گا۔ چیئرمین نے کمیٹی کے مقاصد پر روشنی ڈالی اور متعلقہ محکموں سے بھرپور تعاون کی اپیل کی تاکہ عوامی درخواستوں میں اٹھائے گئے مسائل کا ازالہ کیا جا سکے۔ انہوں نے ڈی سی بڈگام کو ہدایت دی کہ معاملے کی چھان بین کے لیے ایک کمیٹی۔۔۔۔/107

سیکرٹری صحت نے 'عالمی ایڈز ڈے۔ 2025' کی صدارت کی

ڈاکٹر سید عابد رشید شاہ نے تبدیلی کیلئے اَقدامات کی ضرورت پر زور دیا

جموں/یکم دسمبر// سیکریٹری برائے صحت وطبی تعلیم ڈاکٹر سیّد عابد رشید شاہ نے آج جموں میں کینال روڈ کے کنونشن سینٹر کے آڈیٹوریم ہال میں جموں وکشمیر ایڈز کنٹرول سوسائٹی (جے کے اے سی ایس) کی طرف سے منعقدہ یوٹی سطح کی تقریب میں 'عالمی ایڈز ڈے۔ 2025' کی صدارت کی۔ اس موقعہ پر ڈاکٹر سیّد عابد رشید شاہ نے بطور مہمان خصوصی تقریب میں شرکت کی۔ مہمانِ خصوصی نے اپنے خطاب میں ایچ آئی وی، ایڈز کے متاثرہ اَفراد کی زندگیوں اور ذہنی صحت پر اس کے گہرے اثرات کے بارے میں بات کی اور ایسے عوامی صحت کے چیلنجوں سے نمٹنے کے لئے اِجتماعی ذمہ داری کی ضرورت پر زور دیا۔ اُنہوں نے مریضوں کی ایچ آئی وی خدمات تک رَسائی بہتر بنانے، بدنامی اور امتیازی سلوک ختم کرنے اور حقوق کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لئے تبدیلی کے حل کی ضرورت پر زور دیا۔ ڈاکٹر عابد رشید نے جموں وکشمیر ایڈز کنٹرول سوسائٹی (جے کے اے سی ایس) کی کوششوں کو سراہا اور کمیونٹی کے ممبران کی جانب سے تجربات کا کھلے عام اشتراک کرنے کی سراہنا کی۔ اُنہوں نے یقین دلایا کہ محکمہ کی طرف سے ہر ممکن تعاون فراہم کیا جائے گا تاکہ ایچ آئی وی سے متاثرہ اَفراد صحت مند زندگی گزار سکیں۔ اُنہوں نے 2030 تک عالمی صحت کے خطرے کے طور پر ایڈز کو ختم کرنے کے دیرپا ترقیاتی ہدف (ایس ڈی جی) کے ہدف کو حاصل کرنے میں مدد کے لئے مختلف شراکت داروں کو شامل۔۔۔/108

یوتھ نیشنل کانفرنس کا صوبائی اجلاس منعقد

پارٹی امورات اور نوجوانوں کو درپیش مسائل ومشکلات پر تبادلہ خیالات

سرینگر// یوتھ نیشنل کانفرنس صوبہ کشمیر کے لیڈران اور ضلع صدور کا ایک اجلاس آج پارٹی ہیڈکوارٹر نوائے صبح کمپلیکس میں صوبائی صدر مشتاق میر کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اجلاس پارٹی یوتھ ونگ کی سرگرمیوں اور پروگراموں کے علاوہ نوجوانوں کو درپیش مسائل و مشکلات اور چیلنجوں کے بارے میں تبادلہ خیالات کیا گیا۔ اجلاس کے شرکاء یوتھ لیڈران نے کہا کہ 2015 سے لیکر 2024 کے اواخر تک کشمیری نوجوانوں کو پشت بہ دیوار کرنے کی کوئی بھی کسر باقی نہیں چھوڑی گئی اور یہاں کے نوجوانوں کو ہر طرح سے پیچھے دھکیلا گیا۔ روزگار کے مواقعہ یہاں کے نوجوانوں کیلئے بند کئے گئے اور باہری اُمیدواروں کو یہاں نوکریاں دی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ عمر عبداللہ کی حکومت معرض وجود آنے کے ساتھ نوجوانوں کی فلاح وبہبود کی سمت میں کام شروع کیا گیا اور۔۔۔۔/110

ڈویژنل کمشنر کشمیر نے SMDA منصوبوں کی پیش رفت کا جائزہ لیا

جاری کاموں کی بروقت تکمیل اور اخراجات کی درست تفصیلات پر زور دیا گیا

سرینگر، 01 دسمبر//// ڈویژنل کمشنر کشمیر، انشول گارگ نے آج سری نگر میٹروپولیٹن ڈیولپمنٹ اتھارٹی (SMDA) کے تحت جاری مختلف ترقیاتی منصوبوں کی جسمانی اور مالی پیش رفت کا جامع جائزہ لیا۔ اس اجلاس میں سری نگر، بڈگام اور گاندربل کے ڈپٹی کمشنرز، سری نگر میونسپل کارپوریشن کے کمشنر، SDA کے وائس چیئرمین، ولر مناسبال ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے CEO، ٹاؤن پلاننگ آفیسر، CPO بانڈی پورہ اور دیگر متعلقہ عہدیداران بھی موجود تھے۔ جائزے کے دوران ڈویژنل کمشنر نے اہم منصوبوں کی صورتحال کا جائزہ لیا، جن میں ٹرانسپورٹ نگر پریم پورہ کی ترقی، شہر کے مختلف مقامات پر کمیونٹی فیسلیٹی سینٹرز کی تعمیر، بڈگام میں بیرم ہلز کی ترقی، شادی ہالوں کی تعمیر، منس بال جھیل میں جاری کام، اور سمبال میں عوامی پارکوں کا قیام شامل ہیں۔ ڈویژنل کمشنر نے افسران سے کہا کہ تمام جاری کاموں کو مقررہ مدت کے اندر مکمل کرنا نہایت اہم ہے۔ انہوں نے مزید ہدایت دی کہ طویل شدہ کاموں کے اخراجات کی تازہ ترین تفصیلات جمع کروائی جائیں اور واجبات کی کلیئرنس کے لیے بل بروقت پیش کیے جائیں۔

ڈپٹی کمشنر سرینگر اکشے لابرو اور کمشنر ایس ایم سی کا

نواب بازار دارِیش کدل کوریڈور پر کام کا معائنہ

سرینگر، 01 دسمبر//// ڈپٹی کمشنر سرینگر اکشے لابرو نے کمشنر سرینگر میونسپل کارپوریشن فضل الحسیب، ایس ایس پی ٹریفک سٹی اعجاز، پرنسپل جی ایم سی سرینگر ڈاکٹر افت کے ہمراہ پیر کے روز نواب بازار دارش کدل متبادل روٹ پر کام کے آغاز کا موقع پر جا کر معائنہ کیا۔ یہ متبادل راستہ ایس ایم ایچ ایس اسپتال، سپر اسپیشلٹی اسپتال اور ڈینٹل کالج کے حساس میڈیکل زون میں ٹریفک کے دباؤ کو کم کرنے کے لیے تیار کیا جا رہا ہے۔ یہ پروجیکٹ نواب بازار کاک سرائے دارش کدل کوریڈور میں ٹریفک ریگولیشن اور موبلٹی میں بہتری کے جامع منصوبے کا حصہ ہے، جس کے تحت سٹرکول روٹ کے ذریعے گاڑیوں۔۔۔/109

شانت منو نے 'آرٹ آف لیونگ۔ ایجوکیٹرز ڈیولپمنٹ پروگرام' کا اِفتتاح کیا

اساتذہ کی ذہنی مضبوطی اور فلاح کے لئے سہ روزہ تربیتی سیشن شروع

جموں/یکم دسمبر// ایڈیشنل چیف سیکرٹری (اے سی ایس) ہائیر ایجوکیشن و ڈائریکٹر ایس سی ای آر ٹی شانت منو نے تین روزہ 'آرٹ آف لیونگ۔ ایجوکیٹرز ڈیولپمنٹ پروگرام' کا آج بھارتیہ یوگ سنستھان (بی وائی ایس) جموں میں اِفتتاح کیا۔ یہ پروگرام جے کے ایس سی ای آر ٹی اور ڈائیٹ (ڈی آئی ای ٹی) جموں کے اشتراک سے منعقد کیا جا رہا ہے جس کا مقصد اَساتذہ میں تناؤ کو کم کرنا اور سودرشن کریا، بریتھ ورک، مائنڈفولنس مشقوں اور جذباتی نظم وضبط کی تکنیکوں کے ذریعے ہمہ جہتی خوش حالی کو فروغ دینا ہے۔ شانت منو نے اَپنے افتتاحی خطاب میں اَساتذہ کی پیشہ ورانہ ترقی میں ذہنی صحت، جذباتی مضبوطی اور تناؤ سے نمٹنے کی حکمت عملیوں کو شامل کرنے کی بڑھتی ضرورت پر زور دیا۔ اُنہوں نے کہا کہ آج کے اَساتذہ متنوع طالب علموں کی ضروریات اور بڑھتی ہوئی توقعات کا سامنا کرتے ہیں جس سے اُن کے اندرونی توازن اور مجموعی فلاح و بہبود کو پروان چڑھانا ضروری ہو جاتا ہے۔ ایڈیشنل چیف سیکرٹری موصوف نے اس بات پر زور دیا کہ 'آرٹ آف لیونگ۔ ایجوکیٹرز ڈیولپمنٹ پروگرام' جیسے اَقدامات جذباتی استحکام کو تقویت دیتے ہیں، پیشہ ورانہ کارکردگی کو بہتر کرتے ہیں اور اَساتذہ کو ہمدرد، معاون اور موثر تعلیمی ماحول تشکیل دینے میں مدد فراہم کرتے ہیں۔ اُنہوں نے۔۔۔۔/111

رواں سال آٹھ درانداز ہلاک، بڑی مقدار میں اسلحہ برآمد

سرحدی دفاع مضبوط/بی ایس ایف کی سالانہ رپورٹ

سری نگر، یکم دسمبر (یو این آئی) بارڈر سیکیورٹی فورس (بی ایس ایف) کشمیر فرنٹیئر نے رواں سال کے دوران نہ صرف لائن آف کنٹرول (ایل او سی) کی موثر نگرانی اور آپریشنل کامیابیوں میں ایک نئی تاریخ رقم کی بلکہ قومی سلامتی، دہشت گردی کے انسداد، شہری بہبود اور جدید جنگی صلاحیتوں کے فروغ میں بھی اہم کردار ادا کیا۔ سالانہ جائزہ رپورٹ کے مطابق بی ایس ایف نے فوج کے ساتھ قریبی ہم آہنگی میں وادی کشمیر کے 343 کلومیٹر طویل ایل او سی کی بھرپور ڈومینیشن کو یقینی بنایا، ساتھ ہی اہم تنصیبات کی سیکیورٹی اور مقامی آبادی کے تحفظ میں بھی نمایاں خدمات انجام دیں۔ بی ایس ایف کی یونٹیں سخت ترین موسمی حالات، دشوار گزار پہاڑی علاقوں اور دشمن کی جانب سے بی اے ٹی کارروائیوں اور فدائین حملوں جیسے مستقل خطرات کے باوجود مکمل پیشہ ورانہ ذمہ داری سے لائن آف کنٹرول کا دفاع کرتی رہی ہیں۔ بارہ مولہ اور ہندواڑہ کے حساس سیکٹروں میں تعینات بی ایس ایف کی اینٹی انفلٹریشن ٹیموں نے نہ صرف اپنے علاقوں میں مکمل کنٹرول برقرار رکھا بلکہ فوجی قافلوں اور عام شہریوں کو تحفظ فراہم کرنے کی خاطر کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کیا۔ سال بھر میں بی ایس ایف اور فوج کی مشترکہ کارروائیوں نے دشمن کے ہر دراندازی منصوبے کو ناکام بنایا، جس کے نتیجے میں وادی کشمیر سے کسی بھی دراندازی کی کوشش کو کامیاب ہونے نہیں دیا گیا۔ سینٹرل فورسز اور جے کے پولیس کے ساتھ مضبوط ہم آہنگی نے اندرونی علاقوں میں بھی۔۔۔/112

پلوامہ میں پولیس کا تین روزہ ڈیزاسٹر تیاری و موثر ریسپانس تربیتی پروگرام شروع

پلوامہ، 01 دسمبر// ایک ہفتے پر مشتمل ڈیزاسٹر تیاری اور موثر ریسپانس پروگرام کامیابی سے منعقد کرنے کے بعد، جے کے پولیس نے ڈی ٹی سی ڈی پی ایل پلوامہ میں تین روزہ خصوصی تربیتی ماڈیول کا نیا سلسلہ شروع کیا ہے۔ اس تجدید شدہ تربیتی پروگرام کا مقصد پولیس اہلکاروں کی قدرتی اور انسانی ساختہ آفات سے نمٹنے کی تیاری، مہارت اور پیشہ ورانہ صلاحیت کو مزید مضبوط بنانا ہے۔ تربیت میں زلزلوں، سیلاب، آتش زدگی، کیمیائی خطرات، عوامی سلامتی کے ہنگامی حالات اور بڑے پیمانے پر جانی نقصان والے مواقع سے متعلق عملی مہارتیں شامل کی گئی ہیں۔ جے کے پولیس آفات کے دوران ریسپانس کی رفتار اور موثریت کو مزید بہتر بنانے کے لیے مسلسل کام کر رہی ہے تاکہ ہنگامی صورتحال میں عوام کی جان ومال کا بھرپور تحفظ یقینی بنایا جا سکے۔

سرینگر ٹائمز

2 دسمبر 2025ء بروز منگلوار

پرتاپ پارک سرینگر میں ''خودسوزی'' کا واقعہ سماج کیلئے لمحہ فکریہ

دو روز قبل جب یہ خبر پھیل گئی کہ کسی نامعلوم لڑکی نے لالچوک جیسے مصروف علاقہ کے بالکل نزدیک پرتاپ پارک میں خود کو آگ لگادی اور اسے ہنگامی سطح پر ہسپتال لے جایا گیا تو نہ صرف جائے واردات کے ارد گرد سنسنی پھیل گئی بلکہ پورے شہر میں تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے۔ تفصیلات کے مطابق جب پارک میں لوگوں نے یہ منظر دیکھا تو وہ حیرت میں پڑ گئے ان میں سے بہت ساروں نے جلتی ہوئی لڑکی کو بچانے کی کوشش کے تحت آگ پر قابو پالیا مگر اتنی دیر میں آتش نے اپنا سنگین اور شدید اثر چھوڑ دیا تھا۔ چنانچہ پولیس اور دیگر اہلکاروں کی مدد سے زخمی لڑکی کو ہسپتال پہنچادیا گیا۔

موقعہ پر لوگوں کے مطابق منظر کافی تکلیف دہ تھا اور لڑکی کی حالت بتارہی تھی کہ اس کا بچنا مشکل ہے مگر باقی جن لوگوں نے یہ خبر سنی وہ بس اس لڑکی کے بچ جانے کی دُعائیں کرنے لگے خبر میں لڑکی کا نام پتہ ظاہر نہیں کیا گیا لیکن پولیس نے اپنی تشویش کے دوران اس کا نام اور گھر کا پتہ معلوم کرلیا ہوگا۔ اب جب دو دنوں کے بعد اس لڑکی کے جاں بحق ہونے کی اطلاع گشت کرنے لگی تو عوامی حلقوں میں رنج وغم کی لہر اُٹھی ہے۔

ایک انسان کا اس طرح دنیا سے رخصت ہونا واقعی بہت ہی صدمہ کی بات ہے۔ کسی بھی فرد چاہے وہ لڑکا ہو یا لڑکی کا اپنے آپ کو آگ کے حوالہ کرنے کا اقدام معمولی نہیں ہے۔ اس کی کوئی نہ کوئی وجہ ہوگی۔ ایک لڑکی نے یہ اقدام کیا اور اس طرح کیا کہ اس کے بچ جانے کا کوئی امکان بھی باقی نہ رہا ایک افسوسناک بات ہے۔ دو دنوں تک ڈاکٹروں نے اس لڑکی کو بچانے کی کوشش کی لیکن زخم جب ناقابل برداشت ہوتو آخری سانس پر نوبت آتی ہے۔

اب یہ معاملہ پولیس کے پاس ہے اس نے تحقیقات کا کام ہاتھ میں لیا ہوگا وجہ جاننے کیلئے اعلیٰ حکام نے بھی متعلقہ اہلکاروں کو ہدایات جاری کی ہوں گی۔

دنیا بھر میں خودکشی کے واقعات کا رونما ہونا کوئی نئی چیز نہیں ہے۔ دورِ حاضر میں نوجوانوں اور جوانوں کی طرف سے خودسوزی کی وارداتیں رونما ہوتی ہیں۔ کوئی تلاش معاش میں ناکامی سے تنگ آکر اپنے آپ کو یا تو دریا کے حوالہ کرتا ہے یا آتش کے سپرد کرتا ہے۔ کوئی اونچی عمارت سے کود جاتا ہے تو کوئی چلتی ٹرین کے سامنے کھڑا ہوتا ہے۔ یہ معاملات کسی ایک ملک تک محدود نہیں۔ ملک ترقی یافتہ ہو یا ترقی پذیر، پسماندہ ہو یا دولت مند ان میں رہ رہے باشندون میں کوئی نہ کوئی اس طرح کے اقدامات اُٹھاتا ہے۔ معالجین اور نفسیات کے ماہرین ان سنگین معاملات پر اپنے خیالات کا اظہار تو کرتے ہیں اور تاثرات سے عوام کو باخبر کرنے کی کوشش بھی کرتے ہیں۔ واعظ او ر دانشور بھی خودکشی یا خودسوزی سے اجتناب کرنے کا درس دیتے ہیں مگر پھر بھی اس طرح کے واقعات رونما ہوتے رہتے ہیں۔ ایک فرد کے چلے جانے سے پورا خاندان برسوں تک صدمہ کا شکار رہتا ہے۔ مگر یہ معاملات سماج کیلئے توجہ کے زیادہ طلب گار ہیں ان کے پیچھے وجوہات کا پتہ لگا کر ہی ان کا سدباب ہوسکتا ہے۔

لذیذ مٹھائیاں سنگین تلخیاں

منظور احمد شیخ

مٹھائیاں ہمارے معاشرتی مزاج، تہذیب اور خوشی کے ہر موقع کا ایک لازمی حصہ رہی ہیں۔ بچپن کی یادوں سے لے کر شادی بیاہ کی تقریبات، عیدین، تہواروں اور چھوٹے بڑے میلوں تک، مٹھائی ہمارے جذبات کا اظہار اور تعلقات کی مٹھاس بڑھانے کا ذریعہ سمجھی جاتی ہے۔ گلی محلوں کی چھوٹی دکانوں سے لے کر بڑے کاریگروں کے کشمیری چین اور ملتانی سوہن حلوے تک، ہر جگہ یہ صرف ایک خوراک نہیں بلکہ محبت، اخلاص اور خوشی کی علامت تصور کی جاتی ہے۔ لیکن اسی مٹھاس میں ایک ایسی تلخی بھی پوشیدہ ہے جسے نظر انداز کیا جائے تو یہ صحت کے لیے بہت بڑا خطرہ بن سکتی ہے۔

مٹھائی کا اصل حسن اس کے بنانے کے انداز میں پوشیدہ ہوتا ہے۔ دودھ کو دھیمی آنچ پر پکایا جاتا ہے، گھی کی خوشبو ماحول میں پھیلتی ہے، چینی غبارے کی طرح گھل کر شربت بناتی ہے اور بادام پستہ اس میں حسن کا اضافہ کرتے ہیں۔ کاریگر کی انگلیاں جب کھوئے کو مسلسل ہلانے میں مصروف ہوتی ہیں تو گویا وہ صرف ایک کھانا نہیں بنا رہا ہوتا بلکہ محبت کا ایک اظہار تخلیق کر رہا ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ گھروں میں بنی ہوئی روایتی مٹھائیاں یا بازار کی گرم گرم جلیبیاں لوگوں کے دلوں کو اپنی طرف اسی طرح کھینچتی ہیں جیسے کوئی پرانی یادیں انسان کو اپنی طرف لوٹا لاتی ہیں۔

لیکن حقیقت کا دوسرا رخ کم خوشگوار ہے۔ مٹھائی کا مسلسل استعمال یا حد سے زیادہ شوق جسمانی صحت کو شدید نقصان پہنچا سکتا ہے۔ سب سے پہلے بات چینی کی ہو تو واضح ہے کہ یہی وہ عنصر ہے جو مٹھائی کو اس کا ذائقہ دیتا ہے، لیکن یہی چینی انسانی جسم میں گلوکوز کی سطح کو بے قابو کرسکتی ہے۔ خاص طور پر وہ لوگ جن میں ذیابیطس کا خطرہ پہلے سے موجود ہو، ان کے لیے مٹھائی کسی خاموش دشمن سے کم نہیں۔ بار بار کی مٹھاس جسم کو انسولین کے ضرورت سے زیادہ استعمال پر مجبور کرتی ہے، جس کے نتیجے میں جسم کی فطری دفاعی نظام کمزور پڑ جاتا ہے اور بہت سے افراد نہ چاہتے ہوئے بھی شوگر کے مرض کا شکار ہوجاتے ہیں۔

گھی اور تیل کا استعمال بھی مٹھائی کی تیاری میں نمایاں ہوتا ہے، خصوصاً برفی، لڈو، گلاب جامن اور پتیسے جیسی مٹھائیاں چکنائی سے لبریز ہوتی ہیں۔ یہ چکنائیاں وقتی طور پر زبان کے ذائقے کو خوشگوار تو بناتی ہیں، مگر مستقل استعمال سے دل کی صحت پر براہ راست اثر انداز ہوتی ہیں۔ کولیسٹرول کی سطح بڑھنے لگتی ہے، شریانوں میں چکنائی جمنا شروع ہوجاتی ہے اور دل کے دورے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ بہت سے افراد یہ سمجھتے ہیں کہ تھوڑی سی مٹھائی کھانے سے کیا نقصان ہوگا، لیکن یہی ''تھوڑی سی'' اگر روزمرہ کی عادت بن جائے تو یہ نقصان سالوں میں ایک بڑے مرض میں بدل جاتا ہے۔

وزن میں اضافہ بھی مٹھائی کے حد سے زیادہ استعمال کا ایک عام نتیجہ ہے۔ چینی اور چکنائی دونوں جسم کو اضافی کیلوریز فراہم کرتی ہیں اور جسم انہیں چربی کی شکل میں محفوظ کرنے لگتا ہے۔ نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ پیٹ بڑھنے لگتا ہے، وزن قابو سے باہر ہوجاتا ہے اور موٹاپا اپنے ساتھ بے شمار بیماریاں لے آتا ہے جن میں بلڈ پریشر، جوڑوں کے درد اور سانس کی دشواریاں شامل ہیں۔ جدید تحقیق یہ بتاتی ہے کہ دن میں زیادہ چینی لینے والے افراد کا مزاج بھی متاثر ہوتا ہے، ان میں چڑچڑاپن بڑھ سکتا ہے اور نیند کے مسائل بھی پیدا ہوسکتے ہیں۔

مٹھائی کے صحت پر منفی اثرات کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ اسے زندگی سے مکمل طور پر نکال دیا جائے۔ مٹھائی ایک جذباتی اور ثقافتی علامت ہے، اور خوشی کے موقع پر اس کا استعمال ایک قدرتی رویہ ہے۔ مسئلہ صرف اس وقت پیدا ہوتا ہے جب ہم اسے اعتدال سے ہٹ کر استعمال کرنے لگتے ہیں۔ اگر مٹھائی کو زندگی سے مکمل طور پر ختم کردیا جائے تو وہ خوشیوں کی چمک پھیکی پڑ سکتی ہے جنہیں ہم صدیوں سے ذائقوں کے ذریعے محسوس کرتے آئے ہیں۔ اسی لیے ضروری ہے کہ مٹھائی کو ''اعتدال'' کے ساتھ اپنی زندگی کا حصہ رکھا جائے۔

ماہرین صحت کی رائے ہے کہ ہفتے میں ایک یا دو بار مناسب مقدار میں مٹھائی کھائی جائے تو یہ جسم کے لیے خطرہ نہیں بنتی۔ اس کے ساتھ پانی کا زیادہ استعمال، روزمرہ چہل قدمی اور متوازن غذا صحت کو برقرار رکھتی ہے۔ بچے اور نوجوان چونکہ جسمانی سرگرمیوں میں زیادہ مصروف رہتے ہیں اس لیے ان کا جسم کچھ حد تک چینی برداشت کرلیتا ہے، مگر بالغ افراد خصوصاً تیس سال کے بعد مٹھائی کا استعمال سوچ سمجھ کر کرنا چاہیے۔ بزرگوں کے لیے تو خاص طور پر ضروری ہے کہ چینی کی مقدار کو سختی سے محدود رکھیں تاکہ دل، گردے اور شوگر جیسی بیماریوں سے محفوظ رہیں۔

اگر گھر میں مٹھائی کا شوق زیادہ ہو تو بہتر ہے کہ اسے گھر پر زیادہ صاف ستھری اور کم چینی کے استعمال سے تیار کیا جائے۔ گڑ یا شہد جیسے قدرتی متبادل بھی مناسب حدود میں استعمال کیے جاسکتے ہیں۔ بازار کی مٹھائیوں میں چکنائی کا استعمال زیادہ ہوتا ہے اور حفظان صحت کے اصول بھی ہمیشہ یکساں نہیں ہوتے، اسی لیے گھر میں بنی سادہ اور کم چینی والی مٹھائیاں صحت کے لیے بہتر ثابت ہوسکتی ہیں۔

آخر میں اسے ایک تلخ مگر ضروری حقیقت کے طور پر تسلیم کرنا ہوگا کہ مٹھائی اگرچہ محبت، خوشی اور روایتی ذائقے کی حامل ہے، مگر یہی مٹھاس اگر حد سے بڑھ جائے تو صحت کے لیے سخت نقصان دہ ثابت ہوتی ہے۔ زندگی میں ذائقوں کا ہونا اہم ہے، مگر صحت اس سے کہیں زیادہ قیمتی۔ لہٰذا ضروری ہے کہ ہم مٹھائی کو محبت سے بنائیں، شوق سے کھائیں، مگر دانشمندی کے ساتھ۔ کیونکہ صحت برقرار رہے تو زندگی کی ہر مٹھاس اصل معنوں میں محسوس ہوتی ہے۔

خوراک، گھر کے باورچی خانوں سے بازار میں بند ڈبوں تک

ساجد بشیر

گزشتہ چند برسوں میں انسانی طرز زندگی میں غیر معمولی تبدیلیاں رونما ہوئی ہیں، جن میں خوراک کے انتخاب کی تبدیلی سب سے نمایاں ہے۔ فاسٹ لائف اسٹائل نے لوگوں کو قدرتی غذاؤں کے بجائے پیکڈ اور پروسیسڈ فوڈ کی طرف مائل کردیا ہے، جو سہولت تو فراہم کرتے ہیں لیکن صحت کے لیے ایسے خطرات بھی پیدا کررہے ہیں جن کا اندازہ عام صارف نہیں لگا پاتا۔ بازاروں میں خوبصورت پیکیجنگ، چمکدار لیبل، 'انسٹنٹ' کے دعوے اور ذائقے کی کشش نے صارفین کو اس حد تک اپنی گرفت میں لے لیا ہے کہ گھریلو، سادہ اور قدرتی خوراک بتدریج زندگی سے کم ہوتی جا رہی ہے۔ ماہرین غذائیت کا کہنا ہے کہ اگر موجودہ طرز خوراک برقرار رہا تو آنے والی نسلوں کو صحت کے ایسے مسائل کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے جن سے بچاؤ آج بھی ممکن ہے، بشرطیکہ خوراک کے انتخاب میں شعور پیدا کیا جائے۔

پیکڈ فوڈ کے استعمال میں اضافے کی بنیادی وجہ وقت کی کمی اور سہولت پسندی ہے۔ مصروف شہری زندگی میں لوگ باورچی خانے میں گھنٹوں گزارنے کے بجائے تیار شدہ کھانے کو ترجیح دیتے ہیں۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ پروسیسڈ فوڈ کی تیاری میں ایسے کیمیکل استعمال ہوتے ہیں جن کا مقصد صرف ذائقہ بڑھانا، رنگ چمکانا یا کھانے کی شیلف لائف بڑھانا ہوتا ہے۔ ان میں نمک، شکر اور تیل کی مقدار فطری سطح سے کہیں زیادہ ہوتی ہے، جو زیادہ استعمال کی صورت میں بلڈ پریشر، شوگر، موٹاپے اور دل کے امراض کا باعث بنتے ہیں۔ کئی تحقیقات یہ بھی ظاہر کرتی ہیں کہ پیکڈ فوڈ میں شامل مصنوعی رنگ اور پریزرویٹوز بچوں میں الرجی، رویوں میں جارحیت اور ہاضمے سے متعلق مسائل پیدا کرسکتے ہیں۔

دوسری جانب قدرتی غذا وہ ہے جسے فطرت نے اپنے اصل روپ میں انسان کو عطا کیا ہے۔ پھل، سبزیاں، دالیں، بیج، خشک میوہ جات اور تازہ تیار شدہ غذا انسانی جسم کی بنیادی ضرورتیں پوری کرنے کے ساتھ ساتھ قوتِ مدافعت کو مضبوط بناتے ہیں۔ ان میں شامل وٹامنز، منرلز، فائبر اور اینٹی آکسیڈنٹس جسم کے لیے حفاظت کی پہلی دیوار کا کام کرتے ہیں۔ قدرتی غذا کا سب سے اہم فائدہ یہ ہے کہ یہ جسم کے ساتھ ہم آہنگ ہوتی ہے اور اسے ہضم کرنے کے لیے کوئی اضافی کیمیائی دباؤ نہیں ڈالتی۔ طبی ماہرین اس بات پر متفق ہیں کہ جو لوگ قدرتی خوراک کو معمول بنالیتے ہیں، انہیں نہ صرف بیماریوں کا خطرہ کم ہوتا ہے بلکہ توانائی، ذہنی تازگی اور عمومی صحت بھی بہتر رہتی ہے۔

گزشتہ چند برسوں میں یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ مارکیٹ میں 'ہیلتھی' یا 'آرگینک' نام سے فروخت ہونے والی پیکڈ مصنوعات نے عام صارف کو مزید کنفیوژ کردیا ہے۔ متعدد مصنوعات محض نام کے سہارے صحت مندانہ تاثر دیتی ہیں، لیکن ان کے اجزا میں شامل شکر، فلورائڈ ایڈیٹیوز اور مصنوعی اجزا انہیں غیر صحت بخش بنادیتے ہیں۔ ماہرین مشورہ دیتے ہیں کہ کسی بھی پیکڈ فوڈ کا انتخاب کرنے سے پہلے اس کا غذائی لیبل ضرور پڑھنا چاہیے، جس سے معلوم ہوسکتا ہے کہ اس میں کیا شامل ہے اور کیا نہیں۔ لیکن بدقسمتی سے یہ عادت ہمارے معاشرے میں بہت کم پائی جاتی ہے۔

گھروں میں بڑھتی ہوئی مصروفیات کے پیش نظر پیکڈ فوڈ کا استعمال مکمل طور پر ختم کرنا ممکن نہیں، لیکن اس کے استعمال میں کمی لاکر صحت مند متبادل اپنائے جاسکتے ہیں۔ گھر کی سادہ غذا، تازہ پھلوں کا استعمال، خشک میوہ جات، دہی، سلاد اور گھریلو مشروبات وہ متبادل ہیں جو نہ صرف جسم کو توانائی فراہم کرتے ہیں بلکہ صحت مند طرز زندگی کو بھی فروغ دیتے ہیں۔ بچے اگر چھوٹی عمر سے ہی قدرتی غذا کے عادی بنا دیے جائیں تو مستقبل میں ان کا جسم بیماریوں سے بہتر مقابلہ کرسکتا ہے۔ والدین اور اسکول دونوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ بچوں کو پیکڈ فوڈ کے نقصانات سے آگاہ کریں اور انہیں صحت مند غذاؤں کی طرف راغب کریں۔

ماہرینِ غذائیت کا کہنا ہے کہ اگر موجودہ طرزِ خوراک برقرار رہا تو آنے والی نسلوں کو صحت کے ایسے مسائل کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے جن سے بچاؤ آج بھی ممکن ہے، بشرطیکہ خوراک کے انتخاب میں شعور پیدا کیا جائے۔

قدرتی غذا کی اہمیت کا ایک پہلو یہ بھی ہے کہ یہ ماحول دوست ہوتی ہے۔ پیکڈ فوڈ جہاں صحت کے لیے نقصان دہ ہے، وہیں اس کی پیکیجنگ ماحول میں پلاسٹک کچرے میں اضافے کا سبب بنتی ہے۔ عالمی اداروں کے مطابق پیکڈ فوڈ انڈسٹری سے پیدا ہونے والا پلاسٹک کچرا ماحول کے بگاڑ میں نمایاں کردار ادا کررہا ہے۔ اس کے مقابلے میں قدرتی غذا کم سے کم پیکنگ کے ساتھ دستیاب ہوتی ہے، جس سے ماحول پر بھی کم بوجھ پڑتا ہے۔

آج جب عالمی سطح پر لوگ صحت کے مسائل سے پریشان ہیں، ڈاکٹرز کا رجحان بھی ادویات سے زیادہ لائف اسٹائل میں تبدیلی کی طرف بڑھ رہا ہے۔ قدرتی غذا کو روزمرہ زندگی کا حصہ بنانا دراصل ایک ایسی سرمایہ کاری ہے جس کا فائدہ جسم ساری زندگی اٹھاتا ہے۔ اب وقت آگیا ہے کہ پیکڈ فوڈ کے چکاچوند اشتہارات اور مصنوعی ذائقوں سے باہر نکل کر ہم اس سادگی کی طرف واپس لوٹیں جس میں ہماری صحت کی بقا اور فطرت کی حکمت پوشیدہ ہے۔

خبرونظر

لوک سبھا نے دھرمیندرا اور وجے کمار ملہوترا سمیت پانچ سابق ممبران کو خراج عقیدت پیش کیا

یو این آئی/// لوک سبھا نے پیر کو معروف اداکار دھرمیندر اور سابق مرکزی وزیر وجے کمار ملہوترا سمیت پانچ آنجہانی سابق اراکین پارلیمنٹ کو خراج عقیدت پیش کیا۔ جیسے ہی ایوان کا اجلاس ہوا لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا نے اراکین کو پانچ سابق اراکین کے انتقال کی اطلاع دی۔ ان میں اداکار دھرمیندر، راجستھان کے بیکانیر سے 14ویں لوک سبھا کے رکن کرنل (ریٹائرڈ) سونا رام چودھری، چار بار لوک سبھا کے رکن پروفیسر وجے کمار ملہوترا، جنوبی دہلی سے چار بار لوک سبھا کے رکن رہے روی نائک، پنجی، گوا سے 12ویں لوک سبھا کے رکن؛ اور کانپور سے تین بار لوک سبھا کے رکن شری پرکاش جیسوال شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پروفیسر ملہوترا جنوبی دہلی پارلیمانی حلقہ سے 6ویں، 9ویں، 13ویں اور 14ویں لوک سبھا کے رکن تھے۔ وہ 1994 سے 1999 تک راجیہ سبھا کے رکن بھی رہے۔ پروفیسر ملہوترا نے پبلک اکاؤنٹس کمیٹی، پبلک انڈر ٹیکنگز کی کمیٹی، ٹرانسپورٹ اور سیاحت کی کمیٹی کے چیئر مین کے طور پر خدمات انجام دیں اور کئی دیگر پارلیمانی کمیٹیوں کے رکن بھی رہے۔ وہ 2008 سے 2013 تک دہلی قانون ساز اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر بھی رہے۔ ان کا انتقال 30 ستمبر کو نئی دہلی میں 93 سال کی عمر میں ہوا۔ مسٹر دھرمیندر راجستھان کے بیکانیر پارلیمانی حلقے سے 14ویں لوک سبھا کے رکن تھے۔ وہ پارلیمانی قائمہ کمیٹی برائے زراعت کے رکن تھے۔ ہندوستانی سنیما میں چھ دہائیوں پر محیط اپنے شاندار کیریئر میں انہوں نے 300 سے زیادہ فلموں میں اداکاری کی۔ ان کا انتقال 24 نومبر کو ممبئی میں ہوا۔ مسٹر پرکاش جیسوال اتر پردیش کے کانپور پارلیمانی حلقہ سے 13ویں، 14ویں اور 15ویں لوک سبھا کے رکن تھے۔ انہوں نے مرکزی وزیر کوئلہ، وزیر مملکت (آزادانہ چارج) کوئلہ، شماریات اور پروگرام کے نفاذ، اور امور داخلہ کے وزیر مملکت کے طور پر خدمات انجام دیں۔ ان کا انتقال 28 نومبر کو کانپور میں 81 سال کی عمر میں ہوا۔ ایوان نے اپنے سابق ساتھی کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے ایک لمحے کی خاموشی اختیار کی۔

جموں وکشمیر میں منتخب حکومت بے اختیار/ چودھری محمد رمضان

جے کے این ایس/// نیشنل کانفرنس کے رہنما اور راجیہ سبھا کے رکن چودھری محمد رمضان نے پیر کو ایوان بالا میں ریاستی درجے کی وکالت کرتے ہوئے کہا کہ جموں وکشمیر میں منتخب حکومت کے پاس کوئی اختیار نہیں اور یہ کہ سبھی اختیارات لیفٹیننٹ گورنر کے پاس ہیں۔ جے کے این ایس کے مطابق ایوان بالا میں منتخب ہونے اور حلف برداری کے بعد اپنے پہلے خطاب کے دوران نیشنل کانفرنس کے سینئر لیڈر اور رکن پارلیمان چودھری محمد رمضان نے پیر کو ایوان بالا میں اپنی پہلی تقریر کے دوران جموں وکشمیر کی منتخب این سی حکومت کی بے بسی ظاہر کی۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ اکتوبر 2024 کے انتخابات اور نئی حکومت بننے کے باوجود اسے (عمر عبداللہ سرکار کو) آزادانہ طور پر کام کرنے نہیں دیا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا "ہماری حکومت کے ہاتھ میں کچھ نہیں۔ ساری طاقت ایل جی کے پاس ہے۔ احکامات وہیں سے آتے ہیں۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ ''اگر حکومت کے پاس کام کرنے کا اختیار ہی نہیں تو پھر منتخب حکومت کا مقصد کیا رہ جاتا ہے۔'' انہوں نے کہا کہ ہماری حکومت کے ہاتھ میں کچھ نہیں ہے۔ تمام اختیارات ایل جی کے ہاتھ میں ہیں۔ وہاں سے آرڈر آتے ہیں۔

منی پور گڈز اینڈ سروسز ٹیکس (دوسری ترمیم) بل 2025ء لوک سبھا میں پیش

یو این آئی/// وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن نے پیر کو لوک سبھا میں سال 2025-26 کے لیے گرانٹس (پہلے بیچ) کے ضمنی مطالبات کے سلسلے میں تفصیلات پیش کیں۔ اس کے علاوہ قانون سازی کے دوران محترمہ سیتارمن نے منی پور گڈز اینڈ سروسز ٹیکس (دوسری ترمیم) بل، 2025 اور سنٹرل ایکسائز (ترمیمی) بل، 2025 متعارف کرایا۔ اسپیکر سندھیا رائے کی اجازت سے محترمہ سیتارمن نے 'ہیلتھ سیفٹی بل، 2025 سے قومی سلامتی سیس' بھی متعارف کرایا۔ اس بل میں بعض اشیا کی پیداوار اور مینوفیکچرنگ سے متعلق مشینری یا دیگر عمل پر سیس عائد کرنے کا بندوبست کیا گیا ہے۔ یہ سیس قومی سلامتی اور صحت عامہ کے مقاصد کے لیے استعمال کیا جائے گا۔

مشن ڈائریکٹر جل جیون مشن نے چیف انجینئروں کو دیہی پائپڈ واٹر سپلائی سکیموں کیلئے آئی ڈیز بنانے پر زور دیا

مشن ڈائریکٹر جل جیون مشن جموں وکشمیر کی صدارت میں آج دیہی پائپڈ واٹر سپلائی سکیموں (آر پی ڈبلیو ایس ایس) کے لئے باہر گاؤں کے بنیادی ڈھانچے کی تیاری کے حوالے سے ایک جائزہ میٹنگ منعقد ہوئی۔ میٹنگ کا ایجنڈا جل جیون مشن ڈیجیٹل فریم ورک کے تحت لازمی طور پر آر پی ڈبلیو ایس ایس کے باہر گاؤں کے جزو کے لئے درکار بنیادی ڈھانچے کی تفصیلات کی تیاری اور اپ لوڈنگ کو تیز کرنے پر مرکوز تھا۔ دوران میٹنگ مشن ڈائریکٹر نے سکیم کی ساخت کی بروقت اور درست ترتیب دینے کی ضرورت پر زور دیا تاکہ موجودہ اور مجوزہ واٹر انفراسٹرکچر کی مکمل میپنگ ہو جس میں ذرائع، ذخائر، ٹریٹمنٹ سسٹمز، پمپنگ سسٹمز اور ٹرانسمیشن نیٹ ورکس شامل ہوں۔ ٹیکنیکل ٹیم نے اس عمل کو آسان بنانے کے لئے آر پی ڈبلیو ایس ایس کی تخلیق کے لئے مرحلہ وار رہنمائی پیش کی جو ایک مصور شدہ فلو فریم ورک پر مبنی تھی جس میں آر پی ڈبلیو ایس ایس آئی ڈی بنانے کے لئے سکیموں کی شناخت اور مرج یا ڈیمرج سکیم سے فائدہ اٹھانے والے دیہات اور متعلقہ بستیاں منتخب کرنا، پانی کے ذرائع کی میپنگ بشمول نئے شامل کردہ ذرائع جہاں ضروری ہوں، خام پانی کے ذخائر اور اس کے بعد خام پانی کی ٹرانسمیشن مین، والو اور ہائیڈرولک کنٹرول کمپونٹوں، سکیم سے متعلق واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹس (ڈبلیو ٹی پیز) کی انٹری، کلیئر واٹر ٹرانسمیشن (سی ڈبلیو ٹی) مین اور والو شامل کرنا، پمپ ہاؤسز کی میپنگ (جہاں نان۔ گریویٹی سسٹمز کے لئے قابل اطلاق ہوں)، ایم بی آر اور زیڈ بی آر یونٹس اور اوور ہیڈ ٹینکس (او ایچ ٹیز) کی انٹگریشن، ڈسٹری بیوشن پوائنٹ تک فیڈر مین کی انٹری شامل تھے۔

GOVERNMENT OF JAMMU & KASHMIR

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER (R&B) DIVISION AWANTIPORA.

NOTICE INVITING E-TENDER

NIT No:137/EEA/R&B of 2025-26/7319-29Dated: 01-12-2025

For and on behalf of the Lt. Governor, UT J&K, e-tenders (In single cover system) are invited on Percentage basis from approved and eligible Contractors registered with J&K Govt., CPWD, Railways sand other State/Central Governments for the following works:-

S. No	Name of Work	Adv. Cost (Rs. In Lacs)	Cost of T/Doc. (In Rupees)	Earnest money (In Rupees)	Time of compl -etion	M.H of Account	Class of Contractor	Project Authority
1	2	3	4	5	6	7	8	9
1.	Restoration, Preservation and Maintenance of Khankah Faiz Panah, Tral, Pulwama	73.43	1600/-	2% of Adv cost	150 days	Relevant Head of Account	AAY Class Only having MoU with a Electrical Contractor/ Agency / Firm	Director, Archives, Archaeology and Museums (J&K)

Position of AAA: Accorded vide No.: DAMA-433 of2025 Dated 08/07/2025.
Position of TS: Sanctioned vide No: 200 -SE/PS of2025-26 Dated: 26 -11-2025.
Position of funds: Committed.

The Bidding documents Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings, bill of quantities (B.O.Q),Set of terms and conditions of contract and other details can be viewed/downloaded from the departmental website www jktenders.gov.in as per schedule of dates given below-

1	Date of Issue of Tender Notice	01-12-2025
2	Period of downloading of bidding documents	01-12-2025
3	Bid submission Start Date	02-12-2025
4	Bid Submission End Date	16-12-2025 4:00 PM
5	Date & time of opening of Bids (Online)	17-12-2025 12:00 PM

1. Every participating contractor to mandatorily disclose the bank account number which is linked with their GSTIN at the time of bid submission. No payments shall be released by the Government Department/Agency to any other bank account except the one linked with the GST registered number of the successful bidder. (As percircular No. 01(ADM) FD of 2025 Dated 08-07-2025 of J&K Finance Department)
(The participating contractor may disclose his Bank Account as per the format, devised as Annexure- A of the NIT and submit/upload the same accordingly at the time of submission of the bid).
2. Bids must be accompanied with cost of Tender document in shape of Treasury Challan (Dated between bid submission start date and bid submission end date) with NIT No., Serial No. and name of work to be deposited in M.H. 0059 in favour of Executive Engineer R&B Division Awantipora(tender inviting authority)
3. All the bidders must upload Earnest money /Bid security equal to 2% of advertised cost in the shape of CDR/FDR/BG pledged to Executive Engineer R&B Division Awantipora (tender receiving authority)(The Date of earnest money/Bid security should be between the Bid Submission start date and Bid submission End date, otherwise bids shall be rejected).
4. The Successful bidder will have to provide performance security @ 5% of contract value in the form of CDR/FDR/BG pledged to Executive Engineer R&B Division Awantipora (tender receiving authority)as per rule-171 (I) of GFR 2017. The earnest money/ Bid security @2% shall be released to thesuccessful bidder only on receipt ofPerformance Security @ 5% of Contract value which shall be released after successful completion of DLP /maintenance period.
5. The date and time of opening of Bids shall be notified on Web Site www.jktenders.gov.in and conveyed to the bidders automatically through an e-mail message on their e-mail address. The bids of Responsive bidders shall be opened online on same Web Site in the Office of Executive Engineer R&B Division Awantipora(tender receiving authority).
6. The earnest money/ Bid security in favour of unsuccessful bidder shall be released only after submission of original Treasury Challan.
7. The bids for the work shall remain valid for a period of 120 days from the date of opening of Technicalbids
8. The earnest money shall be forfeited,If:-
i. Any bidder/ tenderer withdraw his bid/ tender duringthe period of bid validity or make any modifications in the terms and conditions of the bid.
ii. Failure of Successful bidder to furnish the required performance security within the specified time limit.
iii. Failure of Successful bidder to execute the agreement within 28 days after fixation of contract.
9. Instruction to bidders regarding e-tendering process.
i. Bidders are advised to download bid submission manual from the "Downloads" option as well as from "BiddersManualKit"option on website www.jktenders.gov.into familiarize themselves with the bidsubmission process.
ii. To participate in bidding process,bidders have to get' Digital Signature Certificate (DSC)' as per information Technology Act-2000. Bidders can get digital certificate from any approved Vendor.
iii. The bidders have to submit their bids online in electronic format with digital Signature. No bid will be accepted in physical form.

Sd/- Sd/- Sd/-
Draftsman Tech. Officer Executive Engineer, R&B Division Awantipora

DIPK:-8575/25 DIP Dated: 01/12/2025

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER

SUB TRANSMISSION DIVISION-IIND, RAJBAGH, SRINAGAR

Tender Notice

eNIT No STD-II / 55 of 2025-26 Dated 29-11-2025

For and on behalf of the Lt. Governor of Jammu and Kashmir Union Territory, e-Tender (In Two Cover System) is hereby invited from A-class electrical contractors/registered firms enlisted with CPWD/MES/Railways/DGS&D and Inspection Agency for "Construction of Additional Bay for Receiving Station Wanganpora (Electrical part)." in District Srinagar.

S NO	Description of Work	Earnest Money (In Rs)	Estimated Cost (In Lacs)	Last date of submission of e-bid
01	Construction of Additional Bay for Receiving Station Wanganpora (Electrical part).	15240.00	Rs 7.62Lacs	22-12-2025; 4:30pm

1. Bidders are advised to study the Bidding Document carefully. Submission of e-Bid against this SBD shall be deemed to have been done after careful study and examination of the procedures, terms and conditions of the Standard Bidding Document with full understanding of its implications by the bidder.
2. The tender document is available on website http://jktenders.gov.in. Interested bidders may view or download the e-Bid document, seek clarification and submit their e-Bid on line up to date as per the details mentioned in the table below:

A	Date & Time of downloading of Standard Bidding Document	The standard Bidding Document can be downloaded overhttp://jktenders.gov.in from 01-12-2025; 4:30pm
B	Sale of Bid Document (Start)	01-12-2025; 4:30pm
C	Sale of Bid Document (End)	22-12-2025; 4:30pm
D	e-Bid submission (start) date and time (submission of e-tender fee, EMD and other supporting documents in PDF/XLS format)	01-12-2025; 4:30pm
E	e-Bid submission (End) date and time (submission of e-tender fee, EMD and other supporting documents in PDF/XLS format)	22-12-2025; 4:30pm
F	Online commercial and technical e-bid opening date and time	23-12-2025; 2:30pm
G	Online financial e-bid opening date & time (only of the technically qualified bidders)	Will be communicated to the technically qualified bidders
H	Venue of opening of technical & financial e-bids	The office of Executive Engineer, STD-II, Rajbagh, Srinagar
I	Cost of e-bid document	Rs 500.00(Rupees Two Hundred Only)
J	Amount of Earnest Money Deposit	Rs 15240.00 (Rupees Fifteen Thousand Two Hundred and Forty Only)

3. The bidders need to submit the proof/Cost of e-Bid document as stated above through e-Challan/Treasury Receipt pledged to Executive Engineer, STD-II,Rajbagh, Srinagar to be credited to M.H-0801-Power payable at Srinagar. The scanned copy of the e-Challan/Treasury Receipt must be enclosed along with the e-Bids. No demand Draft shall be accepted.
4. All the e-Bids must be accompanied by the scanned copy of EMD in the form of CDR / FDR only, pledged to the Executive Engineer, STD-II,Rajbagh, Srinagar. No Interest would be payable on Earnest Money deposited with the Department.
a. Hard Copy of e-bid (complete) shall have to be submitted to the office of the Executive Engineer, STD-II, Rajbagh, Srinagar only from the bidder who is declared L1 after opening of financial bids.
b. The date and time of opening of financial bids shall be notified on web site http://jktenders.gov.in. This is conveyed to the qualified bidders automatically through an e-mail message on their e-mail address. The financial bids shall be opened accordingly online on the same web site at the office of the Executive Engineer, STD-II,Rajbagh, Srinagar.
5. The e-Bids will be electronically opened in the presence of bidder's representatives, who choose to attend at the identified venue on indicated date and time mentioned in the above table or any subsequent day to the convenience of the Tender Opening Committee. An authority letter of bidder' representative will be required to be produced.
6. The Department reserves the right to cancel any or all the e- Bids/ the e- Bid process without assigning any reason thereof. The decision of department will be final and binding.
7. In the event of date specified for e-Bids opening being a holiday/closed day for department's office then the due date for opening of e-Bids shall be the following working day at the same time and place.
8. All the required documents excluding Price Schedule/BOQ should be uploaded by the e-Bidder electronically in the PDF format, whereas Price Schedule/BOQ should be up loaded electronically in the same BOQ sheet provided with the SBD.
9. To participate in e-bidding process, bidders have to get 'Digital Signature Certificate (DSC)'class III(b) As per InformationTechnologyAct-2000, to participate in online bidding.
10. Hard Copy of requisite documents shall be required to be submitted only by the Lowest Tenderer along with original CDR and e-Challan/Treasury Receipt instantly after opening of e-NIT pledged to Executive Engineer, STD-II, Rajbagh, Srinagar.
11. The Name of the Work/Job along with e-NIT reference should be superscripted in bold letters on the envelope and the Name/Firm should be clearly written on the cover.

The name of the bidder and e-NIT no. shall be clearly written on the cover. Other details can be seen in the bidding documents. Any other information regarding e-tendering process can be had from the office of the Executive Engineer, STD-II, Rajbagh, Srinagar.

Sd/- Executive Engineer,
Sub Transmission Division-II,
Rajbagh, Srinagar.

DIPK:-NB-2623/25
DIP Dated: 01/12/2025

صنعتی پیداوار کی شرح نمو میں کمی، اکتوبر میں شرح نمو صرف 0.4 فیصد رہی

نئی دہلی، یکم دسمبر (یو این آئی) ہندوستان کی صنعتی پیداوار نے اکتوبر میں 0.4 فیصد کی معمولی نمو درج کی، جو بجلی کی پیداوار اور کان کنی میں کمی کی وجہ سے 14 ماہ کی کم ترین سطح ہے۔ اگست 2024 میں انڈیکس آف انڈسٹریل پروڈکشن (آئی آئی پی) میں 4.45 فیصد کی کمی درج کی گئی تھی۔ رواں سال ستمبر میں صنعتی پیداوار میں 4.6 فیصد اور گزشتہ سال اکتوبر میں 3.7 فیصد اضافہ ہوا تھا۔ پیر کو سنٹرل اسٹیٹسٹکس آفس کی طرف سے جاری کردہ اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ نومبر میں بجلی کی پیداوار میں 6.9 فیصد کمی واقع ہوئی، جو کہ ایک سال پہلے 2 فیصد کی نمو تھی۔ کان کنی میں بھی 1.8 فیصد کمی آئی، جبکہ گزشتہ سال 0.9 فیصد اضافہ ہوا تھا۔ دریں اثنا مینوفیکچرنگ کی ترقی ایک سال پہلے کے 4.4 فیصد سے کم ہو کر 1.8 فیصد ہو گئی۔ اپریل اور اکتوبر کے درمیان پورے مالی سال میں صنعتی پیداوار میں 2.7 فیصد اضافہ ہوا۔ یہ پچھلے سال کی اسی مدت کے مقابلے میں چار فیصد زیادہ تھا۔ دریں اثنا، کان کنی میں 1.9 فیصد کمی واقع ہوئی، جبکہ بجلی کی پیداوار گزشتہ سال کی سطح پر سپاٹ رہی یعنی گزشتہ سال کے سطح پر ہی رہی تھی۔ مینوفیکچرنگ گروتھ 3.9 فیصد پر مستحکم رہی۔ مینوفیکچرنگ کے اندر 23 صنعتی گروپوں میں سے

اکتوبر میں پیداوار میں نو میں اضافہ ہوا، جبکہ دیگر میں کمی ہوئی۔ بڑی دھاتوں کی تیاری میں 6.6 فیصد، کوئلہ اور ریفائنڈ پٹرولیم مصنوعات میں 6.2 فیصد اور موٹر گاڑیوں، ٹریلرز اور نیم ٹریلرز میں 5.8 فیصد اضافہ ہوا۔ استعمال کے لحاظ سے بنیادی اشیا کی پیداوار میں 0.6 فیصد، صارف پائیدار اشیاء کی پیداوار میں 0.5 فیصد اور غیر پائیدار اشیا کی پیداوار میں 4.4 فیصد کمی واقع ہوئی۔

نومبر میں مینوفیکچرنگ سست، پیداوار نو ماہ کی کم ترین سطح پر

ممبئی، یکم دسمبر (یو این آئی) ملک کے مینوفیکچرنگ شعبے کی رفتار نومبر میں سست پڑ گئی اور ایچ ایس بی سی کی جانب سے پیر کے روز جاری کردہ مینوفیکچرنگ پرچیز مینیجرز انڈیکس (پی ایم آئی) گھٹ کر 56.6 رہ گیا۔ اکتوبر میں مینوفیکچرنگ پی ایم آئی 59.2 ریکارڈ کیا گیا تھا۔ کمی کے باوجود نومبر میں سرگرمیوں میں اچھی رفتار رہی اور انڈیکس طویل مدتی اوسط 54.2 سے اوپر برقرار ہے۔ انڈیکس کا 50 سے اوپر ہونا سرگرمیوں میں تیزی اور اس سے نیچے ہونا کمی کو ظاہر کرتا ہے، جبکہ 50 کا درجہ استحکام کو دکھاتا ہے۔ ہندوستان میں ایچ ایس بی سی کی چیف اکانومسٹ پرانجل بھنڈاری نے کہا کہ ہندوستان کے نومبر کے حتمی پی ایم آئی اعداد و شمار سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ امریکہ میں ہندوستانی مصنوعات پر عائد درآمدی ڈیوٹی کی وجہ سے مینوفیکچرنگ کی رفتار سست پڑی ہے۔ نئے برآمدی آرڈرز کا پی ایم آئی 13 ماہ کی کم ترین سطح پر آ گیا ہے۔

ایکوس کا آئی پی او 3 دسمبر کو کھلے گا

احمد آباد، یکم دسمبر (یو این آئی) ایکوس لمیٹڈ کی ابتدائی عوامی پیشکش (آئی پی او) 3 دسمبر کو کھلے گی۔ پیر کو یہاں کمپنی کی طرف سے جاری کردہ ایک بیان میں کہا گیا کہ پیشکش کے لیے پرائس بینڈ 118 روپے سے 124 روپے فی ایکویٹی شیئر مقرر کیا گیا ہے۔ بولی کم از کم 120 ایکویٹی حصص کے لیے اور اس کے بعد 120 ایکویٹی حصص کے ملٹی پل میں لگائی جا سکتی ہے۔

PUBLIC NOTICE

I have changed my Address from Padgampora Awantipora Tehsil Awantipora District Pulwama Pin 192122 to Zaffron Colony Sempora Tehsil Pantha Chowk District Srinagar Pin 191101.

Bakhtawar Ahmad S/o Mohammad Ramzan Hajam R/o Zaffron Colony Sempora Tehsil Pantha Chowk, District Srinagar Pin 191101

IN THE COURT OF EXECUTIVE MAGISTRATE 1ST CLASS PANTHACHOWK

In the case of: Gulzar Ahmad Ganie S/o Ali Mohammad Ganie R/o Lasjan (Applicant).

V/s

Block Development Officer, Srinagar, Registrar Birth & Deaths (Non-Applicant).

Notice to Public At Large

Whereas, the above titled petition is under process in this court, seeking direction therein to the non-applicant for registration of Date of Birth particulars of applicants son namely Musaib Gulzar S/o Gulzar Ahmad Ganaie R/o Lasjan as 10/08/2009 at Home at Lasjan.

Whereas, through the medium of this proclamation, the public at large is informed that in case, any one has any objection in issuance of direction with respect the registration of birth particulars of the applicant's son, he shall file the same before this court in person or through counsel within 07 days from the date of the registration of issuance of this publication. If the date fixed is declared holiday, the matter will be taken on the next working day.

Given under my hand and seal of this office on 01.12.2025

Executive Magistrate 1st Class,
Pantha chowk

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER, TLMD-VI(6), BEMINA,SRINAGAR

TeleNo:0194-2492429Fax:0194-2492429.

EXTENSION-III

e-NIT No: TLMD-VI/08 of 2025-26

Dated: 13/10/2025

Name of the work: Replacement of damaged conductor and its allied accessories of D/C 132 kV Upper Sindh (Kangan) Alusteng Transmission line (USATL) between tower No 82-83 & 76-77 at Prang Kangan.
Corrigendum title: Extension of bid submission dates for NIT in view of request of prospective bidders to participate in the said tender.
Bids not accompanied with CDR/DD shall not be entertained for techno-commercial evaluation.

CRITICAL DATES AFTER CORRIGENDUM:-

1.	e-Bid submission (end) date &time(Submission supporting documents in PDF formats)	08-12-2025(1300hrs)
2.	Online Techno-Commercial e-Bid opening date and time.	09-12-2025 (1300hrs)
3.	Venue ofopening of Techno-Commercial-Bids	Office of the Executive Engineer, TLMD-VI, Bemina, Srinagar
4.	Cost of e-Bid document (to be submitted in the form of DD /Online Payment Pledged to Executive Engineer, TLMD-VI, JKPTCL Bemina Srinagar.	Rs. 1000/-
5.	Cost of EMD(in the form of CDR/DD)	Rs. 43000-pledged to Executive Engineer, TLMD-VI, Bemina, Srinagar.

All other terms and conditions shall remain same as per attached SBD, BOQ and other documents uploaded on site.

DIPK:-NB-2629/25
DIP Dated: 01/12/2025

Executive /Engineer
TLMD-VI, Bemina Sgr.

Government of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER MECHANICAL & HOSPITAL DIVISION SRINAGAR

(Erstwhile Mechanical Hospital & Central Heating Division Srinagar)
Contact No: 0194-2496089, Email Id: exen-mechospsgr@jk.gov.in

GIST of e-tender

e e-NIT No: M&HDS/TS /2025-26/108/e-tendering,

Dated: 29-11-2025

For and on behalf of the Lt. Governor, J&K UT e-tenders are invited in two cover system on percentage basis from registered/reputed/experienced firms with J&K State Govt., CPWD, Railways and other State/Central Governments for the below mentioned work: --

Name of Work	Est. Cost (In rupees)	Cost of T/Doc. (In rupees)	Time of comp letion	AA Accorded Vide No:	TS No	Earnest Money	Position of Funds
1	2	3	4	5	6	7	8
Repairs to 10 HP Circulation Pumps Installed in the Boiler Houses of Govt.Chest Disease Hospital Srinagar.	61,350/	100	5 days	04 MCS of 2025, Dated:- 08-05-2025	M&HDS/ TS/80, Dated:- 11/2025	2% of the estimated cost	Available with intending Department

The bidding document consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Bill of quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the Govt. website www.jktenders.gov.inas per schedule given below:-

1.	Publish date	29-11-2025 (17:00 hrs)
2.	Period of downloading of bidding document	29-11-2025 (17:00 hrs)
3.	Bid submission start date	29-11-2025 (18:00 hrs)
4.	Bid submission end date	06-12-2025 (13:00 hrs)
5.	Date and time of opening of bids	06-12-2025 (15:00 hrs)

Sd/-Executive Engineer,
M&HD, Srinagar

DIPK:-8591/25 DIP Dated: 01/12/2025

پونے ہوائی اڈہ ملک کے 'اولین 20' میں شامل

بین الاقوامی مسافروں کی آمد و رفت میں 19 واں مقام

پونے، یکم دسمبر (یو این آئی) ملک کے تیزی سے ابھرتے ہوئے شہروں میں شمار ہونے والے پونے کے لیے ایک اور اہم سنگِ میل اس وقت حاصل ہوا جب پونے ہوائی اڈہ بین الاقوامی مسافروں کی آمد و رفت کے لحاظ سے ملک بھر میں 19 ویں نمبر پر آ کر ''اولین 20'' ہوائی اڈوں میں شامل ہو گیا۔ بیورو آف امیگریشن کی جانب سے جاری تازہ درجہ بندی میں اس پیش رفت کی باضابطہ تصدیق کی گئی ہے۔ لوہیگاؤں میں واقع پونے ہوائی اڈہ بنیادی طور پر دفاعی نوعیت کا اڈہ ہے جو بھارتی فضائیہ کے ساتھ رن وے شیئر کرتا ہے، یہی وجہ ہے کہ اس کے آپریشنز میں وسعت کے حوالے سے کئی پابندیاں ہیں۔ اس کے باوجود، یہاں سے صرف دبئی اور بنکاک کیلئے دو بین الاقوامی پروازیں چلنے کے باوجود، پونے نے ملک میں 19 واں مقام حاصل کیا، جو شہر کی تیز رفتار ترقی اور بین الاقوامی رابطوں کی بڑھتی ضرورت کو ظاہر کرتا ہے۔ درجہ بندی نے نہ صرف پونے ہوائی اڈے پر پچھلے چند برسوں میں کیے گئے بڑے پیمانے کے اپ گریڈیشن کی اہمیت کو ثابت کیا ہے بلکہ ایک ابھرتے ہوئے عالمی مرکز کے طور پر پونے کی بڑھتی ہوئی حیثیت کو بھی اجاگر کیا ہے۔ اس موقع پر شہری ہوابازی کے وزیر مملکت اور پونے کے رکن پارلیمنٹ مرلیدھر موہول نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ہوابازی کے شعبے میں گزشتہ 11 برسوں میں انقلابی ترقی ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پونے ہوائی اڈے کو بین الاقوامی معیار کے مطابق جدید سہولیات فراہم کی گئی ہیں اور یہ اب عالمی سیاحوں کے تقاضوں کو بہتر طور پر پورا کر رہا ہے۔

PUBLIC NOTICE

This is for the information of the general public that I have changed my name from Nelofar Nazir, D/o Nazir Ahmad Rather, R/o Hanjiwera Pattan, Baramulla, to Nelofar, W/o Syed Zahoor Ahmad, R/o Kalipora, teh. Beerwah, Dist. Budgam, on marriage grounds.
Now I want to update my new name in the JKB account, Branch Singpora. So in this connection, if anybody has any objection, the same may be reported within seven (07) days of issuance of this notice. After that, no objection shall be entertained.

Nelofar, W/o Syed Zahoor Ahmad, R/o Kalipora, teh. Beerwah, Dist. Budgam

OFFICE OF THE ASSISTANT REGIONAL TRANSPORT OFFICER, SHOPIAN

No. 1159/ARTO/Spn/25 **Dt: 01/12/25**

NOTICE

Whereas an application has been received from Fayaz Ah. Naikoo S/o Gh. Mohd Naikoo R/o Lasedanow, Shopian (Transferor) and Fayaz Ah. Naikoo S/o Gh. Mohd Naikoo R/o Lasedanow, Shopian (transferee) for Re-registration of Vehicle No. DL5CQ-4158. Now therefore, it is notified for general information that objections, if any to the proposed Re-registration of the said Vehicle shall be filed in writing in the Office of the Assistant Regional Transport Officer, Shopian within a period of 10 days from the date of publication of this notice.

Sd/-Assistant Regional
Transport Officer Shopian

OFFICE OF THE ASSISTANT REGIONAL TRANSPORT OFFICER, SHOPIAN

No. 1157/ARTO/Spn/25 **Dt: 01/12/25**

NOTICE

Whereas the joint application has been received from Mamta Malhotra S/o Charanjeet Malhotra r/o Mamta Malhotra B-12/9 (Transferor) and Shakeel Ah. Ahanger S/o Ab. Gani Ahanger R/o Bongam Shopian (transferee) for Re-registration of Vehicle No. DL12CB-4565 (Eeco Sports). Now therefore, it is notified for general information that objections, if any to the proposed Re-registration of the said Vehicle shall be filed in writing in the Office of the Assistant Regional Transport Officer, Shopian within a period of 10 days from the date of publication of this notice.

Sd/-Assistant Regional
Transport Officer Shopian

COURT OF CHIEF JUDICIAL MAGISTRATE KULGAM

Case File No. 36/2024, Date of institution 12-07-2024
Date of Order: 25.11.2025 CNR NO JKKG030011682024
In the case of:
Mushtaq Ahmad Padder S/o Ghulam Padder R/o Sursona Yaripora
Complainant along with his Counsel Adv. Aamir Hussain Present.

Versus

Azra Manzoor D/o Manzoor Ahmad Lone Ryo Dardegund Devaar Kulgam
Nemo is present on behalf of accused
In the matter of: Complaint in terms of Section 138 N.I. Act

PROCLAMATION UNDER SECTION 82 OF CRPC

Coram: Mr. Altaf Hussain Khan U.I.D No JK00187

ORDER

Above captioned complaint under section 138 N.I.Act has been presented before this court by the complainant named above. Same is pending adjudication before this court. Despite issuance of summon, you have remained absent as such this court issued warrant against you. The warrant issued against you has been returned unexecuted with the endorsement that you are concealing your presence in order to avoid execution of warrant. This court satisfied that you are willfully concealing yourself in order to avoid the execution of warrant issued against you. As such, through this proclamation you are directed/required to appear before this court on before this court 25-12-2025.
Issued today on 25th of November, 2025
Under the seal of this nurt

CHIEF JUDICIAL, MAGISTRATE KULGAM

PUBLIC NOTICE

I intend to change my name in my passport bearing No: N4481827 from (Old Name) Chesfida Akhter to (New Name) Chesfida Khan. In future, i shall be known as (new Name) Chesfida Khan. If anybody having any objection in this regard, he/she may file the same before the concerned authority within a period of seven days from the date of publication of this notice after that no objection shall be entertained.

خدمت، لگن اور تحمل سی پی رادھا کرشنن کی شخصیت کا نچوڑ: مودی

ایک شخص جس کا تعلق کسان کے خاندان سے ہے اور جس نے اپنی پوری زندگی سماجی خدمت کے لیے وقف کردی ہے

نئی دھلی، یکم دسمبر (یو این آئی)

وزیر اعظم نریندر مودی نے خدمت، لگن اور تحمل کو راجیہ سبھا کے چیئرمین سی پی رادھا کرشنن کی شخصیت کا نچوڑ قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان کی رہنمائی میں ایوان نئے معیار قائم کرے گا نائب صدر منتخب ہونے کے بعد پارلیمنٹ کے سرمائی اجلاس کے پہلے دن کی کارروائی شروع ہونے پر مسٹر رادھا کرشنن کا خیر مقدم کرتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا کہ یہ ہر ایک کے لیے فخر کی بات ہے کہ ایک شخص جس کا تعلق کسان کے خاندان سے ہے اور جس نے اپنی پوری زندگی سماجی خدمت کے لیے وقف کردی ہے، وہ یہ عہدہ سنبھال رہے ہیں۔ حکمران جماعت کے ارکان کی جانب سے انہیں مکمل حمایت کی یقین دہانی کراتے ہوئے وزیر اعظم نے اس یقین کا اظہار کیا کہ تمام جماعتوں کے ارکان ایوان کے ساتھ ساتھ چیئرمین کا احترام کریں گے اور اسے برقرار رکھیں گے۔ مختلف شعبوں میں مسٹر رادھا کرشنن کے کام کی تعریف کرتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا کہ انہوں نے ممبر پارلیمنٹ اور کئی ریاستوں کے گورنر کے طور پر بھی اپنی شناخت چھوڑی ہے۔ ایک کارکن اور ساتھی کے طور پر مسٹر رادھا کرشنن کے ساتھ گزارے گئے اپنے وقت کا ذکر کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ ”میں نے محسوس کیا ہے کہ کچھ لوگ دفتر کا بوجھ محسوس کرتے ہیں اور پروٹوکول سے مغلوب ہوجاتے ہیں، لیکن آپ نے پروٹوکول سے آزاد زندگی گزاری ہے، اور اس کی اپنی طاقت ہے اور یہ فخر کی بات ہے۔“ ڈپٹی چیئرمین ہری ونش نے کہا کہ چیئرمین کا نام ملک کے پہلے نائب صدر سروپلی رادھا کرشنن کے نام پر رکھا گیا ہے اور امید ظاہر کی کہ ان کی رہنمائی اسی طرح رہے گی۔ انہوں نے مسٹر رادھا کرشنن کے دریا کو جوڑنے کے کام اور دہشت گردی کے خلاف ان کے 93 روزہ یاترا کا ذکر کیا اور امید ظاہر کی کہ وہ ایوان کی کارروائی کو اسی عزم کے ساتھ چلائیں گے، بامعنی بحث کو یقینی بنائیں گے اور ہر ایک کو اپنے خیالات کے اظہار کا موقع ملے گا۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر رادھا کرشنن نے خود کو جھارکھنڈ، تلنگانہ اور مہاراشٹر کے گورنر کے طور پر الگ پہچان بنائی ہے۔

ہندوستان جوتے کی پیداوار اور استعمال کے لحاظ سے دنیا میں دوسرے نمبر پر: صدر جمہوریہ

نئی دھلی یکم دسمبر (ایم این این)

۔اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے صدر جمہوریہ نے کہا کہ آج ہندوستان تیزی سے خود انحصار ہوتا جا رہا ہے اور عالمی اقتصادی اسٹیج پر اپنے اقتصادی کردار کو مزید وسعت دینے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ انہیں یہ جان کر خوشی ہوئی کہ صنعت اور داخلی تجارت کے فروغ کے محکمے، تجارت اور صنعت کی وزارت نے آتم نربھر بھارت ابھیان کے تحت جوتے کے شعبے کو 'چیمپئن سیکٹر' کا درجہ دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت جوتے کے شعبے میں سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی کے لیے ایک ماحولیاتی نظام اور مراعات فراہم کر رہی ہے۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ ہندوستان جوتے کی پیداوار اور استعمال کے لحاظ سے دنیا میں دوسرے نمبر پر ہے۔ مالی سال 2024-25 کے دوران، ہندوستان کی جوتے کی برآمدات صرف 2500 ملین امریکی ڈالر سے زیادہ تھیں، جب کہ ہمارے جوتے کی درآمدات تقریباً 680 ملین ڈالر تھیں۔ لہذا، ہندوستان کی جوتے کی برآمدات درآمدات سے تقریباً چار گنا زیادہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان دنیا میں جوتے کا ایک سرکردہ برآمد کنندہ ہے۔ تاہم ہماری برآمدات کو مزید بڑھانے کے لیے جوتے کے کاروبار کو وسعت دینے کی ضرورت ہے۔ اور اس توسیع سے طلباء کے لیے کاروباری بننے اور روزگار پیدا کرنے یا کاروباری اداروں میں روزگار تلاش کرنے کے مواقع بڑھیں گے۔ صدر FDDI اور یونیورسٹی آف نارتھمپٹن کے درمیان ایک مفاہمت نامے پر دستخط کو نوٹ کرتے ہوئے کہا کہ یہ ہندوستان اور برطانیہ کے درمیان آزاد تجارتی معاہدے کے تحت ہمارے تعاون کو مزید گہرا کرنے کی ایک اور جہت کی نشاندہی کرتا ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ یہ مفاہمت نامے میں پائیدار مواد اور سرکلر معیشت کے طریقوں پر خصوصی زور دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کی کوششیں ماحولیاتی تحفظ کے لیے دونوں ممالک کے عزم کی عکاسی کرتی ہیں۔ صدر مملکت نے کہا کہ فٹ ویئر ڈیزائن کے شعبے کی کئی اہم جہتیں ہیں۔ انہوں نے فارغ التحصیل طلباء کو مشورہ دیا کہ وہ اپنے شعبے میں اس وسیع وژن کے ساتھ آگے بڑھیں کہ وہ اپنے کام کے ذریعے معاشرے اور ملک کے لیے کثیر جہتی شراکت کریں گے۔ انہوں نے ان پر زور دیا کہ وہ اپنے جوتے کے ڈیزائن کے ذریعے لوگوں کی صحت اور فعالیت کو بہتر بنانے کے لیے کام کریں۔

وزیر اعظم مودی نے مسائل پر گفتگو کے بجائے صرف ڈرامہ بازی کی ہے: ملکارجن کھڑگے

نئی دھلی، یکم دسمبر (یو این آئی)

راجیہ سبھا میں اپوزیشن کے رہنما ملکارجن کھڑگے نے وزیر اعظم نریندر مودی کو نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ انہوں نے پارلیمنٹ کے سرمائی اجلاس کے آغاز سے قبل پارلیمنٹ ہاؤس کے احاطے میں اصل مسائل پر بات کرنے کی بجائے ایک بار پھر 'ڈرامے بازی' کر کے پارلیمنٹ کے وقار کو مجروح کیا ہے مسٹر کھڑگے نے پیر کے روز سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر وزیر اعظم کے بیان پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے پارلیمنٹ کے سامنے حقیقی مسائل اٹھانے کی بجائے ایک بار پھر 'ڈرامے بازی کی ڈیلیوری' دی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ گزشتہ 11 برسوں سے حکومت نے کس طرح پارلیمانی نظام اور پارلیمانی وقار کو کمزور کیا ہے، اس کی تفصیل بہت طویل ہے۔ انہوں نے لکھا کہ ”گزشتہ مانسون سیشن میں کم از کم 12 بل انتہائی عجلت میں منظور کیے گئے، بعض 15 منٹ سے بھی کم وقت میں اور کچھ تو بغیر کسی بحث کے۔ پورا ملک پہلے ہی دیکھ چکا ہے کہ کس طرح آپ نے کسان مخالف کالے قوانین، جی ایس ٹی اور انڈین سول ڈیفنس کوڈ جیسے بلوں کو پارلیمنٹ میں جلد بازی میں پاس کرایا۔ جب اسی پارلیمنٹ میں منی پور کا مسئلہ اٹھا تو آپ اس وقت تک خاموش رہے، جب تک اپوزیشن نے عدم اعتماد کی تحریک پیش نہ کی۔“ انہوں نے انتخابی فہرستوں کے کی جامع نظر ثانی کا معاملہ بھی اٹھایا اور کہا کہ ایس آئی آر کے دوران کام کے غیر معمولی بوجھ کی وجہ سے بوتھ لیول افسران مسلسل جانیں گنوا رہے ہیں۔ اپوزیشن 'ووٹ چوری' سمیت دیگر اہم مسائل کو ایوان میں اٹھانا چاہتی ہے اور ہم اسے مسلسل اٹھاتے رہیں گے۔ مسٹر کھڑگے نے کہا کہ ”بی جے پی کو اب اپنا من گھڑت ڈرامہ ختم کرنا چاہئے اور عوام کے اصل مسائل پر پارلیمنٹ میں بحث کرنی چاہیے۔ سچائی یہی ہے کہ عام آدمی بے روزگاری، مہنگائی، معاشی عدم مساوات اور قومی وسائل کی لوٹ سے پریشان ہے، جب کہ اقتدار میں بیٹھے لوگ اقتدار کے تکبر میں ڈرامہ بازی کر رہے ہیں۔“

الیکشن کمیشن بی جے پی کا خواب پورا کر رہا ہے: اکھلیش یادو

نئی دھلی، یکم دسمبر (یو این آئی)

سماج وادی پارٹی کے صدر اکھلیش یادو نے الیکشن کمیشن پر الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ الیکشن کمیشن بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے خواب کو پورا کرنے کے لیے خصوصی نظر ثانی کرانے کے لیے دباؤ ڈال رہا ہے، جس کے نتیجے میں کئی ملازمین کی جانیں چلی گئیں۔ مسٹر اکھلیش یادو نے پیر کے روز پارلیمنٹ کمپلیکس میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ایس آئی آر کے ذریعے بی جے پی مخالف جماعتوں کے ووٹروں کے نام انتخابی فہرست سے حذف کروا رہی ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ یہ عمل جان بوجھ کر شادیوں کے سیزن میں کیا جا رہا ہے تاکہ لوگ مختلف جگہوں پر ہوں اور اس بہانے ان کے ووٹ حذف ہو جائیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ ایس آئی آر میں مصروف کئی ملازمین اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں۔ بوتھ لیول افسران پر فارم بانٹنے اور بھرنے کا اتنا دباؤ ہے کہ وہ اپنی جانیں دے رہے ہیں۔ ایک بی ایل او کے خاندان نے الزام لگایا کہ ان پر ووٹ حذف کرنے کے لیے دباؤ ڈالا جا رہا تھا۔ یہ بوتھ لیول افسران گلیوں میں بھٹک رہے ہیں اور دن رات کام کر رہے ہیں۔ ابھی یوپی میں کوئی انتخاب نہیں ہے، تو یہ کام آرام سے کیوں نہیں کیا جا رہا؟ الیکشن کمیشن اس جمہوریت میں بی جے پی کے خواب کو پورا کرنا چاہتا ہے تاکہ مخالف پارٹیوں کے ووٹ کم ہوں۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی اصل مسائل سے توجہ ہٹانے کے لیے ایس آئی آر کروا رہی ہے تاکہ ملک میں بے روزگاری پر بحث نہ ہو۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ سب جانتے ہیں کہ کون ڈرامہ کرتا ہے۔ ایس آئی آر میں جن بوتھ لیول افسران کی جان گئی، کیا وہ ڈرامہ ہے؟ بی جے پی پہلے بھی ووٹروں کو ووٹ دینے سے روکنے کا ڈرامہ کر چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم چاہتے ہیں کہ ایس آئی آر کا کام ایمانداری سے ہو اور کوئی ووٹر چھوٹ نہ جائے۔

آپریشن ساگر بندھو: ہندوستان نے 53 ٹن امدادی سامان بھیجا، 150 سے زائد افراد کو بچایا گیا

نئی دھلی، یکم دسمبر (یو این آئی)

ہندوستان نے اب تک 53 ٹن امدادی سامان سری لنکا بھیجا ہے، جو طوفان ڈٹوا سے شدید متاثر ہوا ہے اور غیر ملکی شہریوں سمیت 150 سے زیادہ لوگوں کو بچایا گیا ہے اور 2000 سے زیادہ پھنسے ہوئے ہندوستانی شہریوں کو وطن واپس لایا گیا ہے۔ سری لنکا میں طوفان کی وجہ سے آنے والے شدید سیلاب نے بڑے پیمانے پر جان و مال کا نقصان کیا ہے۔ ہندوستان نے انسانی امداد فراہم کرنے کے لیے 28 نومبر کو آپریشن ساگر بندھو شروع کیا۔ وزارت خارجہ نے پیر کو ایک بیان جاری کیا جس میں کہا گیا ہے کہ ہندوستان نے اب تک بحری جہازوں اور فضائیہ کے طیاروں کا استعمال کرتے ہوئے 53 ٹن امدادی سامان بھیجا ہے جس میں خیمے، ترپال، کمبل، کھانے پینے کی اشیاء، ادویات اور جراحی کے آلات شامل ہیں۔ اس کے علاوہ دو بھیشم کیوب، ایک پانچ رکنی طبی ٹیم اور 80 رکنی نیشنل ڈیزاسٹر رسپانس فورس کی ٹیم کو بھی امدادی کارروائیوں میں تعینات کیا گیا ہے۔ آئی این ایس وکرانت پر تعینات چیتک ہیلی کاپٹر اور ہندوستانی فضائیہ کے ایم آئی 17 ہیلی کاپٹروں نے بچاؤ کی کارروائیوں میں کلیدی کردار ادا کیا۔ ان کارروائیوں کے دوران حاملہ خواتین، شیر خوار بچوں اور شدید زخمی افراد کو نکالا گیا جن میں سری لنکا، ہندوستان، جرمنی، سلووینیا، برطانیہ، جنوبی افریقہ، پولینڈ، بیلاروس، ایران، آسٹریلیا، پاکستان اور بنگلہ دیش سمیت مختلف ممالک کے شہری شامل ہیں۔ اب تک 150 سے زائد افراد کو بچا لیا گیا ہے۔ سری لنکا میں پھنسے ہوئے ہندوستانی شہریوں کو وطن واپس لایا جا رہا ہے۔ فضائیہ کے طیاروں اور تجارتی پروازوں کے ذریعے 2000 سے زیادہ ہندوستانیوں کو وطن واپس لایا گیا

نومبر میں جی ایس ٹی کی وصولی دوبارہ بڑھ کر 70.1 لاکھ کروڑ روپے ہوگئی

نئی دھلی یکم دسمبر (ایم این این)

ہندوستان کی مجموعی اشیاء اور خدمات ٹیکس (جی ایس ٹی) کی وصولی نومبر میں 276.70.1 کروڑ روپے تک پہنچ گئی، جو کم شرحوں اور مجموعی پالیسی اصلاحات کی وجہ سے سال بہ سال 7.0 فیصد زیادہ ہے، سرکاری اعداد و شمار نے پیر کو دکھایا۔ کل خالص جی ایس ٹی آمدنی گزشتہ ماہ 3.1 فیصد بڑھ کر 52.1 لاکھ کروڑ روپے رہی۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ امپورٹ سے متعلق 10 IGST.2 فیصد بڑھ کر 976.45 کروڑ روپے ہو گیا، جس سے کل جی ایس ٹی ریونیو 276.70.1 کروڑ روپے ہو گیا، جو گزشتہ سال نومبر سے 7.0 فیصد زیادہ ہے۔ برآمدات اور درآمدات سے خالص وصولی 6.11 فیصد بڑھ کر 521.36 کروڑ روپے ہوگئی۔ رواں مالی سال اپریل تا نومبر کی مدت کے لیے کل خالص جی ایس ٹی آمدنی 3.7 فیصد بڑھ کر 79.12 لاکھ کروڑ روپے تک پہنچ گئی۔ اس سے پہلے، شرح کو درست کرنے کے باوجود، اکتوبر کے تہوار کے مہینے میں جی ایس ٹی کی وصولی 6.4 فیصد (سال بہ سال) بڑھ کر تقریباً 96.1 لاکھ کروڑ روپے ہوگئی۔ اکتوبر نے بھی لگاتار 10 واں مہینہ بنا دیا کہ آمدنی 8.1 لاکھ کروڑ روپے سے اوپر رہی۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق، رواں مالی سال اپریل سے اکتوبر کی مدت میں جی ایس ٹی کی وصولی 9 فیصد بڑھ کر تقریباً 89.13 لاکھ کروڑ روپے ہوگئی، جو کہ گزشتہ مالی سال (FY25) کی اسی مدت میں 74.12 لاکھ کروڑ روپے تھی۔ اکتوبر میں 22 ستمبر کو وسیع تر ٹیکس اور اقتصادی اصلاحات کی جانب شرح میں کمی کے بعد صارفین کی مانگ میں بھی اضافہ دیکھنے میں آیا۔ حکومت نے کہا کہ حالیہ جی ایس ٹی کٹوتیوں کے فوائد کو تہوار کے موسم میں صارفین تک پہنچایا گیا ہے، کیونکہ کھپت ترقی کے کلیدی انجنوں میں سے ایک ہے۔ دریں اثنا، ہندوستان نے جولائی-ستمبر سہ ماہی میں جی ڈی پی کی شرح نمو 2.8 فیصد تک بڑھنے کے ساتھ دنیا کی سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی بڑی معیشت کے طور پر اپنی پوزیشن مستحکم کر لی ہے، جب کہ دنیا کو غیر یقینی صورتحال اور ترقی کی سست رفتاری کا سامنا ہے۔

ہندوستانی زبانوں، رسم الخط اور لوک داستانوں کی دستاویز کاری

نئی دھلی، یکم دسمبر (یو این آئی)

ملک میں 3685 محفوظ یادگاریں اور آثار قدیمہ کے مقامات اور باقیات ہیں، جنہیں قدیم یادگاریں اور آثار قدیمہ کے مقامات اور باقیات ایکٹ 1958 کے تحت قومی اہمیت کا حامل قرار دیا گیا ہے۔ یہ معلومات ثقافت اور سیاحت کے مرکزی وزیر گجیندر سنگھ شیخاوت نے آج لوک سبھا میں ایک تحریری جواب میں فراہم کیں۔ وزارت ثقافت نے آزادی کے امرت مہوتسو کے تحت کچھ ثقافتی اقدامات کیے ہیں، جن میں (1) میرا گاؤں میری دھروہر، (2) گمنام ہیرو، (3) ڈیجیٹل ڈسٹرکٹ ریپوزیٹری (ڈی ڈی آر)، (4) ہر گھر ترنگا، (5) تخلیقی صلاحیتوں میں اتحاد، (6) کلانجلی تقریبات اور (7) متحرک گاؤں پروگرام اور (7) میری ماٹی میرا دیش شامل ہیں۔ ڈیجیٹل ورثے کے تحفظ کے لیے اندرا گاندھی نیشنل سینٹر فار دی آرٹس (آئی جی این سی اے) بین الاقوامی میٹا ڈاٹا معیارات پر عمل کرتا ہے، طویل مدتی ڈیجیٹل تحفظ کو یقینی بناتا ہے اور ویدک ورثے، لوک روایات، مخطوطات اور نایاب آڈیو ویژول مواد سمیت خصوصی ذخائر کا رکھ رکھاؤ کرتا ہے۔ وزارت ثقافت نے ملک کے وسیع مخطوطات کے ورثے کو محفوظ کرنے، ڈیجیٹل بنانے اور پھیلانے کے لیے گیان بھارتم کے نام سے ایک قومی پروجیکٹ شروع کیا ہے۔ مزید برآں، آئی جی این سی اے نے لسانی، زبانی اور لوک کارکردگی کے طویل مدتی تحفظ کے لیے ایک ڈیجیٹل ذخیرہ قومی ثقافتی آڈیو ویژول آرکائیوز (این سی اے اے) کو نافذ کیا ہے۔ راجستھان کے شیخاوتی علاقے کی حویلیاں آرکیالوجیکل سروے آف انڈیا کے دائرہ اختیار میں محفوظ یادگاریں نہیں ہیں۔ فی الحال شیخاوتی حویلیوں کو یونیسکو کی عارضی فہرست میں شامل کرنے کی کوئی تجویز نہیں ہے۔

امریکی ٹیرف کے باوجود ہندوستان کی مینوفیکچرنگ انڈسٹری میں متاثر کن ترقی

نئی دھلی یکم دسمبر (ایم این این)

پیر کو جاری کردہ HSBC انڈیا مینوفیکچرنگ پرچیزنگ مینیجرز انڈیکس (PMI) کے مطابق، ہندوستان کی مینوفیکچرنگ انڈسٹری نے متاثر کن ترقی کا ایک اور دور درج کیا، کل نئے آرڈرز اور آؤٹ پٹ ایک بار پھر اوپر کے رجحان کی شرحوں پر پھیل رہا ہے۔ S&P گلوبل کے جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق، نومبر میں 6.56 کا اندراج کرتے ہوئے، موسمی طور پر ایڈجسٹ شدہ PMI-سیکٹر کی کارکردگی کا ایک واحد اعداد و شمار-آرام سے 0.50 کے غیر جانبدار نشان اور اس کی طویل مدتی اوسط 2.54 سے اوپر تھا۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ اکتوبر میں 2.59 سے گر کر، تاہم، تازہ ترین اعداد و شمار نے فروری کے بعد آپریٹنگ حالات میں سب سے سست بہتری کو اجاگر کیا۔ نومبر میں مہنگائی کی شرح میں کمی آئی، ان پٹ لاگت اور سیلنگ چارجز بالترتیب نو اور آٹھ مہینوں میں سب سے کم شرح پر بڑھ گئے۔ پرنجول بھنڈاری، HSBC کے چیف انڈیا اکانومسٹ نے کہا کہ ”ہندوستان کے آخری نومبر PMI نے اس بات کی تصدیق کی کہ امریکی ٹیرف کی وجہ سے مینوفیکچرنگ کی توسیع سست ہوگئی“۔ نئے برآمدی آرڈرز 13 PMI ماہ کی کم ترین سطح پر آ گئے۔ انہوں نے کہا کہ کاروباری اعتماد، جیسا کہ مستقبل کی پیداوار کی توقعات سے ظاہر ہوتا ہے، نومبر میں کمی کو ظاہر کرتا ہے، جو ممکنہ طور پر محصولات کے اثرات کے بارے میں بڑھتے ہوئے خدشات کی عکاسی کرتا ہے۔ ہندوستانی مینوفیکچررز نے آرڈر بک کے حجم میں خاطر خواہ اضافہ نوٹ کیا، جس کی وجہ انہوں نے مسابقتی قیمتوں، مثبت طلب کے رجحانات اور زیادہ سے زیادہ کلائنٹ کی دلچسپی کو قرار دیا۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ترقی کی مجموعی شرح نو ماہ کی کم ترین سطح پر آ گئی، تاہم، مارکیٹ کے چیلنجنگ حالات، پروجیکٹ کے آغاز میں تاخیر اور فرموں کے درمیان رقابت کی اطلاعات کے درمیان۔ اگرچہ کمپنیوں نے تجویز پیش کی کہ بین الاقوامی فروخت کا رجحان سازگار رہا جو افریقہ، ایشیا، یورپ اور مشرق وسطی کے گاہکوں کو زیادہ فروخت کی عکاسی کرتا ہے مجموعی طور پر ترقی کی رفتار کا ہلکا نقصان ہوا۔ گھٹیا پیشین گوئیاں مسابقتی زمین کی تزئین کی وجہ سے پیدا ہوئیں، بشمول بین الاقوامی فرموں سے مسابقت، قصہ گوئی کے شواہد سے پتہ چلتا ہے۔ تاہم، کمپنیاں آنے والے 12 مہینوں کے دوران پیداوار میں اضافے کے لیے پر اعتماد رہیں، رپورٹ میں کہا گیا۔

ہندوستانی فضائیہ سری لنکا میں بڑے پیمانے پر راحت رسانی کے کاموں میں مصروف

نئی دھلی یکم دسمبر (ایم این این)

ہندوستانی فضائیہ نے آپریشن ساگر بندھو کے تحت سری لنکا میں سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ سے متاثرہ علاقوں سے غیر ملکی شہریوں سمیت 55 سے زیادہ افراد کو کامیابی کے ساتھ نکالا۔ ریسکیو آپریشن میں ایم آئی 17 ہیلی کاپٹر اور ایلیٹ گاروڈ کمانڈوز شامل تھے جنہوں نے پھنسے ہوئے سیاحوں اور مقامی لوگوں تک پہنچنے کے لیے دشوار گزار علاقوں میں تشریف لے گئے۔ بچائے جانے والوں میں 10 مختلف ممالک کے شہری شامل تھے، خاص طور پر ایک پاکستانی اور تین بنگلہ دیشی شہری، بھارتی اور سری لنکا کے ساتھ۔ آپریشن میں دو اہم قسمیں دیکھی گئیں، جس میں کل 24 مسافروں کو نکالا گیا اور پہلے میں تین شدید زخمی ہوئے، اور 21 مسافر بشمول چار شیر خوار اور دوسرے میں تین شدید زخمی ہوئے۔ ایک مثال میں، ہیلی کاپٹر نکالنے کے لیے موزوں کلیئرنگ تک پیدل پھنسے ہوئے گروپ کی رہنمائی کے لیے ایک گاروڑ کمانڈو کو نیچے اتارا گیا۔ یہ انسانی ہمدردی کا مشن ہندوستان کی پڑوسی سب سے پہلے کی پالیسی کو اجاگر کرتا ہے، جو اپنے پڑوسیوں کو تیزی سے تباہی سے نمٹنے میں مدد فراہم کرتا ہے۔

راجیہ سبھا کو عوام کی امنگوں اور توقعات کو پورا کرنا چاہئے: رادھا کرشنن

نئی دھلی، یکم دسمبر (یو این آئی)

راجیہ سبھا کے چیئرمین سی پی۔ رادھا کرشنن نے پیر کو اراکین سے ایوان میں پختہ اور بامعنی بحث میں حصہ لینے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ لوگوں کی امنگوں اور توقعات کو پورا کرنا ہر ایک کا فرض ہے۔ سرمائی اجلاس کے پہلے دن ان کا خیر مقدم کرنے والے تمام ممبران پارلیمنٹ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے مسٹر رادھا کرشنن نے کہا کہ راجیہ سبھا کے چیئرمین اور نائب صدر کے طور پر مادر ہند کی خدمت کرنا میرے لئے فخر کا لمحہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ عہدہ انہیں چیئر کے فرائض اور ذمہ داریوں سے آگاہ کرتا ہے۔ ممبران پارلیمنٹ سے بامعنی بحث میں حصہ لینے کی اپیل کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ عظیم تمل شاعر تھروولوور نے کہا تھا کہ ”ہمیں صرف مفید اور بامعنی الفاظ بولنا چاہیے اور ایسے الفاظ سے گریز کرنا چاہیے جن سے معاشرے کو فائدہ نہ ہو۔“ چیئرمین نے اراکین پر زور دیا کہ وہ آئینی اقدار کو اپنائیں تاکہ ہر شہری خود کو محفوظ محسوس کر سکے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کی جائز امنگوں کو پورا کرنا سب کا فرض ہے۔ قوم کی تعمیر میں جمہوری اقدار کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جمہوریت میں ہی معمولی پس منظر کا فرد ہی اعلیٰ عہدوں پر پہنچ سکتا ہے۔ انہوں نے ارکان کو یقین دلایا کہ وہ پارلیمنٹ کے وقار اور روایات کا تحفظ کریں گے۔ ارکان پارلیمنٹ سے باوقار رویے کی توقع کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہر کسی کو پارلیمانی اصولوں اور روایات کا احترام کرنا چاہیے۔ ہر ایک کو چاہئے کہ وہ قوم کے تئیں اپنی ذمہ داریاں نبھائیں اور لکشمن ریکھا سے تجاوز نہ کریں۔

پارلیمنٹ سوالوں کے لیے ہی بنی ہے: پرینکا گاندھی

نئی دھلی، یکم دسمبر (یو این آئی)

کانگریس کی رکن پارلیمنٹ پرینکا گاندھی واڈرا نے پیر کے روز حکومت سے سوال کرتے ہوئے کہا کہ اگر پارلیمنٹ سوالوں کے لیے نہیں بنی تو پھر آخر کس مقصد کے لیے قائم کی گئی ہے۔ محترمہ واڈرا نے آج صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ”چاہے انتخابی ماحول ہو یا معمول کے دن، ووٹر لسٹ کی خصوصی نظر ثانی اور آلودگی جیسے سنگین مسائل آج بھی ہمارے سامنے موجود ہیں۔ ان پر مفصل بحث ضروری ہے۔ آخر پارلیمنٹ کا مقصد کیا ہے؟“ انہوں نے زور دے کر کہا کہ پارلیمنٹ تماشے کی جگہ نہیں ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ”عوامی مسائل کو اٹھانا اور ان پر بحث کرنا تماشا نہیں ہوتا۔ اصل تماشا تو اس وقت ہوتا ہے، جب اہم موضوعات پر بحث ہی نہ ہونے دی جائے۔

از نیابت ہمہامہ

باجلاس عبدالمجید ڈار صاحب نائب تحصیلدار ہمہامہ

مضمون۔ درخواست از جانب غلام رسول شاہ ولد مرحوم عبدالرشید شاہ ساکن ڑورو تحصیل بڈگام بمراد اجرائی لیگل ہیر (Legal Heir) سرٹفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست نسبت اجرائی لیگل ہیر سرٹیفکیٹ دفتر ھذا میں پیش کی ہے جو کہ زیر کاروائی ہے جس کی نسبت پٹواری حلقہ کے رپورٹ طلب کی ہے جس کے مطابق سائل کی ماں جانہ بانو زوجہ عبدالرشید شاہ مورخہ 18-07-2025 کو فوت ہوچکی ہے سائل نے فوٹو سٹیٹ کاپی ساتھ رکھی ہے متوفی کا کنبہ کی تفصیل بذیل درج ہے۔

	نام معہ ولدیت	رشتہ ہمراہ متوفی	عمر	پیشہ	کیفیت
1	غلام رسول شاہ	پسر	50 سال	مزدوری	شادی شدہ
2	علی محمد شاہ	پسر	40 سال	مزدوری	شادی شدہ

اس کے علاوہ اور کوئی وارثان جائز نہیں ہے اس بارے میں اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد گزرنے معیاد کوئی بھی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔

نائب تحصیلدار ہمہامہ

از نیابت ہمہامہ

باجلاس عبدالمجید ڈار صاحب نائب تحصیلدار ہمہامہ

مضمون۔ درخواست از جانب غلام رسول شاہ ولد مرحوم عبدالرشید شاہ ساکن ڑورو تحصیل بڈگام بمراد اجرائی لیگل ہیر (Legal Heir) سرٹفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست نسبت اجرائی لیگل ہیر سرٹیفکیٹ دفتر ھذا میں پیش کی ہے جو کہ زیر کاروائی ہے جس کی نسبت پٹواری حلقہ کے رپورٹ طلب کی ہے جس کے مطابق سائل کی ماں جانہ بانو زوجہ عبدالرشید شاہ مورخہ 18-07-2025 کو فوت ہوچکی ہے سائل نے فوٹو سٹیٹ کاپی ساتھ رکھی ہے متوفی کا کنبہ کی تفصیل بذیل درج ہے۔

	نام معہ ولدیت	رشتہ ہمراہ متوفی	عمر	پیشہ	کیفیت
1	غلام رسول شاہ	پسر	50 سال	مزدوری	شادی شدہ
2	علی محمد شاہ	پسر	40 سال	مزدوری	شادی شدہ

اس کے علاوہ اور کوئی وارثان جائز نہیں ہے اس بارے میں اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد گزرنے معیاد کوئی بھی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔

نائب تحصیلدار ہمہامہ

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1

روزانہ کے مسافروں کے لیے متبادل راستے کے طور پر کام کرے گی جنہیں رکاوٹوں کی وجہ سے تاخیر کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔مسٹر لبرو نے کہا کہ سری نگر میں بھیڑ کو کم کرنے کے لیے ایک بڑے پیمانے پر اقدامات کے بجائے متعدد مداخلتوں کی ضرورت ہوگی۔انہوں نے کہا: ' جب سب مل کر کام کریں گے تب ہی انفورسمنٹ اور ٹریفک مینجمنٹ کے تعاون سے ،شہر صحیح معنوں میں بھیڑ سے پاک ہوگا۔انہوں نے مزید کہا کہ حکومت کو جمع کرائے گئے سائنسی نقل وحرکت کے منصوبے کو مرحلہ وار نافذ کیا جا رہا ہے تاکہ شہر بھر میں بھیڑ کے مقامات کو منظم طریقے سے حل کیا جا سکے۔

بقیہ نمبر 2

قانون سازی کی کارروائی کے بعد دوپہر 2 بجے تک ملتوی کر دیا گیا۔اسپیکر اوم برلا کی کرسی پر بیٹھتے ہی بی جے پی ممبر پارلیمنٹ سندھیا رائے نے ایوان کو کام کرنے کی اجازت نہ دینے پر اپوزیشن کی تنقید کرتے ہوئے ایوان کو ملتوی کر دیا۔متعدد اپوزیشن رہنماؤں نے ایوان میں 'ووٹ چور، گدی چھوڑ' کا نعرہ بلند کیا، جبکہ اپوزیشن نے ملک بھر میں انتخابی فہرستوں کی جاری خصوصی گہری نظر ثانی (SIR) پر بحث کا مطالبہ بھی کیا۔مرکزی وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے ہیلتھ سیکورٹی سے نیشنل سیکورٹی سیس بل 2025 اور سنٹرل ایکسائز (ترمیمی) بل 2025 متعارف کرایا۔بل کو صوتی ووٹ کے ذریعے ایوان میں پیش کیا گیا۔ایوان کی کارروائی دوپہر 2 بجے تک ملتوی کرنے سے پہلے، بی جے پی کے اراکین پارلیمنٹ نے منتخب کمیٹیوں کے ذریعہ رپورٹس جمع کرانے کی آخری تاریخ میں توسیع کیلئے مختلف تحریکیں پیش کیں۔بی جے پی ممبر پارلیمنٹ راجندری نے تحریک پیش کی کہ ایوان دیوالیہ اور دیوالیہ پن کوڈ، 2025 پر رپورٹ پیش کرنے کیلئے وقت کو سرمائی اجلاس کے آخری دن تک بڑھائے۔ایوان نے صوتی ووٹ کے ذریعے کمیٹی کی مدت میں توسیع کے حق میں ووٹ دیا۔بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ تیجسوی سوریا نے یہ بھی کہا کہ ایوان جن وشواس ترمیمی بل پر سلیکٹ کمیٹی کی رپورٹ کی پیش کش کو سیشن کے آخری ہفتہ تک بڑھائے۔ایوان نے صوتی ووٹ کے ذریعے تحریک کی توسیع کی۔کرسی پر بیٹھتے ہوئے رکن پارلیمنٹ سندھیا رائے نے ایوان کو کام کرنے کی اجازت نہ دینے پر اپوزیشن جماعتوں پر تنقید کی۔انہوں نے کہا کہ میں سب سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ اپنی نشستوں پر رہیں، ہر کوئی اپنے مسائل پر بات کرنا چاہتا ہے۔رکن پارلیمنٹ سندھیا رائے نے ''ووٹ چور، گدی چھوڑ'' کے بار بار نعرے لگانے کے درمیان اپوزیشن کے ارکان پارلیمنٹ سے پوچھا کہ کیا آپ نہیں چاہتے کہ ایوان چلے؟۔

بقیہ نمبر 3

ہے، بلکہ ملک کو تیزی سے ترقی کی طرف لے جانے کی کوششوں میں توانائی پیدا کرنے کا ایک طریقہ ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ ہندوستان نے جمہوریت کی زندگی گزاری ہے اور جمہوری عمل کے تئیں اپنے جوش وخروش کا اظہار کیا ہے جس سے جمہوریت پر اعتماد مضبوط ہوتا ہے۔وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ نے کہا کہ دنیا ہندوستان کی جمہوری پیش رفت کو قریب سے دیکھ رہی ہے اور قوم نے ثابت کر دیا ہے کہ ''جمہوریت ڈیلیور کر سکتی ہے''۔انہوں نے کہا کہ گزشتہ کچھ دنوں میں بہار میں ہونے والے انتخابات میں ووٹروں کا زبردست ٹرن آوٹ جمہوریت کی سب سے بڑی طاقت رہا ہے۔خواتین کی شراکت میں بھی اضافہ ہو رہا ہے، جس سے امید اور اعتماد کی لہر دوڑ رہی ہے۔وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ دنیا جمہوری اور اقتصادی نظام کی مضبوطی کو قریب سے دیکھ رہی ہے۔ہندوستان نے ثابت کر دیا ہے کہ جمہوریت ڈیلیور کر سکتی ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ جس رفتار سے ہندوستان کی اقتصادی حیثیت نئی کامیابیاں حاصل کر رہی ہے وہ ہمیں نہ صرف وکشت بھارت کی قرارداد پر یقین دلاتی ہے بلکہ ہمیں اسے پورا کرنے کی طاقت بھی دیتی ہے۔یہ ریمارکس ایک ایسے وقت میں سامنے آئے ہیں جب اپوزیشن پہلے ہی اس بات پر مایوسی کا اظہار کر رہی ہے جیسے وہ مختصر دورانیے کی بحث کے یکطرفہ شیڈولنگ کہتی ہے۔مانسون سیشن میں بھی بہار میں اسپیشل انٹینسیو ریویو (SIR) کے عمل پر احتجاج کے درمیان کم پیداواری صلاحیت دیکھی گئی۔بہار اسمبلی انتخابات میں اپوزیشن کی شکست کا ذکر کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ میں نے سوچا تھا کہ جب سے بہار کے انتخابات ختم ہوئے ہیں، حالات بدل گئے ہوں گے، تاہم، میں نے ان کی بیان بازی سنی، اور اب مجھے یہ خیال آتا ہے کہ ان کی شکست انہیں ابھی تک پریشان کر رہی ہے۔اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ سرمائی اجلاس میں، ہار کی مایوسی کو توجہ کا مرکز نہیں بننا چاہئے اور اسے فتح کے فخر میں بھی تبدیل نہیں ہونا چاہئے۔مودی نے کہا کہ عوامی نمائندوں کے طور پر، ہمیں ہم وطنوں کی ذمہ داری اور توقعات کو توازن کے ساتھ آگے بڑھانا چاہیے۔یہ ایک مشکل کام ہے، لیکن ہمیں اسے کرنا چاہیے۔پارلیمنٹ میں اکثر ہنگامہ آرائی اور نعرے بازی کا سہارا لینے والی اپوزیشن پارٹیوں کو مزید نشانہ بناتے ہوئے وزیر اعظم مودی نے کہا کہ ڈرامہ کرنے کی بہت سی جگہیں ہیں، جو بھی کرنا چاہتا ہے وہ اسے جاری رکھ سکتا ہے، یہاں ڈیلیوری ہونی چاہیے ڈرامہ نہیں، نعروں کے لیے بھی پوری قوم موجود ہے، نعرے لگاؤ جہاں چاہو گے، جہاں چاہو گے وہاں ہار جاؤ گے۔تاہم، یہاں پر توجہ پالیسی پر مرکوز ہونی چاہیے، نعروں پر نہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ سیاست میں منفی کا فائدہ ہو سکتا ہے، لیکن قوم کی تعمیر کے لیے مثبت سوچ ضروری ہے۔وزیر اعظم نے کہا کہ مجھے امید ہے کہ آپ منفی کو حدود میں رکھیں اور قوم کی تعمیر پر توجہ دیں۔

بقیہ نمبر 4

حلف لینے کا فیصلہ کیا۔ان کا یہ قدم ریاستی تہذیب، لسانی ورثے اور کشمیریوں کے جذبات کی عکاسی کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔کچلو نے حلف لینے کے بعد میڈیا سے کہا کہ وہ جموں وکشمیر کے عوام کی آواز کو ایوان بالا میں مضبوطی سے پیش کرنے کی بھرپور کوشش کریں گے اور ترقی، امن واستحکام کے لئے اپنی خدمات انجام دیں گے۔سجاد کچلو کے بعد گروندر سنگھ اوبرائے المعروف شمی اوبرائے نے حلف لیا، جنہوں نے اپنی مادری زبان پنجابی کا انتخاب کیا۔ایک سکھ شخصیت کے طور پر اوبرائے کا پنجابی میں حلف لینا ریاست میں لسانی وثقافتی تنوع کی خوبصورت جھلک پیش کرتا ہے۔تیسرے رکن چودھری محمد رمضان تھے، جنہوں نے اوبرائے کے بعد ایوان بالا کا حلف اٹھایا۔رمضان کا شمار جموں و کشمیر کی نمایاں سیاسی شخصیات میں ہوتا ہے اور وہ کئی دہائیوں پر مشتمل سیاسی وعوامی خدمات کا تجربہ رکھتے ہیں۔چودھری رمضان نے اپنی مادری زبان یعنی کشمیری کا انتخاب کیا۔واضح رہے کہ جموں وکشمیر سے ایک اور رکن راجیہ سبھا ست شرما نے چند روز قبل ہی نائب صدر کے روبرو حلف اٹھایا تھا۔یوں اب مرکزی خطے کے چار اراکین مکمل طور پر ایوان کا حصہ بن چکے ہیں۔جموں و کشمیر کی راجیہ سبھا نشستیں فروری 2021 میں خالی ہوگئی تھیں جب غلام نبی آزاد، میر محمد فیاض، شمشیر سنگھ منہاس اور نذیر احمد لاوے کی مدت مکمل ہوئی تھی۔

بقیہ نمبر 5

ہے۔انہوں نے کہا کہ گاڑی کی مکمل تلاشی کے دوران پولیس نے 1 کلو 130 گرام براؤن شوگر جیسا ممنوعہ مواد برآمد کیا۔

بقیہ نمبر 6

زیادہ حصہ جھلس چکا تھا، اور دو روز تک انتہائی نگہداشت میں رکھنے کے باوجود وہ آج صبح دم توڑ گئی۔پولیس حکام نے بتایا کہ واقعے کی متعدد زاویوں سے تفتیش شروع کی گئی ہے۔انہوں نے کہا کہ لڑکی کی شناخت کو حساسیت کے پیش نظر خفیہ رکھا جا رہا ہے جبکہ اہل خانہ کے بیانات اور دیگر شواہد کی بنیاد پر واقعے کے محرکات کا جائزہ لیا جا رہا ہے۔سماجی اور نفسیاتی ماہرین نے اس واقعے پر شدید تشویش ظاہر کرتے ہوئے انتظامیہ سے اپیل کی ہے کہ عوام خصوصاً نوجوانوں میں ذہنی دباؤ سے متعلق مسائل کے حل کے لیے مؤثر پالیسی پر کام کیا جائے۔

بقیہ نمبر 7

بھی مخالف تھے۔ایک عوامی جلسے میں سردار پٹیل نے واضح طور پر جموں وکشمیر کے مکمل انضمام کے بارے میں کہا تھا اور ان کی فیصلہ کن کارروائی تاریخ کا رخ بدل سکتی تھی۔'' انہوں نے اپنے خطاب میں یہ بھی کہا کہ سردار پٹیل کا اتحاد، نظریات و مساوات اور سماجی انصاف کی اقدار آج بھی ہماری قوم کی ترقی کی رہنمائی کر رہی ہیں۔لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، ''جدید ہندوستان کے معمار کے طور پر سردار پٹیل ہندوستان کے خود اعتمادی، عزت نفس اور بہادری کی علامت ہیں۔اُن کی اقدار جیسی سالمیت، فیصلہ کن صلاحیت اور بے لوث خدمت ہمیں ایک مضبوط، خود کفیل اور ترقی یافتہ ہندوستان بنانے کی تحریک دیتی ہیں۔'' انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی سردار پٹیل کے خوابوں اور وژن کو عملی جامہ پہنا رہے ہیں۔لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، '' انہوں نے آرٹیکل 370 کے خاتمے پورے ہندوستان کو اتحاد کے دھاگے میں پرو دیا اور ایک ملک، ایک جھنڈا، ایک آئین اور ایک رہنما کے تصور کو حقیقت کا روپ دیا۔'' انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم کی اہم پہلیں جیسے 'ون نیشن، ون ٹیکس'، 'ون نیشن، ون راشن کارڈ'، 'ون نیشن، ون ہیلتھ کارڈ'، 'ون نیشن، ون گرڈ'، 'نیشنل ایجوکیشن پالیسی'، 'پی ایم گتی شکتی'، 'کاشی تمل سنگامم' اور دیگر پروگراموں نے ملک کے اتحاد کو مضبوط کیا ہے۔لیفٹیننٹ گورنر نے نوجوانوں سے کہا کہ وہ اتحاد کے ستونوں کو مضبوط کریں۔اُنہوں نے کہا، ''اتحاد کے تین اہم ستون مشترکہ اقدار، مشترکہ شناخت اور ایک مشترکہ مقصد ہیں جو دیرپا ترقی اور ترقی کے لئے ایک متحدہ قوت کا کام کرتے ہیں۔''

بقیہ نمبر 8

ہی ہٹ اینڈ رن کیس کو حل کیا ہے انہوں نے کہا کہ ملزم ڈرائیور کو گرفتار کیا گیا اور اس کی گاڑی زیر رجسٹریشن نمبر JK03L - 9171 کو ضبط کیا گیا۔ڈرائیور کی شناخت 21 سالہ شیخ برہان طارق ولد ساکن قاضی گنڈ کے طور پر ہوئی ہے۔ان کا کہنا ہے کہ اس ضمن میں قانونی کارروائیاں جاری ہیں۔

بقیہ نمبر 9

کی حفاظت کے لیے غیر معمولی ہمت، لگن اور غیر متزلزل عزم کا مظاہرہ کیا ہے'۔ان کا پوسٹ میں مزید کہنا تھا: ' قوم بی ایس ایف کی پیشہ ورانہ مہارت، نظم وضبط اور قربانی کو سلام پیش کرتی ہے '۔

بقیہ نمبر 10

زور دے کر کہا کہ پارلیمنٹ تماشے کی جگہ نہیں ہے۔ان کا کہنا تھا کہ "عوامی مسائل کو اٹھانا اور ان پر بحث کرنا تماشا نہیں ہوتا۔اصل تماشا تو اس وقت ہوتا ہے، جب اہم موضوعات پر بحث ہی نہ ہونے دی جائے۔" قابل ذکر ہے کہ سرمائی اجلاس کے پہلے دن لوک سبھا میں اپوزیشن ارکان نے ووٹر لسٹ کے خصوصی نظر ثانی اور دیگر مسائل پر زبردست ہنگامہ کیا، جس کے باعث دو بار کی کارروائی ملتوی ہونے کے بعد اجلاس پورے دن کے لیے ملتوی کرنا پڑا۔

بقیہ نمبر 11

معلومات کی ایک قابل ذکر تعداد کو بانٹتا رہتا ہے جس کے نتیجے میں انسداد دہشت گردی کی کارروائیاں ہوتی ہیں، بشمول جنگ جیسے اسٹورز کو بے اثر کرنا اور بازیاب کرنا۔انسپکٹر جنرل (آئی جی) کشمیر فرنٹیئر اشوک یادو نے کہا کہ نئے راستوں کو اپنانے کے علاوہ دراندازی کے طریقہ کار میں کوئی بڑی تبدیلی نہیں آئی ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ بی ایس ایف کا جی برانچ انٹیلی جنس سیٹ اپ باقاعدگی سے معلومات تیار کر رہا ہے جو دراندازی کی کوششوں کا مقابلہ کرنے کے لیے فوج کے ساتھ مشترکہ طور پر پیروی کرتا ہے۔بغیر کسی پیشگی ریکارڈ کے پڑھے لکھے نوجوانوں پر مشتمل وائٹ کالر دہشت گردی کے ماڈیول کے ظہور پر، آئی جی بی ایس ایف نے کہا کہ یہ رجحان بڑھتا ہوا تشویش ہے اور اس کی شناخت میں چیلنجز ہیں۔انہوں نے کہا کہ تمام سیکورٹی اور انٹیلی جنس ایجنسیاں اس طرح کے نیٹ ورکس کا مقابلہ کرنے کیلئے مشترکہ طور پر کام کر رہی ہیں اور خاموش بھرتیوں کا پتہ لگانے کے لیے میکانزم قائم کر رہی ہیں۔آئی جی بی ایس ایف نے کہا کہ جموں وکشمیر پولیس کی مدد کیلئے بی ایس ایف کی 13 کمپنیاں اندرونی علاقوں میں تعینات ہیں۔انہوں نے کہا کہ اندرونی علاقوں میں آپریشن تمام سیکورٹی ایجنسیوں کیساتھ مشترکہ طور پر کیے جاتے ہیں، بشمول بنیاد پرستی کے ہاٹ سپاٹ اور بی ایس ایف انٹیلی جنس کی طرف سے جھنڈے والے اداروں کی نگرانی۔لائن آف کنٹرول کے پار لانچنگ پیڈز کے بارے میں ایک سوال کے جواب میں، اشوک یادو نے کہا کہ انٹیلی جنس معلومات سے پتہ چلتا ہے کہ آپریشن سندور کے دوران ہونے والے نقصان کے بعد کچھ لانچنگ پیڈز کو ہندوستانی سیکورٹی فورسز کی فائرنگ کی حد میں آنے سے بچنے کے لیے گہرائی میں منتقل کیا گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ آپریشن کو روکا نہیں گیا ہے اور فورس سرحد پار سے کسی بھی مہم جوئی کا جواب دینے کیلئے تیار ہے۔آئی جی بی ایس ایف نے کہا کہ منشیات کی دہشت گردی ایک بڑی تشویش بنی ہوئی ہے، جس میں ایل او سی سیکٹرز جیسے کہ ٹنگڈار کے ذریعے منشیات کو دھکیلنے کی کوششیں، دہشت گردی کی مالی معاونت اور نشے کی وجہ سے عدم استحکام دونوں کے لیے۔ڈرون کی سرگرمیوں کے بارے میں، اشوک یادو نے کہا کہ ڈرون ایل او سی کے پار دیکھے گئے ہیں لیکن زیادہ تر فضائی جاسوسی اور نگرانی تک محدود رہے ہیں اور حالیہ مہینوں میں سرحد پار نہیں کی ہے۔

بقیہ نمبر 12

حصے کے طور پر ہوئی ہے، جس میں حالیہ برسوں میں متعدد ملزمان سے تفتیش کی گئی ہے کیونکہ مقدمہ نامزد عدالت میں جاری ہے۔

باقیات: صفحہ دو سے آگے

101

ہدایت دی کہ وہ عمل درآمد کی سختی سے نگرانی کریں۔اُنہوں نے شہریوں اور شراکت داروں کی آرا کو شامل کر کے دیگر رکاوٹوں کے حل پر بھی زور دیا۔صوبائی کمشنروں نے میٹنگ کو ٹریفک کی بہتری کے اقدامات کی موجودہ صورتحال پر جانکاری دیتے ہوئے دونوں شہروں میں اُٹھائے گئے اقدامات کا خاکہ پیش کیا جن میں ضرورت کے مطابق ڈائیورژن کا تعین، نئے راونڈ آباوٹس کی تعمیر، سٹریٹجک پوائنٹس پر ٹریفک سگنلز کی تنصیب، پارکنگ سہولیات میں اضافہ، نو پارکنگ علاقوں کی نشاندہی، مخصوص بس سٹاپوں کا تعین، مصروف راستوں پر ون وے ٹریفک کا نفاذ اور سکول و کالج اوقات کی ایڈجسٹمنٹ شامل ہیں۔اُنہوں نے مزید بتایا کہ مشرقی اور مغربی منی بسوں کے لئے مخصوص کو راہداریوں کی منصوبہ بندی کی گئی ہے، ہالٹنگ زونوں کو ریگولیٹ کیا جا رہا ہے اور سمارٹ سٹی الیکٹرک بسوں کے لئے اضافی چارجنگ پوائنٹس بھی قائم کئے جا رہے ہیں۔چیف سیکرٹری نے ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی بالخصوص لین ڈسپلن کی خلاف ورزی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے سخت نفاذ کی ہدایت دی۔اُنہوں نے ای۔چالان کے ذریعے شناخت کئے گئے 9,204 بار بار خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف کارروائی کا جائزہ لیا۔ٹرانسپورٹ کمشنر نے بتایا کہ 600 ڈرائیونگ لائسنس معطل کئے جا چکے ہیں جبکہ باقی کیسوں کا سنگینی کی بنیاد پر مناسب کارروائی کے لئے جانچ کی جا رہی ہے۔آئی جی ٹریفک نے بتایا کہ شہروں میں ٹریفک دباو کم کرنے کے لئے ای۔رکشوں کی زوننگ، کچھ علاقوں میں ون وے ٹریفک کا نفاذ اور ضرورت کے مطابق روڈ ڈیوائیڈرز کی تنصیب کی گئی ہے۔جموں اور سری نگر میونسپل کارپوریشنوں کے کمشنروں نے شہری جگہوں کو ہموار کرنے کے لئے اُٹھائے گئے اقدامات کے بارے میں آگاہ کیا جن میں مخصوص ہاکر زونوں کا قیام، ریڑی والوں کی منتقلی، کیوسک الاٹمنٹ کے ذریعے بازآبادکاری اور تجارتی اداروں کے لئے مناسب پارکنگ کے انتظام کو یقینی بنانا شامل ہے۔چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے تمام محکموں کو ہدایت دی کہ وہ زمینی سطح پر نافذ کردہ اقدامات کی تفصیلی، مقام وار رپورٹ جمع کریں۔میٹنگ میں سیاحتی علاقوں میں ٹریفک مینجمنٹ پر زور دیتے ہوئے مخصوص پارکنگ مقامات کی ضرورت اور بڑے بسوں کے بجائے کم گنجائش والی گاڑیوں کے استعمال پر بھی تبادلہ کیا گیا۔محکموں نے ان اقدامات کے بارے میں اپ ڈیٹس بھی پیش کیں جن کا مقصد بلند راہداریوں اور فلائی اوورز کے ذریعے سڑکوں کی گنجائش کو بڑھانا، کثیر سطحی پارکنگ ڈھانچے کی تعمیر اور تجاوزات کو ہٹانا ہے جو ٹریفک کی روانی میں رکاوٹ ہیں۔روڈ سیفٹی کے اقدامات پر بھی تبادلہ خیال ہوا جن میں نو ہارننگ اور نو پارکنگ زونوں کا قیام، میڈین اور ڈیوائیڈرز کی تعمیر، غیر محفوظ سوراخوں کی بندش اور بلیک سپاٹس کی مرمت شامل ہے۔

102

مرکوزیت اور بنیادی خدمات کی موثر فراہمی کو یقینی بنانے کے لئے پُرعزم ہے۔اُنہوں نے یقین دلایا کہ تمام جائز عوامی مسائل کو وسیع تر عوامی مفاد میں بروقت حل کیا جائے گا۔

103

کے منصب داران، جن میں سابق ایڈوکیٹ جنرل الحاج سید اسحاق قادری، سجادہ نشین سید مظفر بخاری، منتظم جان صاحب، حاجی نذیر احمد زرگر اور میر غلام محمد ساقی اور جمعیت کے اراکین بھی موجود تھے۔

104

صدر ایڈوکیٹ شوکت احمد میر منعقد ہوا، جس میں مرحوم کے حق میں دعائے مغفرت اور کلمات ادا کیا گیا اور مرحومہ کو خراج عقیدت پیش کیا گیا۔اجلاس میں اعجاز جان کیساتھ شریک غم ہونے کا اظہار کیا گیا۔دریں اثناء [] پارٹی نے معروف تاجر وسماجی شخصیت الحاج غلام محمد خان ساکن بربرشاہ کے انتقال پر بھی دکھ کا اظہار کیا ہے اور مرحوم کی جنت نشینی کیلئے دعا کی۔انہوں نے اس سانحہ ارتحال پر مرحوم کے ہم زلف پارٹی رکن محمد امین صوفی کیساتھ بھی تعزیت کا اظہار کیا۔

105

وقت کی بچت ہوگی، اور متعدد پنچایتوں و دیہاتوں کے باشندوں کی روزمرہ زندگی آسان ہوگی جو ریلوے پر انحصار کرتے ہیں۔انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ وہ ناگروٹہ میں ترقیاتی منصوبوں کے لیے مسلسل کوشاں رہیں گی۔انہوں نے بتایا کہ انتخابی مہم کے دوران لوگوں نے ان سے ٹرین سروس کی بحالی کا مسئلہ متعلقہ حکام کے سامنے اٹھانے کی درخواست کی تھی۔''میں عزت مآب وزیر ریلوے کی شکرگزار ہوں جنہوں نے ناگروٹہ کے عوام کے اس دیرینہ مطالبے کو فوری طور پر پورا کیا۔'' انہوں نے عوام کی جانب سے شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا۔رانا نے کہا کہ اس بروقت قدم سے بی جے پی کی عوامی مسائل کے حل اور رابطوں کو مضبوط بنانے کی سنجیدگی اور حساسیت کا اظہار ہوتا ہے، جس پر تیزی اور موثریت کے ساتھ عمل کیا جا رہا ہے۔

106

اور بصیرت افروز علمی سیشن منعقد کیا گیا۔پہلا سیشن سابق سربراہ شعبہ قانون ، ڈین فیکلٹی آف لا اور سابق سٹیٹ انفارمیشن کمشنر جموں وکشمیر پروفیسر ایس کے شرما نے لیا۔اُنہوں نے آئینی نظام حکومت اور یو ٹی انتظامیہ کے کردار پر تفصیلی گفتگو کی۔اُنہوں نے بھارتی آئینی اصولوں کی بنیادیں اُجاگر کیں اور انتظامی افسران کی آئینی ذمہ داریوں پر روشنی ڈالی۔اُنہوں نے سرکاری انتظامی معاملات میں اخلاقی طرزِ حکمرانی اور قانونی تعمیل پر زور دیا۔دوسرے سیشن کی قیادت سابق ڈائریکٹر دی لاسکول جموں یونیورسٹی پروفیسر نجے گپتا نے کی جنہوں نے اختیارات کی تقسیم، قانون کی حکمرانی اور لا افسران کے فرائض وکردار پر لیکچر دیا۔اُنہوں نے موثر قانونی جانچ پڑتال، انتظامی نوٹس کی ڈرافٹنگ اور انتظامی فیصلوں میں معروضیت اور قانونی حیثیت برقرار رکھنے کی اہمیت پر تفصیلی گفتگو کی۔تیسرا سیشن بھی پروفیسر نجے گپتا نے لیا جس میں ''لیگل نوٹ کی ڈرافٹنگ'' اور ''اختیارات کی لیٹی گیشن پر کیس سٹیڈی'' کے موضوعات پر عملی ورکشاپ شامل تھی۔شرکا نے عملی مشقوں اور استفساری گفتگو کے ذریعے سرکاری قانونی کام میں وضاحت، درستگی اور تجزیاتی صلاحیت کو بہتر بنانے پر توجہ دی۔ڈائریکٹر جموں وکشمیر جوڈیشل اکیڈیمی نصیر احمد ڈار نے لداخ کے لیگل اسسٹنٹوں کے لئے دن بھر جاری رہنے والے تربیتی سیشن کی نظامت کے فرائض انجام دیئے۔

107

تشکیل دیں اور اگلی میٹنگ میں یہ رپورٹ پیش کریں کہ آیا زمین مالکان کو معاوضہ دیا گیا ہے یا نہیں۔کمیٹی نے GAD کو بھی ہدایت دی کہ ERA میں ایک کلکٹر کی تقرری کی جائے تاکہ معاملات کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جا سکے۔مزید برآں، کمیٹی نے ڈی سی بڈگام سے ضلع میں لمبرداروں کی تقرری کے لیے کیے گئے اقدامات کی ایک تفصیلی رپورٹ ایک ہفتے کے اندر جمع کروانے کی ہدایت دی۔زمین کے حصول سے متعلق چند ضروری تفصیلات بھی CEO ERA سے طلب کی گئیں۔ممبران نے کمیٹی کے کام میں بہتری کے لیے قیمتی تجاویز پیش کیں اور زور دیا کہ ہر پٹیشن کو سنجیدگی سے دیکھ کر مکمل جانچ کے بعد ہی حل کیا جائے، تاکہ عوامی شکایات کا موثر اور منصفانہ ازالہ ممکن ہو سکے۔اجلاس سے قبل کمیٹی نے پونچھ کے ایم ایل اے اعجاز احمد جان کی والدہ کے انتقال پر دومنٹ کی خاموشی اختیار کی۔میٹنگ میں ریونیو، جے کے ای آر اے اور اسمبلی سیکریٹریٹ کے سینئر افسران بھی موجود تھے۔

108

کرنے کی اہمیت پر بھی زور دیا۔اس سال کے موضوع 'رکاوٹوں پر قابو پانا، ایڈز کے ردِعمل کو تبدیل کرنا'، ایچ آئی وی کی روک تھام اور علاج کی خدمات میں رکاوٹوں کو دور کرنے پر مرکوز ہے اور سیاسی عزم، بین الاقوامی تعاون اور انسانی حقوق پر مبنی نقطہ نظر سے چلنے والے تبدیل شدہ، مضبوط ردِعمل کا مطالبہ کرتا ہے۔معززین نے ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ کی مختلف شاخوں کی طرف سے فوڑ ایریا میں لگائے گئے بیداری سٹالوں کا دورہ کیا۔سٹالوں میں ایچ آئی وی، ایڈز کے بارے میں آئی ای سی مواد، مفت ایچ آئی وی ٹیسٹنگ، ٹی بی بیداری، آیوش ادویات، انیسامکت بھارت خدمات، ٹیلی۔ماناس خدمات، یوگا مظاہرے اور ڈائریکٹوریٹ آف ہیلتھ سروسز جموں کے تعاون سے این ایچ ایم کی جانب سے ادویات کی تقسیم شامل تھی۔معززین نے مختلف تعلیمی اداروں کے ریڈ ربن کلبوں کے طلباء کی تیار کردہ پوسٹروں اور کینوس مصوری کا بھی معائنہ کیا۔اس سے قبل پروجیکٹ ڈائریکٹر جموں وکشمیر ایڈز کنٹرول سوسائٹی ڈاکٹر جہانگیر بخشی نے خطبہ استقبالیہ پیش کیا اور سوسائٹی کے مجموعی کام کاج اور اقدامات کا خاکہ پیش کیا۔اس تقریب میں ثقافتی پرفارمنس بھی پیش کی گئی جس میں مختلف اداروں کے طلبا کی طرف سے رقص پیش کیا گیا جس کا مقصد سامعین میں بیداری پھیلانا تھا۔

109

کی ا؟ مدورفت کو منظم کیا جائے گا۔معائنے کے دوران ڈی سی اور کمشنر ایس ایم سی نے سینئر افسران اور انجینئروں کے ساتھ موقع پر جاری کام کا تفصیلی جائزہ لیا تاکہ اس متبادل روٹ کو جلد از جلد فعال بنایا جا سکے، جس سے میڈیکل ایریا میں ٹریفک جام کو کم کرنے میں مدد ملے گی۔منصوبے کے تحت یہ خصوصی روٹ ٹریفک کی روانی کے لیے اضافی گزرگاہ فراہم کرے گا۔اس موقع پر ایس ایم ایچ ایس، ڈینٹل اسپتال اور سپر اسپیشلٹی اسپتال کے اردگرد ایک مخصوص پارکنگ زون قائم کرنے کے امکانات کا بھی جائزہ لیا گیا، تاکہ روڈ سائیڈ رش کم ہو اور مریضوں، تیمارداروں اور ایمبولینس گاڑیوں کو بلا رکاوٹ رسائی مل سکے۔نواب بازار - کاک سرائے- وارش کدل کوریڈور، سٹرکول بند لنک کے ذریعے، گاڑیوں کی آمدورفت کو بے رکاوٹ بنانے اور اہم اسپتالوں تک پہنچنے والے راستوں پر بوجھ کم کرنے کے لیے تیار کیا جا رہا ہے۔ڈی سی نے متعلقہ عملدرآمدی ایجنسیوں کو ہدایت دی کہ منصوبے پر کام کی رفتار تیز رکھی جائے تاکہ اسے مقررہ مدت میں مکمل کیا جا سکے۔انہوں نے کہا کہ اس کوریڈور کی تکمیل سے ٹریفک کا دباو؟ کم ہوگا، بازاروں میں موجود رکاوٹیں دور ہوں گی اور شہر کے بڑے اسپتالوں تک رسائی بہتر ہوگی۔ڈی سی نے مزید کہا کہ یہ تمام اقدامات ایس ایم سی، ٹریفک پولیس، مقامی اسٹیک ہولڈرز اور محکمہ صحت کے قریبی اشتراک سے انجام دیے جا رہے ہیں تاکہ کم سے کم خلل کے ساتھ کام مکمل ہو سکے۔دورے کے دوران انہوں نے مقامی لوگوں سے بھی بات چیت کی اور انہیں یقین دلایا کہ ضلعی انتظامیہ علاقے میں سہولیات بہتر بنانے اور ٹریفک کے دباو کو کم کرنے کے لیے پوری طرح کوشاں ہے۔انہوں نے کہا کہ سرینگر سائنس پر مبنی، پائیدار اور عوام دوست ٹریفک نظام کی جانب بڑھ رہا ہے، اور بھیڑ والے علاقوں میں موبلٹی سے متعلق اقدامات تکنیکی جائزوں اور عوامی آراء کی بنیاد پر مزید بہتر بنائے جائیں گے۔

110

بھرتی عمل آہستہ آہستہ پھر سے شروع کیا گیا۔انشاء اللہ ریاستی درجہ کی بحالی کے بعد حکومت موثر انداز میں ہر ایک شعبے میں نوجوانوں کی بھرتیاں عمل میں لائی جائیں گی اور نجی سیکٹر میں بھی نوجوانوں کی تعیناتیوں کے مواقع فراہم ہونگے۔پارٹی کی یوتھ ونگ سے وابستہ نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ نوجوانوں کیساتھ قریبی رابطہ رکھیں اور منشیات اور دیگر سماجی بدعات کی روک تھام میں اپنا رول نبھائیں اور ساتھ ہی نیشنل کانفرنس کے نیا کشمیر منشور سے لوگوں کو آگاہ کریں اور پارٹی کی مضبوطی کیلئے تن دہی سے کام کریں۔

111

ایس سی ای آر ٹی جے اینڈ کے، ڈی آئی ای ٹی جموں اور بھارتیہ یوگ سنستھان کی مشترکہ کوششوں کو سراہتے ہوئے ایک باشعور، پُرعزم اور مستقبل کے لئے تیار تدریسی کمیونٹی تشکیل دینے کے عزم کا اعادہ کیا۔جوائنٹ ڈائریکٹر ایس سی ای آر ٹی جموں پروفیسر (ڈاکٹر) سندھو کپور نے بھی شرکا سے خطاب کیا اور اساتذہ کی دلچسپی اور جوش وخروش کو سراہا۔اُنہوں نے کہا کہ مائنڈ فولنس، عکاسانہ طرزِ عمل اور جذباتی نظم وضبط کو اساتذہ کی تربیت میں شامل کرنا انتہائی اہم ہے کیوں کہ نیشنل ایجوکیشن پالیسی۔2020 کا ویژن ایسے اساتذہ کا تقاضا کرتا ہے جو نہ صرف علمی طور پر ماہر ہوں بلکہ جذباتی طور پر مضبوط اور ہمہ پہلو شخصیت کے حامل بھی ہوں۔اُنہوں نے کہا کہ اس طرح کے پروگرام اساتذہ کو کلاس روم کے چیلنجوں کا پُرسکون انداز اور ا؟رام سے نمٹنے، باہمی تعلقات کو مضبوط بنانے اور خود ا؟گاہی کو بڑھانے میں مدد دیتے ہیں۔ڈاکٹر سندھو کپور نے اساتذہ کی فلاح وبہبود کے لئے تبدیلی لانے والے اور سیکھنے والے مرکز پیشہ ورانہ تربیتی اقدامات کو آگے بڑھانے کے لئے ایس سی ای آر ٹی جموں کے عزم کا اعادہ کیا۔اس تقریب میں آرٹ آف لیونگ کی سینئر فیکلٹی، لائف سٹائل کنسلٹنٹ اور میڈی ٹیشن فیسلیٹیٹر ارونیما سنہا بطورِ مہمانِ خصوصی شرکت کی جو تین روزہ تربیت کے لئے لیڈ ریسورس پرسن کے طور پر خدمات انجام دیں گی۔اس تربیتی پروگرام میں کل 30 ٹیچر ایجوکیٹرز جس میں 15 ڈائیٹ جموں سے اور 15 ایس سی ای آر ٹی جموں ڈویژن سے شامل ہیں، حصہ لے رہے ہیں۔

112

سیکورٹی گرڈ کو مستحکم رکھا، خاص طور پر سالانہ امرناتھ یاترا کے دوران، جسے مکمل پرامن ماحول میں جاری رکھا گیا۔سالانہ جائزہ میں بی ایس ایف کا سب سے نمایاں کارنامہ مئی 2025 میں شروع ہونے والا آپریشن 'سندور' قرار دیا گیا، جس کا پہلا مرحلہ 6 سے 10 مئی کے دوران انجام دیا گیا۔اس آپریشن میں بی ایس ایف اور فوج نے مشترکہ طور پر پاکستان کے متعدد لانچنگ پیڈز، دشمن کی سرحدی چوکیوں اور دہشت گردوں کے ٹھکانوں پر براہ راست اور انتہائی مؤثر فائر حملے کیے۔بی ایس ایف کی آرٹلری رجمنٹ نے شدید اور درست گولہ باری کرتے ہوئے دشمن کے کئی بنکر تباہ کر دیے، جبکہ متعدد پاکستانی اہلکاروں کو بھاری جانی نقصان پہنچا۔کچھ دہشت گرد لانچنگ پیڈ مکمل طور پر تباہ کر دیے گئے۔اس تاریخی کارروائی پر ہندوستان کے وزیر اعظم، وزیر داخلہ، وزیر دفاع اور دیگر سیکیورٹی اداروں کے سربراہان نے بی ایس ایف کشمیر فرنٹیئر کی تعریف کرتے ہوئے اسے 'اعلیٰ سطح کی جنگی پیشہ واریت' کا مظہر قرار دیا۔

سپورٹس ٹائمز

Sports Times

پوری تیاری کے ساتھ میدان میں اترتا ہوں: کوہلی

رانچی، یکم دسمبر (یو این آئی) دورِ جدید کے عظیم بلے باز ویراٹ کوہلی نے جنوبی افریقہ کے خلاف ہندوستان کی ۱۷ رنز سے فتح میں اہم کردار ادا کرتے ہوئے کہا کہ وہ ہر میچ کے لیے ۱۲۰ فیصد تیاری کے ساتھ میدان میں اترتے ہیں۔ اپنے ۱۷ سالہ بین الاقوامی کیریئر میں ۳۰۰ سے زائد ون ڈے اور ۲۲۰ سے زیادہ دیگر فارمیٹس کے میچ کھیلنے کے باوجود، ویراٹ کوہلی رانچی میں پہلا ون ڈے شروع ہونے سے کافی پہلے پہنچ گئے تھے۔ عالمی کرکٹ کے تجربہ کار کھلاڑی ہونے کے باوجود انہوں نے حالات کو سمجھنے کے لیے اضافی بلے بازی کی مشق کی۔ ان کا پرانا اصول—اپنا ۱۲۰ فیصد دینا آج بھی کامیاب رہا اور نتیجتاً انہوں نے اپنی ۵۲ویں ون ڈے سنچری اسکور کی، جو ہندوستان کو پہلے ون ڈے میں ۱۷ رنز کی فتح دلا گئی۔ ون ڈے میں اپنا ۴۴واں پلیئر آف دی میچ» حاصل کرنے کے بعد کوہلی نے کہا: » میں پہلے بھی کہہ چکا ہوں کہ اگر میں کسی میچ کے لیے پہنچ رہا ہوں تو ۱۲۰ فیصد تیاری کے ساتھ پہنچتا ہوں۔ میں یہاں جلد آیا تاکہ حالات کو سمجھ سکوں۔ دن میں دو بیٹنگ سیشن اور شام میں ایک سیشن کرتا ہوں تاکہ میری تیاری مکمل ہو جائے۔ میچ سے ایک دن پہلے میں نے آرام کیا کیونکہ میں ۳۷ سال کا ہوں اور ریکوری بھی ضروری ہے۔ میں میچ کو اپنے دماغ میں واضح طور پر دیکھتا ہوں اور مجھے لگتا ہے کہ میں اتنا ہی شارپ اور متحرک ہوں کہ فیلڈرز اور تیز گیندبازوں کو چیلنج دے سکوں۔ کوہلی نے مزید کہا آج میچ میں ایسے کھیل کر بہت اچھا لگا۔ پچ پہلے ۲۰-۲۵ اوورز تک اچھی تھی، پھر تھوڑی سست ہو گئی۔ میں نے بس سوچا کہ میدان میں جا کر کھیلوں اور گیند کو ماروں۔ کرکٹ کھیلنے کا اصل مزہ یہی ہے اور میں یہی محسوس کرنا چاہتا تھا۔ جب شروعات ملی اور حالات بنے، تو برسوں کا تجربہ کام آیا۔ ہندوستان نے پہلے بیٹنگ کی۔ یشسوی جیسوال ۱۸ رنز پر آؤٹ ہوئے تو چوتھے اوور میں کوہلی نے بیٹنگ سنبھالی اور روہت شرما کے ساتھ ایک شاندار سنچری شراکت قائم کی۔ انہوں نے ۴۸ گیندوں میں نصف سنچری، ۱۰۲ گیندوں میں سنچری اور ۱۲۰ گیندوں میں ۱۳۵ رنز بنائے، جن میں سات چھکے شامل تھے۔ یہ ون ڈے میں ان کے کیریئر کی صرف پانچویں بار ہے جب انہوں نے کسی میچ میں پانچ یا زیادہ چھکے لگائے۔ ہندوستان نے رانچی کے بھرے ہوئے اسٹیڈیم میں ۳۴۹ رنز بنائے۔

بڑودہ کی جانب سے کھیلیں گے پانڈیا

بڑودہ، ۱۰ دسمبر (یو این آئی) ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے معروف آل راؤنڈر ہارڈک پانڈیا ایک بار پھر مسابقتی کرکٹ میں واپسی کرنے جا رہے ہیں۔ وہ گھریلو ٹی-۲۰ ٹورنامنٹ سید مشتاق علی ٹرافی (ایس ایم اے ٹی) میں بڑودہ کی نمائندگی کریں گے۔ ستمبر کے بعد یہ پہلا موقع ہو گا جب ہارڈک میدان پر نظر آئیں گے۔ ذرائع کے مطابق دو اور چار دسمبر کو پنجاب اور گجرات کے خلاف ہونے والے میچوں کے دوران قومی سلیکٹر پرگیان اوجھا بھی موجود رہ سکتے ہیں تاکہ ہارڈک کی فٹنس کا براہِ راست جائزہ لیا جا سکے۔ ہارڈک آخری مرتبہ ۲۶ ستمبر کو ایشیا کپ کے سپر فور مرحلے میں سری لنکا کے خلاف ہندوستان کے لیے کھیلے تھے۔ اس کے فوراً بعد انہیں لیفٹ کواڈریسپس انجری کا سامنا کرنا پڑا، جس کے سبب وہ مسلسل میدان سے دور رہے۔ انہوں نے ۱۵ اکتوبر کو بنگلورو کے بی سی سی آئی سنٹر آف ایکسیلنس میں ریہیب شروع کیا تھا۔ دیوالی کے دوران تین روزہ وقفے کے بعد وہ ۲۱ اکتوبر سے ۲۹ نومبر تک مسلسل اپنی فٹنس بہتر بنانے میں مصروف رہے۔

گل کو جلد صحت یابی کی امید

بنگلور، یکم دسمبر (یو این آئی) ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے کپتان شبمن گل اپنی گردن کی چوٹ سے صحت یاب ہو رہے ہیں اور پیر سے بنگلور میں بی سی سی آئی سینٹر آف ایکسیلنس میں ری ہیب کا آغاز کر دیا ہے۔ ان کی توقع ہے کہ وہ جلد جنوبی افریقہ کے خلاف ہونے والی ٹی-۲۰ سیریز کے لیے دستیاب ہو جائیں گے۔ پانچ میچوں کی اس سیریز کا پہلا میچ ۹ دسمبر کو کٹک میں کھیلا جائے گا، اور اگر سب کچھ منصوبے کے مطابق ہوا، تو وہ ٹیسٹ اور ون ڈے ٹیم کے ساتھ بھونیشور میں شامل ہو سکتے ہیں۔ گزشتہ دنوں گوہاٹی میں ٹیم سے باہر ہونے کے بعد، گل نے اپنی گردن کی تکلیف کے لیے اسپیشلسٹ سے مشورہ لینے کے لیے ممبئی کا سفر کیا۔ اس سے قبل وہ چند دن چنڈی گڑھ میں اپنے ذاتی ری ہیب پر توجہ دیتے رہے۔

بنگلہ دیش پریمیئر لیگ کی تاریخی نیلامی، مقامی اسٹارز کی ریکارڈ بولیاں

ڈھاکہ، یکم دسمبر (یو این آئی) بنگلہ دیش پریمیئر لیگ (بی پی ایل) کی نیلامی میں اوپنر محمد نعیم سب سے مہنگے کھلاڑی کے طور پر سامنے آئے ہیں۔ اسپورٹس ویب سائٹ کے مطابق چٹاگانگ رائلز نے محمد نعیم کو 1 کروڑ ٹکا (تقریباً 88 ہزار امریکی ڈالر) سے زائد میں اپنی ٹیم کے لیے خریدا ہے۔ محمد نعیم گزشتہ سیزن میں 511 رنز کے ساتھ ٹورنامنٹ کے سب سے زیادہ رنز بنانے والے کھلاڑی رہے تھے۔ رنگپور رائیڈرز نے بھی جارح مزاج بلے باز توحید ہریدوئے کو (73,600 امریکی ڈالر) اور وکٹ کیپر بیٹر لٹن داس (56,000 امریکی ڈالر) کو بڑی رقم میں خریدا، جس سے ابتدائی گھنٹوں ہی میں بولی کا ماحول گرم ہو گیا۔ ابتدائی مرحلے میں تجربہ کار کھلاڑیوں مشفیق الرحیم اور محمود اللہ کے لیے کوئی بولی سامنے نہیں آئی، تاہم بی سی بی ڈائریکٹر اور رنگپور کے چیف ایگزیکٹیو اشتیاق صادق کی درخواست پر دونوں کو دوبارہ پیش کیا گیا۔ بعد ازاں رنگپور نے محمود اللہ جبکہ راجشاہی واریرز نے مشفیق الرحیم کو ان کی بنیادی قیمت 35 لاکھ ٹکا (28 ہزار امریکی ڈالر) میں حاصل کر لیا۔ غیر ملکی کھلاڑیوں میں سب سے مہنگے سری لنکا کے دسون شاناکا رہے، جنہیں ڈھاکہ کیپٹلز نے 55 ہزار امریکی ڈالر میں خریدا۔ اینجیلو میتھیوز اور نروشن ڈِک ویلا اپنی کیٹیگری اے کی بنیادی قیمت، یعنی 35 ہزار امریکی ڈالر میں بالترتیب چٹاگانگ رائلز اور سلہٹ ٹائٹنز کے حصہ بنے۔ ابھرتے ہوئے کھلاڑیوں میں حبیب الرحمان سوہن، جنہوں نے ایشیا کپ رائزنگ اسٹارز ٹورنامنٹ میں بنگلہ دیش اے ٹیم کی نمائندگی کرتے ہوئے شاندار کارکردگی دکھائی، کو نواکھلی ایکسپریس نے 40 ہزار امریکی ڈالر میں اپنے ٹیم میں شامل کیا۔ بی پی ایل کی 12 سال بعد پہلی باقاعدہ نیلامی تھی۔ افتتاحی سیزن 2012 کے بعد تمام ایڈیشن ڈرافٹنگ کے ذریعے منعقد کیے گئے تھے۔ اس بار نیلامی ہال میں کھلاڑی بھی شریک تھے، جن میں نور الحسن، نجم الحسین شانتو اور مہدی حسن مرزا شامل تھے۔ ٹورنامنٹ میں 6 ٹیمیں حصہ لیں گی، جن میں ڈھاکہ کیپٹلز، رنگپور رائیڈرز، راجشاہی واریرز، نوکھالی ایکسپریس، سلہٹ ٹائٹنز اور چٹاگانگ رائلز شامل ہیں۔ بی پی ایل 26 دسمبر سے شروع ہونے کا امکان ہے۔

پناؔ اُودردی نے ڈبلیو ٹی اے ارجنٹائن اوپن ٹینس ٹورنامنٹ جیت لیا

بیونس آئرس، یکم دسمبر (یو این آئی) ہنگری کی ٹینس سٹار اور ایونٹ کی تھرڈ سیڈڈ پنا اُودردی نے اپنی عمدہ کارکردگی کی بدولت ڈبلیو ٹی اے ارجنٹائن اوپن ٹینس ٹورنامنٹ جیت لیا۔ اسپورٹس ویب سائٹ کے مطابق ۲۷ سالہ ہنگری کی ٹینس کھلاڑی پنا اُودردی نے ویمنز سنگلز کے فائنل میچ میں ۳۹ سالہ امریکی حریف کھلاڑی ورارا لیپچینکو کو شکست دے کر اپنا پہلا ڈبلیو ٹی اے ٹائٹل جیت لیا۔ ارجنٹائن کے دارالحکومت بیونس آئرس کے ٹینس کلب ارجنٹائنو میں کھیلے گئے ارجنٹائن اوپن ٹینس ٹورنامنٹ میں خواتین کے سنگلز مقابلوں کے فائنل میچ میں ۲۷ سالہ ہنگری کی ٹینس کھلاڑی پنا اُودردی نے عمدہ کھیل پیش کرتے ہوئے ۳۹ سالہ امریکی حریف کھلاڑی ورارا لیپچینکو کو اسٹریٹ سیٹس میں ۶-۳ اور ۷-۵ سے نہ صرف شکست دی بلکہ اپنے کیریئر کا پہلا ٹورنامنٹ بھی جیت لیا۔

ابھرتے کھیل کو نئی طاقت دے گی: ریکھا گپتا

نئی دہلی، یکم دسمبر (یو این آئی) دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے پیر کو یہاں انڈین پکل بال لیگ (آئی پی بی ایل) کے افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہ منفرد پہل ہندوستان میں ابھرتے ہوئے کھیلوں کو فروغ دینے، نوجوانوں میں کھیلوں کی ثقافت کو وسعت دینے اور کھلاڑیوں کو بڑے پلیٹ فارم سے جوڑنے کی ایک اہم کوشش ہے۔ اندرا گاندھی انڈور اسٹیڈیم میں منعقد اس پُروقار تقریب میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ 'انڈین پکل بال لیگ' صرف ایک ٹورنامنٹ نہیں، بلکہ یہ ہندوستان کے ترقی پاتے ہوئے اسپورٹس ایکو سسٹم کو مزید متحرک، منظم اور مضبوط بنانے کی سمت میں ایک بڑی پیش رفت ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کے مقابلے نوجوان کھلاڑیوں کے لیے پہچان، حوصلہ افزائی اور ترقی کے نئے راستے کھولتے ہیں۔ ریکھا گپتا نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے کھیلوں کو ملک کی نئی قومی شناخت اور نوجوان توانائی کا استعارہ بنا دیا ہے۔ ان کی رہنمائی نے ملک میں کھیلوں کے لیے بے مثال جوش، شمولیت اور وابستگی کو جنم دیا ہے، جس کی بدولت ہندوستان کا اسپورٹس ایکو سسٹم پہلے سے کہیں زیادہ مضبوط اور جاندار ہوا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے اس بات پر زور دیا کہ ہندوستان صدیوں سے کھیلوں کی سرزمین رہا ہے، اور نئے کھیلوں کو اپنانا ہماری تہذیب و ثقافت کا حصہ ہے۔ ٹائمز گروپ کی جانب سے شروع کی گئی اس لیگ کو دہلی کی حکومت تعلیمی اداروں، کھیل سرگرمیوں اور نوجوانوں کے پروگراموں میں بھی شامل کرے گی، تاکہ یہ کھیل ہر طبقے کے لیے دلچسپ اور مقبول بن سکے۔

شوبھت ٹنڈن 35 سنگلز کے چیمپئن

لکھنؤ، یکم دسمبر (یو این آئی) ایس ماسٹرز پٹرن ٹینس ٹورنامنٹ میں پیر کو شوبھت ٹنڈن نے ۳۵ سال سے زائد عمر کے مردوں کے سنگلز فائنل میں ابھیشیک کمار یادو کو یکطرفہ مقابلے میں ۶-۰ سے شکست دے کر خطاب اپنے نام کیا۔ اس ٹورنامنٹ کا انعقاد اسپورٹس ڈیولپمنٹ سوسائٹی (SDS) کی جانب سے لامارٹینیئر کالج کے لامارٹینیئر لان ٹینس فیسلٹی میں کیا گیا، جبکہ بجاج کیپٹل اس کا سرکاری اسپانسر رہا۔ مردوں کے ڈبلز ۳۵ کے فائنل میں آدتیہ کپور اور منیش مہروترا کی جوڑی نے اشون اور رُچت کے خلاف عمدہ کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے ۶-۳ سے فتح حاصل کی اور ٹائٹل جیت لیا۔ منیش مہروترا نے یہاں رکنے کے بجائے اپنی کامیابی کو مزید آگے بڑھایا اور ۴۵ مردوں کے ڈبلز کا فائنل بھی جیت لیا۔ انہوں نے اپنے ساتھی آدتیہ شور کے ساتھ ڈاکٹر اپورو اور نشانت کی جوڑی کو ۶-۳ سے شکست دے کر دوسرا ٹائٹل بھی اپنے نام کیا۔

آرچری لیگ کا مقصد ہندوستان کے اولمپک میڈل کی امیدوں کو مضبوط کرنا ہے: انیل کامینینی

نئی دہلی، یکم دسمبر (یو این آئی) آرچری پریمیئر لیگ (اے پی ایل) کے ڈائریکٹر انیل کامینینی نے کہا ہے کہ اس فرنچائز پر مبنی لیگ کا بنیادی مقصد ہندوستان کی اولمپکس میں میڈل جیتنے کی صلاحیت کو زیادہ مضبوط اور مؤثر بنانا ہے۔ انڈیا اسپورٹس ایوارڈز 2025 میں اے پی ایل کو "ایمرجنگ پروفیشنل اسپورٹس ایونٹ آف دی ایئر" کا اعزاز ملنے پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کامینینی نے اپنے بیان میں کہا اے پی ایل کو صرف ایک مقصد کے ساتھ قائم کیا گیا تھا—ہمارے ایتھلیٹس کے لیے عالمی معیار کا راستہ ہموار کرنا اور ہندوستان کی اولمپک امنگوں کو نئی رفتار دینا۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایوارڈ نہ صرف لیگ کی کامیابی کی پہچان ہے بلکہ ملک کے نوجوان تیر اندازوں کے لیے بڑی تحریک بھی ثابت ہو گا۔ ان کے مطابق آرچری وہ کھیل ہے جس میں متعدد میڈل مقابلے ہوتے ہیں اور ایک مضبوط ہندوستانی آرچری ٹیم اولمپکس میں میڈلز کی تعداد بڑھانے میں انتہائی اہم کردار ادا کر سکتی ہے۔

اسپین اور بارسلونا کی اسٹار آئتانا بونماتی ٹانگ کے فریکچر کے باعث کئی ماہ تک میدان سے دور

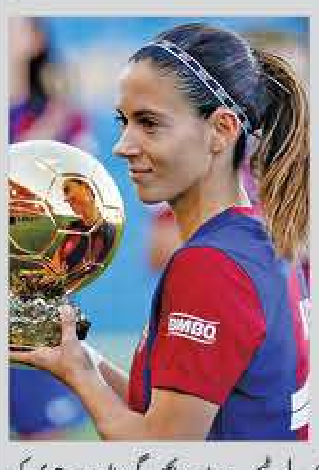

بارسلونا، یکم دسمبر (یو این آئی) بارسلونا ویمنز ٹیم اور اسپین کی مایہ ناز فٹبالر آئتانا بونماتی ٹریننگ کے دوران ٹانگ فریکچر ہونے کے باعث کئی ماہ تک میدان سے دور رہیں گی۔ تین مرتبہ کی بیلن ڈی اور فاتح بونماتی جرمنی کے خلاف ویمنز نیشنز لیگ فائنل کا دوسرا مرحلہ نہیں کھیل سکیں گی، جبکہ اپنے کلب کی متعدد اہم میچز سے بھی باہر رہیں گی۔ ہسپانوی میڈیا کے مطابق بونماتی کم از کم دو ماہ کے لیے ٹیم سے باہر جائیں گی، البتہ سرجری کی ضرورت پڑنے کی صورت میں یہ مدت بڑھ بھی سکتی ہے۔ ہسپانوی فٹبال فیڈریشن نے بتایا کہ ٹریننگ کے دوران «غلط لینڈنگ» کے باعث ان کی بائیں فابولا ہڈی فریکچر ہو گئی۔ بونماتی آئندہ ہفتوں میں چیمپئنز لیگ کے اہم میچز (بنفیکا اور پیرس ایف سی کے خلاف)، جنوری میں اسپینش سپر کپ اور متعدد لیگ میچز سے محروم رہیں گی۔ ۲۷ سالہ بونماتی نے اس سال شاندار کارکردگی دکھاتے ہوئے فیفا بیلن ڈی اور مسلسل تیسری بار جیتا، بارسلونا کو گھریلو ٹریبل دلایا اور اسپین کو یورو ۲۰۲۵ کے فائنل تک پہنچایا۔ اسپین کی کوچ سونیا برمیودیز نے اس انجری کو ٹیم کے لیے «بڑا نقصان» قرار دیا ہے۔

آئس کلائمبنگ: سنسنی خیز کھیلوں میں سے ایک

نئی دہلی، یکم دسمبر (یو این آئی) برف پر چڑھائی سردیوں کے سب سے سنسنی خیز کھیلوں میں سے ایک ہے۔ دنیا کے کچھ بہترین برف پر چڑھائی والے علاقے جہاں آئس کلائمبر خطروں سے بھرا اپنا شوق پورا کرتے ہیں۔ یہ برفانی علاقے ہر مہارت کے حامل افراد کے لیے چڑھائی کا مکمل تجربہ فراہم کرتا ہے۔ آئس کلائمبنگ ایک ایسی کوہ پیمائی کی تکنیک ہے جس میں مکمل طور پر جمے ہوئے پانی یعنی برف سے بنے ہوئے راستوں پر چڑھائی کی جاتی ہے۔ اس مقصد کے لیے کوہ پیما خصوصی ساز و سامان استعمال کرتے ہیں جن میں جدید آئس ٹولز اور سخت کرامپونز شامل ہوتے ہیں۔ راستے کو محفوظ بنانے کے لیے آئس کلائمبرز اسٹیل آئس اسکریوز استعمال کرتے ہیں، جن کو درست انداز میں لگانے کے لیے مہارت درکار ہوتی ہے، اور یہ اس بات پر منحصر ہوتا ہے کہ گرنے کی صورت میں برف مضبوطی سے انہیں تھامے رکھے۔ آئس کلائمبنگ کے راستے نوعیت کے لحاظ سے مختلف ہو سکتے ہیں، جن میں موسمی طور پر جمنے والے آبشاریں، بلند و بالا مستقل منجمد الپائن گلوارز، اور بڑے لٹکتے ہوئے برفانی ستون شامل ہیں۔ آئس کلائمبنگ کا آغاز الپائن کلائمبنگ کی ایک شاخ کے طور پر ہوا، جہاں راستوں میں کہیں برفانی حصے آتے تھے اور کہیں چٹان یا مکسڈ کلائمبنگ کی ضرورت پیش آتی تھی۔ 1970 کی دہائی میں آئس کلائمبنگ ایک آزاد کھیل کی شکل میں ابھر کر سامنے آیا۔ جدید آئس کلائمبنگ میں مشکلات کی درجہ بندی استعمال کی جاتی ہے جو عام طور پر ڈبلیو16 سے ڈبلیو17 تک پہنچتی ہے، کیونکہ سب سے مشکل برف عموماً عمودی ہوتی ہے۔ ڈبلیو17 بہت نایاب ہوتا ہے اور عام طور پر اوور ہینگنگ، غیر مستحکم اور کم حفاظتی امکانات والی برف کے لیے استعمال کیا جاتا ہے جس میں شدید رسک اور موت کا خطرہ تک شامل ہو سکتا ہے۔ مکسڈ کلائمبنگ نے آئس کلائمبنگ کی تکنیکی حدوں کو مزید بڑھایا ہے، جس میں کوہ پیما برف کے ساتھ ساتھ ننگی چٹان کے اوور ہینگز اور چھتوں پر بھی چڑھتا ہے۔ اس میں اکثر ڈرائی ٹولنگ شامل ہوتی ہے، یعنی برفانی آلات کو چٹان پر استعمال کرنا۔ آئس کلائمبنگ میں چڑھائی کے لیے خاص قسم کے آلات استعمال کیے جاتے ہیں، جن میں بنیادی طور پر آئس ٹولز اور کرامپونز شامل ہیں۔ ان آلات کی مدد سے کوہ پیما جمی ہوئی پانی کی برف یا جمی ہوئی برفیلی ڈھلوانوں پر چڑھتا ہے۔ چٹانی چڑھائی یعنی راک کلائمبنگ کی طرح، آئس کلائمبنگ بھی فری کلائمبنگ کے طور پر کی جا سکتی ہے، اور عام طور پر دو افراد پر مشتمل ٹیم میں کی جاتی ہے۔ اس میں لیڈ کلائمبر راستے میں چڑھتے ہوئے حفاظت کے لیے آلات نصب کرتا جاتا ہے، اور جب وہ اوپر پہنچ جاتا ہے تو دوسرا کلائمبر اس کے پیچھے آتے ہوئے یہ حفاظتی آلات نکالتا جاتا ہے۔ راک کلائمبنگ میں جہاں مختلف قسم کے پروٹیکشن استعمال کیے جاتے ہیں، وہیں آئس کلائمبنگ میں لیڈ کلائمبر اسٹیل آئس اسکریوز استعمال کرتا ہے۔ آئس اسکریوز کو صحیح اور محفوظ طریقے سے استعمال کرنے کے لیے خاص تجربہ درکار ہوتا ہے۔ چونکہ برف کی حالت وقت کے ساتھ تیزی سے بدل سکتی ہے مثلاً ٹوٹنا یا کمزور ہو جانا، اس لیے آئس کلائمبنگ میں لیڈ کلائمبنگ کو روایتی راک کلائمبنگ کے مقابلے میں زیادہ خطرناک سمجھا جاتا ہے۔ ایک درمیانی درجے کا آئس کلائمبر اگرچہ ڈبلیو 14 درجے کا راستہ ٹاپ روپ کر سکتا ہے، لیکن یہی راستہ لیڈ کلائمبنگ کے طور پر کرنا کہیں زیادہ سنجیدہ اور خطرناک ہوتا ہے۔ راک کلائمبنگ کے برعکس، آئس کلائمبنگ میں ایک بنیادی اصول یہ ہے کہ "لیڈر کو گرنا نہیں چاہیے"۔ آئس کلائمبنگ فری سولو کے طور پر بھی کی جا سکتی ہے۔

گیٹ بال ٹیموں نے شاندار کارکردگی دکھائی

جموں وکشمیر، یکم دسمبر، سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: جموں وکشمیر کی گیٹ بال ٹیموں نے بھارت کے مشہور انڈیا انٹرنیشنل اوپن گیٹ بال ٹورنامنٹ 2025 میں بھونیشور، اوڈیشہ کے کالنگا اسٹیڈیم میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ کلاسک ٹیم کیٹیگری میں J&K ٹیم پری کوارٹر فائنلز تک پہنچ گئی اور اپنی مہارت اور ٹیم ورک کا لوہا منوایا۔ ڈبلز کیٹیگری میں J&K ٹیم نے تاریخ رقم کرتے ہوئے پہلی بار کوارٹر فائنلز کے لیے کوالیفائی کیا، تین مسلسل فتحیں حاصل کرنے کے بعد۔DPMS گاسو کے طلباء اریشا منیر، ممتازہ فردوس، سانیہ بشیر، عثمان اور رحیب نبی نے پورے ٹورنامنٹ کے دوران شاندار کارکردگی دکھائی اور افسران اور شائقین کی تعریف حاصل کی۔ انڈیا گیٹ بال یونین (IGU) کے صدر اور سیکرٹری نے J&K ٹیم کو اس اہم سنگ میل پر مبارکباد دی۔ J&K گیٹ بال یونین کے سیکرٹری ساحل علی بیگ کے مطابق، کئی کھلاڑی ممکنہ طور پر آئندہ انٹرنیشنل ٹورنامنٹس کے لیے منتخب کیے جا سکتے ہیں جو انڈونیشیا میں منعقد ہوں گے۔

ڈسٹرکٹ پلوامہ اوپن کھو-کھو چیمپئن شپ اختتام پذیر

پلوامہ، 30 نومبر، سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: 2025- ڈسٹرکٹ پلوامہ کھو-کھو ایسوسی ایشن نے اس سال کی ڈسٹرکٹ پلوامہ اوپن کھو-کھو چیمپئن شپ 2025 کامیابی کے ساتھ اسپورٹس اسٹیڈیم بجوانی ترال، پلوامہ میں منعقد کی۔ اس چیمپئن شپ میں لڑکوں اور لڑکیوں کی کیٹیگریز میں کل 14 ٹیموں نے حصہ لیا۔ لڑکوں کی کیٹیگری میں اونتی پورہ ٹائیگرز نے ٹائٹل اپنے نام کیا جبکہ کاکاپورہ ماڈل لائن رنرز اپ رہی۔ لڑکیوں کی کیٹیگری میں رولز کلب پلوامہ نے پہلی پوزیشن حاصل کی اور یو پی ایس چیوا اولار ترال رنرز اپ رہی۔ چیمپئن شپ کا افتتاح مسٹر محمد مقبول صوفی، سیکرٹری، کھو-کھو ایسوسی ایشن پلوامہ نے کیا۔ اختتامی تقریب میں چیف گیسٹ مسٹر سریندر سنگھ چنی، کانگریس لیڈر، اور مہمانِ خصوصی مسٹر محمد اکرام، منیجر، اسپورٹس اسٹیڈیم بجوانی ترال نے فاتحین اور رنرز اپ کو ٹرافیاں اور میڈلز تقسیم کیے۔ اس ایونٹ میں دلچسپ کھو-کھو مقابلے پیش کیے گئے جنہوں نے علاقے میں کھیلوں کی سرگرمیوں اور کھلاڑیوں کی صلاحیت کو اجاگر کیا۔

ایتھلیٹک مقابلے میں 5,393 کھلاڑیوں نے ریکارڈ شرکت کی

گاندربل، یکم دسمبر، سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: گورنمنٹ کالج آف فزیکل ایجوکیشن (GCOPE)، گندربل نے سات روزہ ڈویژنل لیول ایتھلیٹک میٹ کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر کیا، جس میں وادی کے مختلف اسکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں کے طلباء نے جوش وخروش، کھیل کے جذبے اور بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ یہ ایتھلیٹک میٹ خطے کے سب سے بڑے کھیلوں کے اجتماعات میں سے ایک رہا، جس میں 70 اسکولوں سے 3,674 طلباء اور اہلکار، اور 23 کالجوں و یونیورسٹیوں سے 1,719 کھلاڑی شریک ہوئے۔ مقابلوں کے دوران افسران، فزیکل ڈائریکٹرز، تکنیکی عملہ اور رضاکاروں کی مضبوط ٹیم نے کامیاب ہم آہنگی اور نظم وضبط یقینی بنایا۔ اختتامی تقریب میں چیف ایجوکیشن آفیسر گندربل، اونیل کمار، مہمانِ خصوصی کے طور پر موجود تھے، جنہوں نے جی سی او پی ای کی نوجوانوں کی تربیت اور ایتھلیٹکس کو فروغ دینے کی کوششوں کو سراہا۔ ان کے ساتھ پرنسپل جی سی او پی ای، سینئر فیکلٹی ممبرز، فزیکل ڈائریکٹرز اور ڈسٹرکٹ کلچرل کوآرڈینیٹر بھی موجود تھے۔ انہوں نے شرکاء کو بہترین کارکردگی پر خراجِ تحسین پیش کیا اور مزید جدوجہد کی ترغیب دی۔ تقریب کے دوران خصوصی طور پر خوشبو جان، ایک خصوصی کھلاڑی اور 400 میٹر ریس کی ماہر، کی حوصلہ افزائی کی گئی، جنہوں نے میٹ کے دوران اپنے عزم اور محنت سے سب کو متاثر کیا۔ ان کی لگن اور کارکردگی نوجوان کھلاڑیوں کے لیے ایک موٹیویشنل لمحہ بنی۔ سات دنوں کے دوران شرکاء نے دوڑ، ریلے، چھلانگ، پھینک اور دیگر فیلڈ سرگرمیوں میں حصہ لیا۔ ہر مقابلہ جوش، دیانت داری اور غیر معمولی مہارت کی مثال رہا، جس میں طلباء نے نظم وضبط اور کھیل کے جذبے کا مظاہرہ کیا۔ پرنسپل جی سی او پی ای نے ڈائریکٹر جنرل یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس، انورادھا گپتا (JKAS) کی مسلسل حمایت پر خصوصی شکریہ ادا کیا اور تمام شریک اداروں، افسران، معاون عملہ اور رضاکاروں کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا، جن کی کوششوں سے یہ ایونٹ کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔

ہندوستانی خواتین ہاکی ٹیم کے چیف کوچ ہریندر سنگھ نے ذاتی وجوہات کے باعث عہدہ چھوڑا

نئی دہلی، یکم دسمبر (یو این آئی) ہندوستانی خواتین ہاکی ٹیم کے چیف کوچ ہریندر سنگھ نے ذاتی وجوہات کا حوالہ دیتے ہوئے اپنے عہدے سے فوری اثر سے استعفیٰ دے دیا ہے۔ اپنے بیان میں ہریندر سنگھ نے کہا، "ہندوستانی خواتین ہاکی ٹیم کو کوچنگ دینا میرے لیے ایک اعزاز اور میرے کریئر کا یادگار ترین مرحلہ رہا ہے۔ اگرچہ ذاتی وجوہات کے باعث مجھے اپنا عہدہ چھوڑنا پڑ رہا ہے، مگر میرا دل ہمیشہ اس شاندار ٹیم اور اس کی مسلسل کامیابیوں کے ساتھ رہے گا۔ میں ہاکی انڈیا کے ساتھ گزارا ہوا وقت کبھی نہیں بھولوں گا اور ہندوستانی ہاکی کو کامیابی کی نئی بلندیوں تک لے جانے کی کوششوں کی حمایت کرتا رہوں گا۔ ہریندر کے فیصلے پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے ہاکی انڈیا کے صدر ڈاکٹر دلیپ ٹرکی نے کہا، "ہم ہریندر سنگھ کے قیمتی خدمات اور ان کے وسیع تجربے کے لیے ان کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ ہندوستانی ہاکی کی ترقی میں ان کا کردار دنیا بھر کی ہاکی برادری میں تسلیم کیا جاتا ہے۔ ہم جلد ہی نئے کوچ کا اعلان کریں گے۔ ہم ان کے مستقبل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہیں۔ ہاکی انڈیا کے جنرل سکریٹری بولاناتھ سنگھ نے بھی ہریندر کے تعاون کو سراہتے ہوئے کہا، "ہم ٹیم میں ان کی خدمات اور کردار کے قدردان ہیں۔ ہم انہیں مستقبل کے لیے نیک تمناؤں کے ساتھ یقین دلاتے ہیں کہ کوالیفائرز کے لیے ہندوستانی خواتین ٹیم کی تیاری منصوبے کے مطابق جاری رہے گی۔

بوائز اور گرلز جوڈو چیمپئن شپ کا شاندار اختتام

جموں، یکم دسمبر، سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: جموں وکشمیر کے سینئر بوائز اور گرلز جوڈو چیمپئن شپ آج بھگوتی نگر اسٹیڈیم جموں میں اختتام پذیر ہوئی۔ یہ چیمپئن شپ جوڈو ایسوسی ایشن جموں وکشمیر اور جے اینڈ کے اسپورٹس کونسل کے اشتراک سے منعقد کی گئی۔ چیمپئن شپ میں مہمانِ خصوصی سُکش دتہ، صدر جوڈو ایسوسی ایشن جموں وکشمیر نے فاتح کھلاڑیوں میں میڈلز اور سرٹیفکیٹس تقسیم کیے۔ مہمانِ اعزاز رال سنگھ، سماجی کارکن، بھی تقریب میں موجود تھے۔ مقابلے سورج بھن سنگھ، ارشی ناز، شفقہ شفی، وکاس ڈوگرا، ریتیکا سلاتھیا، جگل کشور، اور شکتی گپتا کی نگرانی میں ہوئے۔ تقریب میں دیگر اہم شخصیات میں سورج شرما، ہونی جنرل سیکرٹری، روہت ساد هوترا، طاہر احمد، رنجو سنگھ، اتل شرما اور منیش چتوال، آرگنائزنگ سیکرٹری شامل تھے۔

گرلز مقابلے کے نتائج: 48 کلو: 1. مانیا جموں، 2. ناظمہ فاطمہ سری نگر، 3. ایشا دیوی راجوری، 3. منوی ریاسی

52 کلو: 1. خوشی ٹھاکر ڈوڈا، 2. صدف خاتون سری نگر، 3. شمین اختر ریاسی، 3. پلیک شرما جموں

57 کلو: 1. تملیک شاہ سری نگر، 2. یشیکا جموال جموں، 3. سینا اختر کٹھوا، 3. پریا شرما ادھم پور

63 کلو: 1. طلحہ فیاض سری نگر، 2. وشاکھا راجوری

70 کلو: 1. اوپاسنا کٹھوا، 2. عدیا گم بارامولہ، 3. آکریتی راجوری، 3. اشوریا بھٹ جموں

78 کلو: 1. انشیکا شرما جموں، 2. تنوی ٹھاکر راجوری، 3. بشرا یاسین سری نگر

اوپن: 1. انمول دیوی کٹھوا، 2. ورتیکا جموں

بوائز مقابلے کے نتائج: 60 کلو: 1. ایشان سینی جموں، 2. ہارش دیو جے کے پی، 3. انش کٹھوا، 3. موسیٰ ریاض بادگام

ڈسٹرکٹ بارہملہ ٹیبل ٹینس چیمپئن شپ انڈور اسٹیڈیم بارامولا میں اختتام پذیر

بارامولا، 29 نومبر 2025، سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک— دو روزہ ڈسٹرکٹ بارامولا ٹیبل ٹینس چیمپئن شپ انڈور اسٹیڈیم بارامولا میں کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی۔ اس ایونٹ کا انعقاد ڈسٹرکٹ ٹیبل ٹینس ایسوسی ایشن بارامولا نے جے اینڈ کے ٹیبل ٹینس ایسوسی ایشن کے اشتراک اور جے اینڈ کے اسپورٹس کونسل کی سرپرستی میں کیا۔ چیف گیسٹ کے طور پر ڈاکٹر طاہر رمضان بھٹ، ہیڈ آف ڈیپارٹمنٹ فزیکل ایجوکیشن اور اسپورٹس، جی ڈی سی بارامولا نے تقریب میں شرکت کی۔ چیمپئن شپ میں سینئر، جونیئر اور سب-جونیئر کیٹیگریز میں لڑکوں اور لڑکیوں نے بھرپور حصہ لیا۔ کھلاڑیوں نے مقابلے کے دوران شاندار مہارت، نظم وضبط اور کھیلوں کے اصولوں کا مظاہرہ کیا۔ تقریب میں دیگر مہمانوں میں پیر سراج الدین، سابق رکن جے اینڈ کے اسپورٹس کونسل، شیخ مشتاق، سابق منیجر جے اینڈ کے اسپورٹس کونسل بارامولا، حکیم عبدالعزیز، ڈپٹی ڈائریکٹر مائی بھارت، حاجی عبدالمجید ڈار، سابق منیجر جے اینڈ کے اسپورٹس کونسل، الطاف حسین، سینئر ٹی ٹی پلیئر سوپور، شوکت حسین شاہ، منیجر جے اینڈ کے اسپورٹس کونسل بارامولا یونٹ، پیرزادہ ارشاد احمد، انچارج جی پی آر اسٹیڈیم جانباز پرا بارامولا، پیرزادہ اب قیوم، صدر ڈسٹرکٹ ٹیبل ٹینس ایسوسی ایشن بارامولا اور خضر محمد گنائی، جنرل سیکرٹری ڈسٹرکٹ ٹیبل ٹینس ایسوسی ایشن بارامولا شامل تھے۔

68ویں نیشنل شوٹنگ چیمپئن شپ کا آغاز

نئی دہلی، یکم دسمبر (یو این آئی) ملک کی باوقار 68ویں نیشنل شوٹنگ چیمپئن شپ (این ایس سی سی) کا آغاز پیر کے روز ڈاکٹر کرنی سنگھ شوٹنگ رینج میں ہوا، جس میں رائفل، پسٹل اور شاٹ گن کی مختلف کیٹیگری میں کوالیفائی کرنے والے 16 ہزار سے زائد نشانے باز حصہ لے رہے ہیں۔ اتنی بڑی تعداد میں شرکت یہ ظاہر کرتی ہے کہ ہندوستانی شوٹنگ کا دائرہ اور مسابقت پہلے سے کہیں زیادہ مضبوط ہو چکا ہے۔ اس بار چیمپئن شپ کی اہمیت یوں بھی بڑھ گئی ہے کہ آئی ایس ایس ایف ورلڈ کپ فائنل (چار تا نو دسمبر، دوحہ) قریب ہے اور 15 ہندوستانی شوٹر پہلے ہی کوالیفائی کر چکے ہیں۔ شاٹ گن مقابلوں کے کوالیفائنگ راؤنڈ آج کرنی سنگھ رینج میں شروع ہوئے۔ پسٹل مقابلے بھی یہیں ہوں گے، جبکہ رائفل ایونٹس کا انعقاد بھوپال کے مدھیہ پردیش اسٹیٹ شوٹنگ اکیڈمی میں ہوگا۔ پسٹل اور رائفل مقابلے 11 دسمبر سے شروع ہو کر جنوری 2026 کے آغاز تک جاری رہیں گے، جبکہ شاٹ گن ایونٹس پورے دسمبر اور جنوری کے پہلے ہفتے تک چلیں گے۔ چیمپئن شپ سات کیٹیگریز، سپر ماسٹرز، سینئر ماسٹرز، ماسٹرز، سینئر (اوپن)، جونیئر، یوتھ اور سب یوتھ میں کھیلی جائے گی۔ ہر شوٹر کو صرف ایک بار شوٹ کرنے کی اجازت ہوگی، مگر ان کے اسکور ان تمام کیٹیگریز میں شمار ہوں گے جن میں انہوں نے اندراج کرایا ہے۔ پیرا ایتھلیٹس اور ڈیف ایتھلیٹس کے لیے بھی خصوصی کیٹیگریز رکھی گئی ہیں۔

اہم مقابلوں کی تاریخیں

پسٹل ایونٹس 25 میٹر ریپڈ فائر پسٹل (مرد)

، کوالیفائنگ: 23 دسمبر فائنل: 26 دسمبر،

10 میٹر ایئر پسٹل (مرد) کوالیفائنگ: 20 دسمبر تا 4 جنوری

فائنل: 4 جنوری

10 میٹر مکسڈ ٹیم فائنل: 19 دسمبر

جموں وکشمیر میں یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس کے ٹریکنگ کیمپ

سری نگر، یکم دسمبر، سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک:— جموں وکشمیر کے مختلف اضلاع میں یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس ڈیپارٹمنٹ کے زیر اہتمام ٹریکنگ مہمات نے نوجوانوں میں مہم جوئی اور فطرت سے تعلق قائم کرنے کا جذبہ بڑھا دیا ہے۔ کشتواڑ، گندربل، کپواڑہ اور بانڈی پورہ کے نوجوانوں نے جذبہ، نظم وضبط اور ٹیم ورک کے ذریعے قدرتی مناظر کے چیلنجز کا سامنا کیا۔ کشتواڑ میں انٹر زونل ڈسٹرکٹ لیول ریزیڈنشل ٹریکنگ ایکسپڈیشن کے ساتویں روز شرکاء نے بیس کیمپ سے نکل کر تلموچی کے حسین مگر مشکل راستوں سے ہارگارڈھ تک سفر کیا۔ اس مہم نے طلباء کو برداشت، قیادت کی صلاحیتیں اور مقامی ماحول کے لیے گہرا احترام سکھایا۔ یہ پروگرام یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس کے ڈائریکٹر جنرل کی رہنمائی میں جاری ہے، جن کی وژنری حکمت عملی نوجوانوں میں مہماتی تعلیم کو ترجیح دیتی ہے۔ ضلع اور زونل افسران کی سخت نگرانی نے حفاظتی پروٹوکولز کی پابندی یقینی بنائی۔ اسی دوران، گندربل میں لڑکوں اور لڑکیوں کے ڈسٹرکٹ لیول ٹریکنگ کیمپ کے دوسرے بیچ کو پہلگام کی جانب روانہ کیا گیا۔ 30 نومبر کو بیس پہنچنے کے بعد شرکاء نے پہلگام سے بیتاب ویلی تک اپنی پہلی ٹریکنگ کا آغاز کیا۔ طلباء نے دلچسپی اور لگن کے ساتھ راستہ طے کیا اور بیرونی ماحول میں سیکھنے، بنیادی ٹریکنگ مہارتیں اور علاقے کی قدرتی خوبصورتی سے فائدہ اٹھایا۔ یہ پروگرام 4 دسمبر تک جاری رہے گا۔ کپواڑہ میں سینئر ضلع انتظامیہ کے افسران اور محکمہ کے اہلکاروں نے دوسرے بیچ کے شرکاء کو باضابطہ طور پر روانہ کیا۔ نوجوان اب نوگام ہندوڑہ کے بیس کیمپ کی جانب روانہ ہوئے۔ اس موقع پر اس اقدام کو نوجوانوں میں ذمہ دارانہ مہم جوئی، قیادت اور استقامت پیدا کرنے کی کوشش کے طور پر سراہا گیا۔ بانڈی پورہ میں لڑکوں اور لڑکیوں کی کامیاب ٹریکنگ ایکسپڈیشن کا خوشگوار اختتام ہوا۔

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں

شہر وگام میں ہو رہے تمام لوکل سپورٹس کو فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے اخبار "سرینگر ٹائمز" کھیل کے تئیں دلچسپی رکھنے والوں کے لئے سپورٹس صفحہ پر ایک مخصوص کالم فراہم کر رکھا ہے۔ جس میں آپ اپنے علاقے کی کھیل کی سرگرمیاں تصویر کے ساتھ اخبار میں شائع کرنے کے لئے ہمارے ای میل ایڈریس یا پھر تحریری طور کھیل کی مکمل تفصیلات ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی کے نام دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر ارسال کر سکتے ہیں

نوٹ: (۱) جس کے لئے آپ کو معاوضہ دینے کی ضرورت نہیں چونکہ ادارہ کی طرف سے وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے مفت شائع ہوتا ہے

(۲) سپورٹس ٹائمز کے صفحہ پر شائع ہونے والی مقامی خبروں کے علاوہ مقامی ٹورنامنٹس کی خبریں جو شائع ہوتی ہے یہ تمام اشتہارات ادارہ وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی اور نیک نیتی کے ساتھ شائع کرتا ہے ادارہ کسی غلط نتیجہ کا ذمہ دار نہیں۔ کھلاڑی ٹورنامنٹس میں حصہ لینے سے قبل اپنی طرف سے ان کو جانچ لیا کریں۔ (ادارہ)

مکمل پتہ:
ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر۔190001

email: saahil.srinagartimes@gmail.com

مزید جانکاری کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کر سکتے ہیں: 0194-2456781

Printed and Published by: **SAHIL YOUSUF**, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: **BASHIR AHMAD BASHIR**, Executive Editor, **S.M. YOUSUF**, Editor: **SHADAB BASHIR**, Managing Advertising: **SEEMAAB BASHIR**, Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781 E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781